افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد



در مطبع مظہر العجائب مدراس مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خداوندا تو احکم الحاکمین ہے۔ تیرے درگاہ مین علی السواء سلاطین و مساکین ہے۔ تو فرمانروائے کونین ہے۔ تیرے حکم کا تابع ثقلین ہے۔ تو نے ہمکو عقل عنایت کیا تا عظمت تیری جانکے تیری بندگی کرین۔ تجھی کو اپنا خالق رازق کریم رحیم معبود مقصود جانکر تیری حضور مین ہوین تو نے ہمپر بڑا احسان کیا جو ہمارے ہدایت کیلئے ہادی سبل خاتم رسل محمد مصطفے احمد مجتبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا تاکہ تیرے اوامر و نواہی ہم تک پہونچاوین تیرے رضامندی کا طریقہ سکھا کر فردوس کا راستہ دکھلاوین انکی آل و اصحاب رضوان اللہ علیہم نے خدا و رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو اچھے طرح ہم تک پہونچا افراط و تفریط سے بچایا اندھیرے جہالت سے نکال روشنائی علم مین لایا۔

امّا بعد جاننا چاہیے کہ اس رسالہ مین مسائل عبادات و معاملات ہین چونکہ اکثر لوگ ایسے مسائل سے ناواقف رہنے کے باعث بندہ فقیر حقیر محمد المدعو میر نور اللہ حسین مدراسی نے ہندی زبان مین لکھکر پچاس فصلون پر مرتب کیا اور نام اسکا مالغنی رکھا ہوئے تو اسکا [illegible] احسانات

اسکو قبول فرما اور مجھکو اور تمام مسلمین کو اس کتاب کے برکت سے فائدہ مند کر آمین ثم

فصل پہلی وضو کے بیان مین

س اگر متوضی ترتیب منصوص کو چھوڑ دیوے یعنے پیر دہونیکے بعد ہاتھ دہو
بعد مسح سر کے منہہ دہووے وضو اسکا جائز ہی کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین)
متوضی بعد دہونے منہہ کے دوسرے کام مین مشغول ہوگیا بعدہ ہاتھ دہوے پھر دو
کام مین مشغول ہوگیا بعدہ پیر دہووے پھر دوسرے کام مین مشغول ہوگیا آیا وضو اسکا در
ہی کہ نہین ج درست ہی (کافی) س اگر اعضاء وضو یکبار دہووے آیا اس وضو سے
نماز ادا کرنا جائز ہی کہ نہین ج جائز ہی بشرطیکہ تمام اعضاء وضو پر پانی جاری ہوا
(مضمرات) س اگر کسی عضو مین تھوڑی سی جا سوکہی باقی رہے اور دوسرے عضو
ایک قطرہ پانی لیکر اسپر صرف کرے درست ہی کہ نہین ج غسل مین جائز ہی اسلیے
تمام بدن غسل مین ایک عضو کا حکم رکھتا ہی اور وضو مین جائز نہین اسلیئے کہ وضو مین ہر
ہر عضو حکم جدا رکھتا ہے (خلاصہ) س اگر کسی نے مسح سر کیواسطے نیا پانی نہین لیا بلکہ
ہاتھ دہووے بعد جو تری کہ ہاتھ پر باقی تھی اوسی تری سے مسح سر کا کیا درست ہی کہ
نہین ج درست ہی (مضمرات) اگر پانی داڑہی سے ٹپکتا ہوا اوسی چند قطرے لیکر
مسح سر کیا تو درست ہی کہ نہین ج درست نہین (مضمرات) س کوئی شخص وضو کیا ایک
عضو پر تھوڑی جا سوکہی گئی تھی اسکو بازو کے تری سے تر کیا آیا وضو اسکا درست ہی کہ نہین ج درست ہے (مضم

لیے ہین ۱ اولا ہاتھ پونچے تک دہونا ۲ بسم اللہ کہنا ۳ مسواک کرنا یا مثل مسواک کے
۴ کلی کرنا ۵ ناک مین پانی لینا ۶ داڑہی کا خلال کرنا ۷ ہاتھ اور پیر کے انگلیونکا خلال کرنا
۸ ہر عضو کو وضو مین تین بار دہونا ۹ نیت کرنا ۱۰ تمام سر کا مسح کرنا ۱۱ ہر دو کان کا
مسح کرنا ۱۲ ترتیب سے وضو کرنا ۱۳ پی در پی دہونا س یہ تیرہ سنتون کے سوا
اور بھی ہین ج ہین لیکن اس مین اختلاف ہی اکثر اسکو ادب کہتے ہین (دیباچہ)
س وضو مین مستحب کون کون ہین ج سیدہا ہاتھ آگے بائین ہاتھ کے دہونا
اور سیدہا پیر آگے بائین پیر کے دہونا ۔ دوسرا گردنکا مسح کرنا س وضو کے آداب کتنے
ہین اور وے کون کون ہین بیان فرمائیگا ج بارہ ہین وے یہ ہین ۱ اول نماز کا
وقت آنیکے آگے وضو کرنا ۲ پانی موافق مقدار کے بیستا نہ زیادہ اور نہ کم ۳ وضو بناتے
وقت رو بقبلہ بیٹھنا ۴ انگلیون کے سر کے جانب سے پانی جاری کرنا (یعنے ہاتھ دہوتے وقت
انگلیون سے طرف کہنیون کے لیجانا اور پیر دہوتے وقت انگلیون سے جانب تخنہ کے لیجانا)
۵ ہر عضو دہوتے وقت کلمہ شہادت پڑہنا ۶ وضو مین کسی سے مدد نہین چاہنا (چاہیے
آپ ہی پانی لیوے مثل امرا و وزرا و سلاطین کے نہین کرنا) ۷ دنیا کے باتین نہین کرنا ۸ وضو
سے فارغ ہوے بعد کھڑا ہوا کلمہ شہادت پڑہنا ۹ پانی وضو کا کھڑا ہوا پینا ۱۰ بعد فراغ وضو
دوگانہ نفل ادا کرنا ۱۱ مچھ اور بہون کے بال کے جڑ مین پانی پہونچانا ۱۲ چھوٹی انگلی
کان کے سوراخ مین ڈالنا (مضمرات و تجنیس) س اگر احلیل سے کوئی شخص کے
ہوا نکلے تو اسکا وضو ٹوٹتا ہے کہ نہین ج اختلاف ہی (مضمرات)

س بدن سے لہو یا پیپ یا پیلا پانی یا کیڑا نکلا ہو آیا اسکا وضو ٹوٹتا ہی کہ نہیں ج
ٹوٹتا ہی (تجنیس و ہدایہ) س لہو یا مثل لہو کے سر زخم پر ظاہر ہو روان ہو جاوے وضو ٹوٹتا ہی
کہ نہیں ج ٹوٹتا ہی (ہدایہ) لہو یا مثل لہو کے زخم پر ظاہر ہو وہین ٹھہر جاوے
اور کوئی جانب روان نہووے وضو ٹوٹتا ہی کہ نہیں ج نہین ٹوٹتا ہی یہی صحیح ہی
(مضمرات و تجنیس) لہو یا مثل لہو کے زخم پر ظاہر ہو اسکو روئی سے اٹھالیا ہو یا مٹی یا راکھ
اسپر ڈالا ہو اس سبب سے خون وہین جذب ہوگیا ہو اگر ایسا نہین کرتا تو بجاتا ہوجاتا ہے وضو کا
ناقص ہی کہ نہیں ج ناقص ہی (مضمرات) س لہو یا مثل لہو کے بدن پر ظاہر ہوا لیکن جاری
نہین ہوا آیا وضو ٹوٹ جاتا ہی کہ نہیں ج نہین (ہدایہ) س لہو ناک کے باہر کے
پردو نین آتا ہو الیکن باہر نہین نکلتا آیا وضو اسکا ٹوٹتا ہی کہ نہین ج ٹوٹجاتا ہی
(مضمرات) س کان سے لہو پیپ بغیر درد کے نکلا ہو آیا وضو اسکا فاسد ہوگا کہ نہین
ج نہین (قینہ) س چھوٹا آبلہ بدن مین تھا اور اُسکے منہد پر سے پوست دور
ہوگیا اور ادسے پانی جاری ہوگیا آیا یہہ ناقص وضو ہی کہ نہین ج ہی (سراجیہ)
س جونک یا مچھر یا گوچڑی چمٹجاوے اور لہو پیوے اور سیر ہو جاوے آیا وضو اسکا
فاسد ہوتا ہی کہ نہین ج فاسد ہوتا ہی (تجنیس) س کوئی دنبل کو دبایا اور اوس سے
خون نکلا آیا وضو اسکا ٹوٹتا ہی کہ نہین ج نہین ٹوٹتا ہی بشرطیکہ بعد دبانیکے
خون دوسرا نہین نکلے اور یہی اشبہ ہی یعنے مشابہ صواب کے (قینہ) س اگر کوئی
شخص کو نارو ہوا اور وہ بغیر خون اور پیپ کے باہر آوے وضو اسکا ٹوٹتا ہی کہ نہین

ج نہین (مضمرات) س منہہ یا ناک سے خون اور پانی ملا ہوا آوے اسکا کیا حکم ہی
ج حکم غالب پر ہی یعنے پانی غالب ہو تو نہین ٹوٹتا ہی لہو غالب ہو تو فاسد ہوتا ہی
(کنز الدقایق) اسی لہو اور تھوک یا لہو اور ریٹ برابر نکلے وضو ٹوٹتا ہی کہ نہین ج
ٹوٹتا ہی (مضمرات) قی لہو بستہ کا کرے لیکن منہہ بھر نہوا یا وضو اسکا فاسد ہوتا ہی
کہ نہین ج نہین (مضمرات) کسی نے بلغم کا قی کیا اور وہ منہہ بھر ا ہوا تھا آیا وضو اسکا
فاسد ہوتا ہی کہ نہین ج بلغم دو قسم کا ہوتا ہی یک قسم وہ ہی جو دماغ سے اترتا ہی
دوسری قسم وہ ہی جو پیٹ سے اوپر چڑتا ہی پہلی قسم مین باتفاق ائمہ وضو فاسد
نہین ہوتا ہی اگر قسم ثانی ہو تو اسمین اختلاف ہی یعنے امام اعظم و امام محمد رحمہا اللہ کے
نزدیک نہین فاسد ہوتا ہی اور نزدیک امام ابو یوسف رحمۃ اللہ کے ٹوٹتا ہی دلائل
اسکے مذکور ہی کتب معتبرہ مین (ہدایہ) س کسیکو کروا پانی یا کھانا یا فقط پانی نکلا آیا
اسمین بھی بھر منہہ ہونا شرط ہی کہ نہین ج شرط ہی (کنز) س کسی نے چند مرتبہ تھوڑا تھوڑا
قی کیا اگر اسکو جمع کرین تو مقدار بھر منہہ کے ہوتا ہی آیا وضو اسکا فاسد ہوتا ہی کہ نہین
ج اگر وہ یک ملک سے ہو اور یکجا ہے ہو تو باتفاق ٹوٹتا ہی اگر یک ملک سے ہو لیکن
یک جا نہو تو امام محمد رحمۃ اللہ کے نزد ٹوٹتا ہی اگر یکجا ہے ہو لیکن یک ملک نہو تو
امام ابو یوسف رحمۃ اللہ کے نزدیک ٹوٹتا ہی قول اصح امام محمد کا ہی (کافی شرح وافی)
کسی نے خارج نماز کے سویا آیا وضو اسکا ٹوٹتا ہی کہ نہین ج فاسد ہوتا ہی بشرطیکہ
چوتڑین زمین سے لگے ہو اگر زمین سے جدا ہو تو نہین فاسد ہوتا ہی (مضمرات) س

منی باہر آئی آیا غسل اسپر واجب ہی کہ نہین ج ہی (قینہ) س کتنے غسل سنت ہین
اور وے کون کون ہین ج چار ہین وے یے ہین جمعہ کا اور عیدین کا اور عرفہ کا اور
احرام باندہنے کا (ہدایہ) س جمعہ کا غسل واسطے روز جمعہ کے سنت ہی یا واسطے نماز
جمعہ کے ج واسطے نماز جمعہ کے ہی تا وہی وضو سے نماز پڑہے ورنہ ثواب غسل کا نہین
پاویگا (سراجیہ) اور یہی اصح ہی (ہدایہ) س عرفہ کا غسل جو سنت ہی آیا واسطے
واقفان عرفہ کے ہی یا واسطے تمام خلق کے ج جو واقفان عرفہ کے ہین (شرح الکنز)
س عید اور جمعہ ہر دو یک روز آوے اگر یک غسل سے ہر دو ادا کرین کافی ہی کہ نہین ج
کافی ہی (تجنیس) س کون غسل واجب ہی بیان فرمائیگا ج میت کا غسل مسلمانون پر
واجب ہی اور غسل اوس شخص کا جو حالت جنابت مین مسلمان ہوا ہو واجب ہی (کنز)
س غسل مین کتنے فرض ہین بیان فرمائیگا ج تین ہین وے یے ہین کلی کرنا ناک مین پانی
لینا تمام بدن تر کرنا (ہدایہ) کافرہ عورت حیض سے پاک ہو بعد آگے غسل کے مسلمان
ہو گئی ہے آیا غسل اسپر واجب ہی کہ نہین ج نہین (تجنیس مزید) س کسی نے غسل کیا لیکن
مرد سین جو چہڑا نکلا جاتا ہی اُسکے اندر پانی نہین پہونچا یا آیا غسل اسکا درست ہی
ہر دو کا ج درست ہی (کنز) لیکن صحیح یہہ ہی درست نہین (عینی) س کسی نے
دانت مین جو گوشت باقی تھا نہین نکلا اور ہاتھ ایسا دہو یا جو ناخن
س قبیل یا جو شخص پر غسل نہین ہوا آیا غسل اُسکا درست ہی کہ نہین ج درست ہے (تجنیس مزید)
دی آیا غسل سنت ہو گیا اور وقت غسل کے دو نہین کیا آیا جنابت باقی ہی کہ نہین

ج باقی ہی (قینہ) س عورتین وقت غسل کے بدن پر بیسن ماش کا یا مونگ کا یا چنا کا
ملتے ہین اور وہ بیسن مثل پیپ کے بیٹھا اسکو دور نہین کئے ہون جنابت دور
ہوتی ہی کہ نہین ج نہین (کبری) س کسی نے غسل کیا لیکن وقت غسل کے کان مین
اور ناف مین انگلی نہین پہونچایا اور اسکو تردد اس امر مین تھا آیا ایسے مقامون مین
پانی پہونچا ہی کہ نہین آیا وہ پاک ہی کہ نہین ج نہین (قینہ) س اگر عورت چوٹی
نہین کھولی بلکہ جڑون مین بالون کے پانی پہونچائی آیا یہہ کافی ہی کہ نہین ج
کافی ہی (کافی) س مرد علوی اس طرح سے کیا آیا جایز ہی کہ نہین ج نہین (کنز)
س بدن ملنا غسل جنابت مین شرط ہی کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین) س طریقہ
سنت غسل مین کون ہی ج یہہ ہی کہ اول ہر دو ہاتھ دھوے بعدہ بدن سے ناپاکی
دور کرکے پانی سے دھووے من بعد وضو کرے لیکن پیر نہ دھووے اگر ناپاک پانی
کھڑے رہنے کے مقام مین جمع ہوتا ہو بعد اسکے تین بار پانی سر پر سے پیر تک بہاوے
(شافی) س جنب یک عضو دھویا بعد سویا یا اور کام مین مشغول ہوا غسل اسکا درست
ہی کہ نہین ج درست ہی (سراجیہ) س یک مرد جنب ہی کوئی کپڑا واسطے تہ بند
کے نہین رکھتا ہی اور کوئی پردہ بھی نہین اگر وہ نہاوے تو لوگ ننگا دیکھتے ہین آیا وہ
غسل کرنہین دیر کرے یا لوگ کے روبرو غسل کرے ج لوگ کے روبرو غسل کرے ناواجبی
بشرطیکہ اندیشہ فوت نماز کا ہو لیکن لوگ سے کہین کہ منہہ پھیر لو اگر وے پھیر لین بہتر ورنہ
وے گنہگار ہونگے (قینہ) س اگر ایسا اتفاق عورت کو ہو تو آیا دیر کرے یا نہین

ج دیر کرے اگرچہ نماز فوت ہوتی ہو (قنیہ) س جنب شخص پانی کے واسطے ہاتھ برتن مین ڈالا یا ڈول کھینچنے کے واسطے پیر باوری مین رکھا آیا پانی پلید ہوتا ہی کہ نہین ج نہین اور یہی صحیح ہی (سراجیہ) یک شخص بے وضو تھا ہر دو ہاتھ اسکے پلید تھے تھوڑا سا پانی پایا اور اسکی ظروہ برتن بھی نہین یہہ شخص کسطرح طہارت کرنا چاہیے ج منہہ سے پانی لیوے اس پانی سے ہاتھ دہووے بعدہ وضو کرے (مضمرات) س اگر پانی عمیق مین ہو اور منہہ نہین پہونچتا ہو کیا کیا چاہیے ج یک پلو کپڑیکا پانی مین ڈالے اسکو قطرون سے ہاتھ دہووے بعدہ پانی مین ہاتھ ڈالے (مضمرات)

فصل تیسری پانی کے پاکی اور ناپاکی کے بیان

س یک بیوضو وضو کیا یا یک باوضو واسطے مزید ثواب کے مکرر وضو کیا آیا پانی مجرد بدن سے جدا ہوتے ہی مستعمل ہوتا ہی یا بعد کسی جا ٹھہرنے کے ج مجرد جدا ہونے کے مستعمل ہوتا ہے اور یہی صحیح ہی (ہدایہ) س مستعمل پانی نجاست غلیظہ کا حکم رکھتا ہی جیساکہ روایت امام اعظم رحمۃ اللہ سے ہی یا نجاست خفیفہ ہی جیساکہ قول امام ابو یوسف رحمۃ اللہ کا ہی یا طاہر ہی نہین پاک کرنیوالا جیساکہ قول امام محمد رحمۃ اللہ کا ہی ج پاک ہی نہین پاک کرنیوالا اور یہی صحیح ہی (مجمع البحرین) س جنابت مرد ہو یا عورت حیض والی پانی منہہ مین لی بغیر نیت کلی کے آیا وہ پانی مستعمل ہوتا ہی کہ نہین ج نہین لیکن حکم پاکی کا نہین رکھتا ہی (خلاصہ) س کسی نے اگر نیت سے کلی کے منہہ مین پانی لیا اور یہ پانی کپڑے پر تھوکا آیا وہ کپڑا ناپاک ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (خلاصہ) س جو لڑکا قریب بلوغ کے ہو

اس لڑکے کا وضو کا پانی مستعمل ہی کہ نہین ج ہی کہ بشرطیکہ عاقل ہو اور مختار ہی صغیر
س کسی نے روٹی کھانے کے آگے اور پیچھے ہاتھ دہو یا وہ پانی یک طشت مین جمع ہوا آیا
یہہ پانی مثل وضو کے پانیکی مستعمل ہوتا ہی کہ نہین ج مستعمل ہوتا ہی (طحاوی) س
حایضہ وضو کئے آیا پانی وضو کا اسکی مستعمل ہوتا ہی کہ نہین ج مستعمل ہوتا ہی (قینہ)
س جنب ڈول اٹھانیکے واسطے باوری مین غوطہ مارا جنب کا حکم کیا ہی اور پانی کا کیا ہی
ج امام صاحب کے نزدیک اگر کلی کیا اور ناک مین پانی پہنچایا ہو ہر دو نجس ہین امام
ابو یوسف کے نزدیک ہر دو اپنے حال پر ہین یعنے جنب جنب ہی پانی پاک ہی امام محمد صاحب
کہتے ہین کہ دونو پاک ہین اور ایک روایت امام محمد صاحب سے آئی ہوی ہی کہ پانی مستعمل
ہی اور جنب جنابت سے پاک ہی لیکن مستعمل پانی بدن پر پڑنے سے بدن ناپاک ہوگا یہی
روایت امام صاحب صحیح آئی ہی غرض قرآن شریف پڑہ سکتا ہی (خلاصہ و شرح طحاوی)
س ہاتھ پر کچھ نجاست نہین لیکن ہاتھ گرد سے آلودہ ہی وہ شخص ہاتھ دہویا تا گرد دور
ہووے آیا پانی مستعمل ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (طحاوی) س کسی نے بعد وضو کے
کپڑے سے پانی سوکھایا آیا وہ کپڑا مستعمل ہی کہ نہین ج نہین اور یہی مختار ہی (مضمرات)
س حوض یا بڑی باوری مین کہ حکم اسکا پانی جاری کا ہی جنب غسل کرے اور بدن پر
اسکی کچھ نجاست نہو دوسرا شخص وہان وضو کرنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی اور اسی پر فتویٰ
ہی (مضمرات) س جو پانی کھڑا ہوا رہتا ہی اسکو کب حکم جاری کا دیتے ہین ج جب
وہ طول و عرض مین سو گز کپڑے ماپ یعنے گز سے ہو اور عمیق مین اتنا ہو کہ جب ہر دو ہاتھ سے

پانی اٹھاوے زمین نظر نہین آوے اور اسی پر فتوی ہی (ہدایہ) س اگر طول مین زیادہ
اور عرض کم ہو لیکن حساب سو گز پورے ہوتی ہین تو حکم حوض کا دیا جائیگا یا نہین ج حکم
حوض کا دیا جائیگا اور یہی مختار (خلاصہ) س یک حوض مین پلیدی پڑی ہوی تھی بعد
اسکے وہ پانی سے لبریز ہوے لیکن پانی حوض کا کسی طرف نہین گیا آیا غسل اور وضو اوس
پانی سے کرنا جایز ہی کہ نہین ج جس جا سے پانی آتا ہی اگر وہ مقدار سو گز کے پاک ہی
اور بعد اسکے پلیدی مین پہونچتا ہی کل پاک ہی اگر راستا پانی کا سو گز سے کم پاک ہی تو وہ
سب پانی ناپاک ہی (تجنیس) س جو حوض کہ پلید ہوا اور یک طرف سے اسکی پانی کی آمد ہو دوسرے
طرف سے خارج ہوتا ہو تو آیا وہ پاک ہوتا ہی کہ نہین ج ہوتا ہی یہی مختار (خلاصہ) س
چاہ سے پانی مین اگر نجاست واقع ہوا اور رنگ یا بو یا مزہ اس نجاست کا غالب ہو جسطرح
قریجات مین باولیان ہوتی ہین حتی کہ بیلان اس مین پیشاب کرتے ہین اور بو پیشاب کی
پانی سے آتی ہی اور وہ دہ دردہ ہی اور نہایت عمیق ہی آیا اوسے باولیان سے پانی پینا
اور کپڑے پاک کرنا اور برتنین پاک کرنا جایز ہی کہ نہین ج نہین (شامی ونصاب)
س نہر مین مردار پڑا ہی اور پانی اسکے اوپر سے گذرتا ہی حکم اس پانی کا کیا ہی ج کل
پانی یا آدھا پانی اسپر پہونچتا ہو تو اوسے وضو وغسل درست نہین اگر زیادہ آدمی سے جائے
پاک مین گذرتا ہی اور تھوڑا یعنے کم آدھے اوسکے اوپر سے گذرتا ہی اوس پانی سے
وضو وغسل درست ہی (مینا بلیع) س ہر یون پر بعض محل مین نجاست واقع رہتے ہین
جب اسپر بارش ہوتی پرنالون سے نیچے گرتا ہی آیا وہ پانی پاک ہی کہ نہین ج دیکھا جائے

کہ نجاست پانی پر ظاہر ہوئی ہے کہ نہین اگر ہو تو مطلقاً پلید ہی ورنہ دیکھا چاہئے کہ کل پانی
متصل نجاست ہے یا آدہا پانی یا آدہے سے کم اگر کل ہو یا آدہا اسوقت بھی حکم پلیدی کا
اگر کم آدہے سے ہی اور نجاست ظاہر نہین ہی اسوقت کل پاک ہی (مضمرات) س پرنالہ مین
نجاست سوکھ کر خوب لگے ہی بارش کا پانی اسپر سے گذرتا ہی اور وہان سے نیچے پڑتا ہی
آیا وہ پانی پاک ہی کہ نہین ج حکم اس پانی کا بہی جو اوپر ذکر ہو چکا یعنے حکم نہر جاری کا
ہی کہ اسمین مردار پڑا ہی ہر دو مسئلے موجود (کبیری) س تہوڑے سے پانی مین کوئی پاک
چیز مثل زعفران کے پڑے جسکے سبب سے رنگ یا مزہ یا بو بدل گئی ہو آیا وضو اس پانی سے
ہوتا ہی کہ نہین ج درست ہی (کنز) س اگر دو صفت پانی کے تین صفتون سے کہ بو
و مزہ و رنگ ہی کوئی پاک چیز واقع ہونیسے بدل جاوے آیا وضو اوسے جایز ہی کہ نہین
ج جایز ہی یہی روایت صحیح ہی (منافع) س جب پانی مین کوئی چیز واقع ہو غالب اور مغلوب
رنگ سے پہچانے جاتا ہی کہ اجزا سے ج اجزا سے یہی صحیح ہی (مجمع البحرین)
س جو پانی کے جہاڑ سے یا کوئی میوہ نچوڑنے سے نکلتا ہی آیا وضو اور غسل اوس پانی
سے درست ہی کہ نہین ج درست نہین (واقعات) س جو پانی میوہ سے بغیر نچوڑنے کے
نکلے آیا وضو و غسل اوسے جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (مضمرات و منافع) س جو پانی
کہ اسمین پاک شی مثل پتے و لوبا و چنا و گلتھی وغیرہ کے ابالے آیا وہ پانی سے وضو جایز
ہی کہ نہین ج دیکھا چاہیے کہ بعد سرد ہونے کے جمتا ہی مثل برف کے یا نہین اگر
جمتا ہو تو جایز نہین ورنہ جایز ہی اگرچہ مزہ اور رنگ نہ ہے (ینابیع) س وہ پانی کہ جسمین

انگور گلہ کرتے ہین مسبب اس فعل کے پانی میٹھا ہوتا ہی آیا اس پانی سے وضو کرنا جایز ہی کہ
نہین ج جایز نہین ہی یہی صحیح ہی (جامع صغیر) س عادت عرب کی یہہ کہ پانی مین تر کرتے
ہین بسبب اس فعل کے پانی شیرین ہوا کرتا ہی آیا وضو اس پانی سے درست ہی کہ نہین ج
درست نہین ہی یہی صحیح ہی (مضمرات) س اگر تھوڑا پانی ہی اسمین ہڈی مردار کی یا بال
مردار کا واقع ہوا آیا وہ پانی پاک ہی یا پلید ج پاک ہی اگر ہڈی پر چربی نہو اگر چربی ہو تو
پلید ہوتا ہی (کافی) س چمڑے کتے اور گدہے اور باقی حیوانات کے جب یہہ جانور ین
مر جاوین بسبب دباغت کے پاک ہوتے ہین کہ نہین ج پاک ہوتے ہین لیکن پوست آدمی
کا اور سور کا پاک نہین ہوتا (مجمع البحرین) س جو جانور کہ پوست اسکا بسبب دباغت کے
پاک ہوتا ہی اگر اس جانور کو ذبح کرین پوست اسکا اور گوشت اسکا بغیر دباغت کے پاک ہوتا ہی
کہ نہین ج پاک ہوتا ہی (وقایہ) س چمڑا کتے کا اور گدہے کا لاند گیکا اور باندر کا بعد
دباغت کے پہن کر نماز پڑہنا اور مصلی بنانا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی اور یہی قول اہل
فتوا ہی (مضمرات) س سور کے بال چمڑا سینیکے واسطے ضرورت ہوتی ہی اس بال کا
کیا حکم ہی ج رخصت ہی (تہذیب) س آدمی کے بال کو کوئی چیز مین استعمال کرنا جایز
ہی کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین) س اگر کسی نے باولی سے پانی کھینچنے کے واسطے
گیا بال سر کے اسمین گر گئے آیا وہ پانی پلید ہوتا ہی کہ نہین ج نہین اگرچہ شخص مذکور کافر
ہو یا مسلم پاک ہو یا ناپاک (کافی) س انسان ساتھہ پاکی کے تھا باولی مین پڑکر مرگیا نکالنا تمامی
پانی کا واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی (کافی) س جو جانور مقدار انسان کے جسامت مین

بیومثل کتے بکرے کے ہوا گروہ پڑکر مرجاوے تو اسکا کیا حکم ہی ج تمام پانی نکالنے

(کافی) س اس صورت مین یک جانور مقدار چڑیا کے یا چھوٹا اوس سے ہوا سکو کسی نے

مارا خون اوس سے بہنا شروع ہوا وہ جانور باؤلی مین گر کے جان دیا اور پھولا اور ریزہ

ریزہ ہوا آیا تمام پانی نکالنا واجب ہی یا نہین ج تمام پانی نکالنا واجب ہے (کافی) س

اس صورت مین کیا حکم فرماتے ہو کہ جب باؤلی جھرے والی ہو اور جتنا پانی نکالا جاوے

اسقدر موجود ہوتا ہی ج بالفعل جتنا پانی موجود ہی اسکو نکالدیوین (واقعات) س

مقدار اسکا کیونکر معلوم ہوسکتا ہی ج معلوم ہوتا ہی کہنے سے ایسے دو شخص کے جو وے اس

فن مین بصارت رکھتے ہون یہی صحیح ہی (ہدایہ) س چوہا یا ایسے جانور جو جثہ مین نزدیک

چوہے کے ہو پانی مین مرجاوے کسقدر پانی نکالنا واجب ہی ج بیس ڈول (کافی)

س اگر کبوتر یا بط باؤلی مین مرجاوین کسقدر پانی نکالنا واجب ہی ج چالیس ڈول

(واقعات) س ڈول کون مقدار کا معتبر ہی ج میانہ ہو (کنز) س اس صورت کا

کہ جانور باؤلی مین پڑے اور زندہ باہر آوے کیا حکم ہی ج اگر وہ جانور سور یا کتا ہو

مطلقاً پانی پلید ہوتا ہی اگر سوائے دو کے سوا ہو دیکھا چاہئے کہ منہہ اس جانور کا

پانی تک پہونچا ہی کہ نہین اگر پہونچا تو دیکھا چاہئے کہ پس خوردہ اسکا نجس ہی یا مکروہ ہی

یا مشکوک ہی اگر نجس ہو تو کل پانی نجس ہی کھینچ دینا چاہئے اگر مکروہ ہی کل پانی مکروہ

ہی اگر مشکوک ہی کل پانی مشکوک پس تمام پانی نکالنا چاہئے اگر منہہ اسکا پانی تک

نہین پہونچا ہی اگر پہونچا ہی تو پس خوردہ اسکا پاک ہی ہر دو صورت مین کل پانی پاک ہی

(شرح کنز) س جانور باؤلی مین پڑا پھولا اور پھوٹا ہوا اور کب پڑا ہوا ہی معلوم نہو تو کتنے روز کی نماز کا اعادہ کرنا چاہیے ج تین رات دن کی نماز اعادہ کرنا چاہیے اگر اس باولی کے پانی سے وضو کر کے نماز پڑھا ہوا ہو (کنز) س اگر وے مردہ پھولا اور ریزہ ریزہ نہو تو اس کا کیا حکم ہی ج یک رات دن کی نماز اعادہ کرے (کنز) س اپلی جل کے راک ہو گئی یا گدہا نمک مین گر کر مرا اور وے بھی نمک ہو گیا اوس راک سے تھوڑی راک یا اوس نمک سے تھوڑا نمک باولی مین یا تھوڑا پانی مین گرے آیا پانی پلید ہوتا ہی کہ نہین ج نہین اور اسی پر فتوی ہی (خلاصہ) س جھوٹا گدہے کا اور خچر کا مثل گوشت کے حرام ہی یا کہ پاک ہی ج مشکوک ہی یعنے پاکی اور ناپاکی مین شک ہی اگر سوائے اسکے دوسرے پانی موجود نہو تو وضو کر کے تیمم کرے (وقایہ) س کسی نے وضو مشکوک پانی سے کیا بعد اسکے مطلق پانی ملا آیا مطلق پانی سے دوبارہ اس بدن کو جہان مشکوک پانی لگا ہوا تھا دہونا واجب ہی کہ نہین ج واجب نہین (مضمرات) س جھوٹا گھوڑے کا مثل گوشت کے مکروہ ہے یا پاک ہی ج پاک ہی (وقایہ) س جس جانور کا گوشت حلال ہی اگر وہ جانور کے منہہ کو کوئی چیز حلا جاوے اور اسکی تھوک مین آلودہ ہو جاوے آیا وہ چیز پاک ہی یا پلید ج پاک ہی (وقایہ) س مرغی جو بازار مین پھرتی ہو اور بلی اور پرندے جو پہار کھانے والے ہین مثل باز کے اور شاہین کے اور وے جانور جو گھر کے سوراخو مین رہتے ہین وسے تمام جانور کے جھوٹے کا کیا حکم ہی ج مکروہ (مینا بیع کنز) س کتا اور سور اور جو جانور زمین پر چلنے والا اور پہار کھانیوالا ہو مثل باگھہ اور کولا اور لانڈگا

اور باندر کا ہون کے جھوٹھے کا کیا حکم ہی ج پلید مطلق ہی (ینابیع) س جب کچھ پانی موجود نہوا الا مکروہ پانی کے اسوقت وضو اس پانی سے بغیر کراہت کے جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی بغیر کراہت کے (شاہان شرح ہدایہ) س چونچ مرغی کے جب بیقین معلوم ہو کہ چونچ مرغی کی نجاست مین آلودہ ہی اگر اس چونچ کو تھوڑے پانی مین ڈالے تو حکم اُسکا کیا ہی آیا پاک ہی یا پلید ج پلید ہی (ینابیع) س تھوڑے برتن مین پانی ہی زیادہ برتن ناپاک ہین اور کم پاک ہین اور یہہ معلوم نہین کہ کون پاک ہی اور کون ناپاک اور سوائے اس پانی کے دوسرا پانی بھی نہین آیا تیمم کرے یا گمان غالب پر عمل کرے ج کرے (ینابیع) س بہت برتن پاک ہین تھوڑے پلید ہین سب پانی سے لبریز ہین اور سوا اس پانی کے دوسرا پانی موجود نہین تو دے برتنون سے کوئی ایک برتن لیکر بغیر تحری کے وضو کرنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (مجمع البحرین) س چند برتن ہین اس مین آدھے برتن پلید ہین اور آدھے برتن پاک ہین ہر دو مین فرق بھی نہین ہو یہہ صورت مین کیا حکم ہی ج تیمم کرے (مجمع البحرین)

فصل چوتھا تیمم کے احکام کے بیان مین

س تیمم کسکو کہتے ہین اور نیت اسکی کونسی ہی ج شریعت مین تیمم یہ ہی کہ ہر دو ہاتھ زمین پاک ہونیکے ارادہ سے دو بار مارے اور دل مین ارادہ اسطرح کرے کہ مین تیمم کرتا ہون ناپاکی دور ہونیکی لیے کیا واسطے کے نیت (یعنے اسطرح دل مین ارادہ کرنا) تیمم مین فرض ہی اور بہ معرفت زبان سے ادا کرنا مستحب ہی یکبار منہہ پہ ملے اور دوسری بار

ہر دو ہاتھ کہیں تنگ ملے (مجمع البحرین) س اگر ہاتھ پر سے تہوڑی جاۓ جہان پانی پہونچانا فرض
ہی تیمم مین چہوٹ جاوے آیا تیمم اسکا درست ہی کہ نہین (جامع صغیر) س کسی نے تیمم
کیا اور ہاتھ مین اسکے تنگ انگشتری تہی اسکو نہین ہلایا یا انگلیونکا خلال نہین کیا آیا
تیمم ایسے شخص کا جایز ہی کہ نہین ج نہین ہو المختار (فتاوی الحجۃ مضمرات سراجیہ) س
جنب اور حایض اور نفاس والی عورت کو اتنا کفایت کرتا ہی یا اور زاید چاہیئے ج
یہی کفایت کرتا ہی (سراجیہ) س جنب نے تیمم کیا نیت سے وضو کے جو آگے غسل کے
ہوا کرتا ہی آیا وہی نیت غسل کو بس کرتی ہی یا دوسری نیت چاہئے ج وہی نیت جو وضو
کے لیئے کیا ہو اتنا بس کرتی ہی (سراجیہ) س کسی نے تیمم کیا واسطے قرآن شریف
پڑہنے کے آیا وہ تیمم سے نماز پڑہنا جایز ہی کہ نہین ج جایز نہین (تجنیس) س
جب ایک شخص نے نماز جنازہ کے واسطے یا تلاوہ کا سجدہ کرنے کے لئے تیمم کیا پانی حقیقۃً
یا حکماً نہین تہا آیا وہ شخص اس تیمم سے نماز پڑہنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (سراجیہ)
س کافر مسلمان ہونیکے واسطے تیمم کیا بعدہ مسلمان ہوا وہ شخص جو مسلمان اس تیمم سے
جو وہ حالت مین کیا ہوا تہا نماز پڑہنا جایز ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س کتنے چیزین ہین
کہ باعث رخصت تیمم کے ہوتی ہین ج اول پانی ایکمیل کے دوری پر رہنا یا زیادہ میل سے
دوسرے پانی کے استعمال سے بیماری زاید ہو تیسری تشدد آتش سے زاید ہونا جسکی سبب سے جان کا
اندیشہ ہو چوتہی کوئی عضو ضایع ہونیکا اندیشہ ہو پانچوین پیاس کا خوف ہو چہٹوین دشمن کا
خوف ہو ساتوین ڈول نہو آٹہوین نماز عیدین فوت ہونیکا اندیشہ ہو یا نماز جنازہ فوت ہونیکا

اندیشہ ہو س میل کسکو کہتے ہین ج تیسرا حصہ فرسنگ کا ہی کہ جسکے چار ہزار قدم ہوتے
ہین اور ہر قدم دیڑہ گز کا ہوتا ہی اور ہر گز چوبیس انگل کا ہوتا ہی اور ہر انگل چھہ جو کے مقدار
ہوتا ہی (ینابیع) س مسافر اسباب مین پانی رکھا تھا لیکن بھول گیا اور تیمم کر کے نماز پڑہا
بعد اسکے اسیوقت یاد آیا اوسنی نماز اعادہ کرے یا نہین ج نہین اعادہ کرے (کنز)
س اس صورت مین کہ پانی ظاہر مین موجود ہی لیکن نظر اسپر نہین پڑے یا اسکو یاد نہین
آیا بعد معلوم ہونیکے اعادہ کرنا چاہیئے یا نہین ج ضرور اعادہ کرنا چاہیے (سراجیہ)
س مسافر جانتا ہی کہ سیدہے بازو یا داہنے بازو میل سے کم راہ پر پانی موجود ہی لیکن
اگر طہارت کیواسطے جاوے قافلہ سے جدا ہوتا ہی یا قافلہ نظر سے غایب ہو جاتا ہی آیا
ایسا شخص تیمم سے نماز پڑہنا درست ہی کہ نہین ج درست ہی (تجنیس مزید) س یک
مسافر تیمم سے نماز ادا کیا بعد معلوم ہوا کہ نزدیک باولی یا نہر ہی آیا یہ مسافر نماز دہراوے
یا نہین ج نہین ہوالاصح (تجنیس مزید) س مسافر کے نزدیک پانی نہین ہی لیکن اسکے
رفیق کے نزدیک موجود ہی اور گمان ہی اگر رفیق سے چاہے البتہ دیویگا باوجود اس
گمان کے تیمم کیا اور نماز پڑہا ایسے صورت مین نماز اسکی جایز ہی کہ نہین ج جایز نہین
ہی لیکن یک روایت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے وارد ہی کہ ہو جاتی ہی (مضمرات)
س پانی قیمت سے دیا جاتا ہی اور مسافر سواے زاد ضروری کے نقد نہین رکھتا ہی یا پانی
غبن فاحش سے دیا جاتا ہی ایسے صورت مین تیمم کرکے نماز پڑہے یا پانی خرید کرکے وضو سے نماز پڑہے
ج تیمم سے نماز پڑہے جاوے (شرح کنز) س مسافر سفر مین مقام کیا اور اسکو گمان غالب

ہی اس مقام کے نزدیک کہین پانی ہی پس ایسا شخص کتنی مسافت پانی کی تلاش کو جاوے
ج تین سوسے چار سو گز تک تلاش کرے (مضمرات) س یک شخص کے ہر دو ہاتھ پر ایسے
زخم ہین اگر پانی لگے ضرر ہوتا ہی اور کوئی ایسا شخص نہین ہی کہ اُسکا منہہ دہولادے پس اس
صورت مین تیمم سے نماز پڑہنا جائز ہی کہ نہین ج تیمم سے نماز ادا کرنا جائز ہی (قینہ)
س یک شخص کسی حادثہ سے یا بسبب ضعف کے ایسا عاجز ہوگیا ہی کہ وضو بنا نا ہو نہین
سکتا ہی لیکن متعلقین اُسکے ہین کہ اعضاء وضو کو دہو دینگے یا اتنا مقدور رکھتا ہی کہ یک خادم وضو کرانیکے
لئے رکھ سکتا ہی ایسے صورت مین تیمم کرکے نماز پڑہنا جایز ہی کہ نہین ج جائز نہین اگر
پانی فقط ضرر پہنچاتا ہی تو تیمم سے نماز پڑہنا جائز ہی (تجنیس) س یک شخص کا کپڑا ناپاک ہی
اسکی نزدیک اسقدر پانی ہی اگر وضو کرے تو کپڑا دہونے کے لئے نہین رہتا ہی اگر کپڑا دہو سے تو
وضو کے لئے باقی نہین رہتا ہی پس ایسی صورت مین کیا کرنا چاہیے ج کپڑا دہولیوے اور تیمم سے
نماز پڑہ لیوے اور اسمین ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کا خلاف ہی (تہذیب) س یک شخص
کے نزدیک پانی اتنا ہی کہ اس سے روٹی پکائی جاوے تو کافی ہوگا اور اُسکو ضرورت روٹی پکوانیکی
ہی ایسا شخص باوجود پانی ہونیکے تیمم سے نماز پڑہنا جائز ہی کہ نہین ج جائز ہی اگر اسکے
نزدیک روٹی دوسرے سوا اس روٹی پکوانیکی نہو (قینہ) س یک شخص جنب ہی
اور شہر مین گرم پانی ملتا ہی اور سرد پانی سے خوف کرتا ہی کہ اگر نہاوُن تو کوئی عضو ضایع
ہو جائیگا پس ایسے صورت مین تیمم سے نماز پڑہنا جائز ہی کہ نہین ج جائز ہی (مصفی و
مجمع البحرین) اس اگر سرما سخت ہو اور وضو کرنے سے اندیشہ کوئی عضو ضایع ہونیکا ہو تو تیمم کرنا

جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (مضمرات) س یک شخص ہی کہ اسکو خوف سرما کا ہی اور کوئی عضو ضایع ہونیکا اندیشہ نہین تو تیمم جایز ہی کہ نہین ج جایز نہین ہی اور یہی مذہب امام صاحب کا ہی اور یہی صحیح ہی (مصفی) س یک شخص کے گھر کے باہر مچھر یا کوری مین اور وقت نماز کا آخر ہونی لگا اگر پانی کیلئے باہر آوے ضرر پہونچتا ہی آیا اس صورت مین تیمم کرکے نماز پڑہنا درست ہی کہ نہین ج جایز ہی (قنیہ) س اوسیطرح عیدین کے نماز ادا کرنے کے واسطے تیمم درست ہی ایسا ہی اگر درمیان نماز عید کے وضو جاتا رہے تو تیمم کرکے نماز کو بنا کرنا جایز ہی کہ نہین ج درست ہی (مجمع البحرین) س جنازہ آیا یک شخص ایسا ہی اگر وے وضو کرے پہلی تکبیر نہین پا سکتا ہی اگر تیمم کرے چہار تکبیر ملتی ہی ایسے شخص کو تیمم کرنا جایز ہی کہ نہین ج درست ہی (قنیہ و انفع) س یک بے غسل ہی ایسے حالت مین جنازہ حاضر کیئے تو اس بے غسل کو تیمم سے نماز جنازہ پڑہنا جایز ہی کہ نہین ج درست ہی (قنیہ) س یک شخص نماز جنازہ ادا کرنیکی واسطے تیمم کیا نماز جنازہ پڑہا بعدہ دوسرا جنازہ لائے آیا اس تیمم سے دوسرے جنازے کی نماز پڑہی جاوے یا نہین ج پڑہی جاوے بشرطیکہ کوئی فرض درمیان نہو (کبری) س امام جنازہ کی نماز تیمم سے ادا کرنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی اگر لوگ امام کی انتظاری نہ کرتے ہون ورنہ جایز نہین (مضمرات) س نرم پتھر پر اور نرم مٹی پر کہ جسپر کچھ غبار نہو باوجود زمین پر قدرت رکھتے جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (تجنیس) س پختی اینٹ اور جلی زمین اور کوبلو پتھر کا چونہ اور ہڑتال اور بہار ہی سہ پر تیمم کرنا جایز ہی کہ نہین ج درست ہی ہذا ہو الصحیح (قنیہ) س پتھر کے نمک پر تیمم جایز ہی کہ نہین ج درست ہی وہو الصحیح (جامع صغیر اور خجندی) اور شمس الائمہ

نے کہا ہی درست نہین ہی (محیط) س نمک دریائی پر تیمم کرنا جایز ہی کہ نہین ج درست
نہین س جنب والے کے بدن پر بعض جا زخم ہی لہذا پانی استعمال نہین کرتا ہے ایسا شخص کس طرح پاکی کرنا
چاہیگا ج دیکھا جاسئے کہ اکثر مجروح ہی یا اقل اکثر ہو تو تیمم کرلیا جاوے اگر اقل ہو تو مجروح
پر مسح کیا جاوے باقی کو دہو دیا جاوے تیمم نکیا چاہیے (مجمع البحرین) س اگر مجروح او صحیح
ہر دو برابر ہون تو کیا حکم ہی ج صحیح کو دہو دینا بس ہے (تجنیس) س یک شخص وضو کرنا
چاہا لیکن بعض اعضاء وضو اسکے مجروح ہین پس حکم اسکا کیا ہی ج دیکھا چاہیے صحیح اکثر ہین
یا کمتر یا برابر اگر صحیح برابر یا زاید ہون اسکو دہووے اور مجروح اعضا پر پٹی باندہکر اسپر مسح
ورنہ تیمم کریوے (طحاوی) س تیمم کرنیوالا پانی پر قادر ہو تو تیمم باطل ہوتا ہی کہ نہین ج
باطل ہوتا ہی اگر پانی وضو کو کافی ہو (وقایہ) س تیمم کو پانی اسقدر میسر ہوتا اگر یک یک بار
اعضاء وضو کو دہووے کفایت ہو اگر دو بار یا تین بار دہووین تو کافی نہین ہوتا ہے پس ایسے
صورت مین تیمم اسکا باطل ہی کہ نہین ج باطل ہی اور یہی مختار ہی (مضمرات) س یک شخص غسل
کیا اسکے اعضائے سے تہوڑی جا سئے چہوٹ گئی اسکے واسطے تیمم کیا من بعد اسکا وضو جاتا رہا
رفع حدث کے لئے تیمم کیا بعد تہوڑا پانی اسقدر پایا کہ اگر اسکو اس سوکہی جا سئے صرف کرے
کافی ہوتا ہی ایسے صورت مین ہر دو تیمم باطل ہین یا یک باطل ہی یا یک باقی ج
امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ وضو ٹوٹ جانیکے سبب سے جو تیمم کیا گیا وہ باقی ہی
پانی اس سوکہی جاسئے پر صرف کرے اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرمایا ہی کہ ہر دو تیمم باطل ہی لیکن
وہ پانی وہ جاسئے پر خرچ کرے بعد اسکے وضو کے جاسئے پر تیمم کرے (مجمع البحرین) س

یک شخص تیمم سے نماز پڑہ رہا تھا درمیان نماز کے وضو اسکا جاتا رہا جب طہارت کیواسطے پھر وہ پانی پایا ایسے شخص کو وضو سے باقی نماز پڑہنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (تجنیس) س متیمم گھوڑے پر سوار حالت اونگنے مین کنارہ پر سے پانی کے گذرا لیکن اسکو معلوم نہوا پس ایسے صورت مین تیمم اسکا ٹوٹ جاتا ہی کہ نہین ج ٹوٹتا ہی یہی مذہب امام صاحب کا ہی (مجمع البحرین) س کسی نے تیمم کیا اور نیت طہارت کی نہین کیا اور نہ نیت حدث کی آیا تیمم اسکا جایز ہی کہ نہین ج جایز نہین ہی (مضمرات)

فصل پانچوین موزہ کے مسح کے بیان مین

س یکشخص موزہ پہنا ہوا تھا اسپر پانی پڑگیا یا عمدا پانی مین ہمراہ موزون کے پیٔر ڈبویا پس ایسے صورتین اس تری کو قایم مقام مسح کے کہنا جایز ہی یا کہ نہین ج جایز ہی (کافی) س جو شبنم سبزہ زار پر آخر شب مین واقع ہوتی ہی اگر اس سے مقدار مسح کے موزہ تر ہوگیا تو کافی ہوسکتا ہی کہ نہین ج کافی ہی بموافق اس قول کے جو کہتا ہی کہ پھر پانی تاثیر سے ہوا کے ہی جو لوگ کہتے ہین کہ جھوٹا حیوان کا ہی کہ آخر رات مین دریا سے سر اٹھاتا ہی یکبار دم لیتا ہی وہی دم تمام زمین پر منتشر ہو جاتا ہی اس قول سے درست نہین پہلا قول صحیح ہی (ینابیع) س موزہ مین کونسی جاے مسح کرینگی ہی ج ظاہر موزہ کے انگلیون سے تخنہ تک ہی (کافی) س اگر کسی نے تین انگلی بھیگے موزہ کے پیٹھ پر رکھا اور دراز نکھین جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (شرح مجمع البحرین) س اگر کسی نے نیچے اطراف کے یا پیچھے موزہ مسح کیا تو درست ہی کہ نہین ج درست نہین (مضمرات) س یک شخص نے موزہ پر مسح کیا لیکن

انگلیون کی ریخین لکیرین نظر نہین آتے ہین آیا اس صورت مین مسح اسکا درست ہی کہ نہین ج
درست نہین (طحاوی) س ایک شخص دو پیر دہویا موزہ پہنا بعدہ وضو پورا کیا من بعد وضو
اسکا جاتا رہا پس اس صورت مین مسح موزہ پر درست ہی کہ نہین ج درست ہی (کافی)
س ایک شخص نے ہر دو پیر دہویا اور موزہ پہنا لیکن وضو پورہ ہونیکے آگے حدث ہوا آیا اس
صورت مین موزہ نکالکر پیر دہووے یا مسح ہی کیا جاوے ج پیر نکالکر دہووین اور اگر ایسا ہی
مسح کیا جاوے تو درست نہین ہی (شرح کنز) س ایک شخص وضو پورا کیا اور موزہ پہنا
بعدہ جنب ہوا پانی نہین پایا لہذا تیمم کیا من بعد وضو اسکا جاتا رہا اور پانی اسقدر دستیاب
ہوا فقط وضو کیا جاوے پس ایسے صورتین مسح اوپر موزہ کے کیا جاوے یا نہین ج نہین
(ینابیع) س ایک شخص تیمم کرکے موزہ پہنا بعدہ پانی پایا پس اس صورت مین موزہ پر مسح کرنا
جایز ہی کہ نہین ج نہین (مضمرات) س ایک شخص مشکوک پانی سے وضو کیا تھا اور موزہ پہنا
ہوا تھا من بعد اسکو پانی طاہر ملا پس اسصورت مین وہ شخص موزہ پر مسح کرے یا نہین ج
نہین (النفع) س ایک شخص کا موزہ تخنہ کے اوپر پھٹا ہوا ہی یا تخنہ سے کم نہین ہی پس اس موزہ
پر مسح درست ہی کہ نہین ج درست (طحاوی) س جو پاتابہ سندہ کے ملک مین مشہور
ہی اگر تخنہ سے برابر ہوا اور انگلیون کے سرون کے نزدیک چیرا ہوا تو اس پاتابہ پر مسح درست
ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ چیرا ہوا بند باندہا ہوا رہے ورنہ درست نہین (مضمرات)
س جو موزہ کہ نیچہ اسکا چمڑے کا اور اوپر اسکا کپڑا یا اون یا ریشم ہو جسکو عرب کے لوگ جورب
کہتے ہین آیا اس پر مسح درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ وہ سخت ہوا ور اسی پر چلنا ہی

(ہدایہ و مضمرات) س موزہ یا مثل اسکے تخنہ کے نیچے پھٹ جاوے کسقدر پھٹ جانا مانع
مسح کا ہی ج پیر کے چھوٹے تین انگلیون کے برابر ہو (کنز) س یک موزہ یا دو موزہ مین کہے جاے
پھٹا ہوا اسقدر ہی کہ پیر نمودار ہی اگر اسکو جمع کرین تو مقدار تین انگلیون کے ہی اگر اسکو جمع
نکرین مقدار تین انگلیون کے نہین ہی پس اس صورت مین مسح درست ہی کہ نہین ج درست
نہین اگر یک موزہ مین ہو تو اگر دو موزہ مین ہو تو درست ہی (شافی) س نجاست غلیظ یکدرم سے کم یک موزہ
یا دو موزہ مین کہے جاے لگی ہو اگر اسکو جمع کرین تو زیادہ درم سے ہو جاتی ہی پس اس صورت
مین نماز پڑہنے اس موزہ سے جایز ہی کہ نہین ج جایز نہین (کنز) س اگر پیر موزہ سے
باہر آجاوے یا اپنے جاے سے پنڈری کی جاے مین آجاوے آیا مسح ہر دو کا باطل ہوتا ہی
اور پیر دہونا واجب ہوتا ہی کہ نہین ج مسح باطل اور دہونا واجب ہی (وقایہ) س پیر موزے سے
یا اپنے جاے سے نہین گیا لیکن مقدار مسح جو تین انگلی ہین آگے کے پیر کے وہ اسطرح ہی پس اس
صورت مین اول کا مسح باقی ہی کچھ نہین اور دوسرا صحیح اسپر جایز ہی کہ نہین ج اول باقی ہی اور
دوسرا جایز ہی (مضمرات) س اگر موزہ مین کوئی سبب سے پانی آگیا اور ہر دو پیر تر ہو گئے ہوون
تو مسح ہر دو موزہ کا باقی ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س موزہ پر مسح کرنیوالے کو درمیان
نماز کے حدث ہوا اور وہ وضو کے واسطے گیا لیکن مدت مسح کی ہو گئی تہی آیا وہ پیر دہونا اور
اپنی نماز تمام کرنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی بشرطیکہ مدت آگے وضو کرنے کے پوری
ہو اگر بعد وضو کے یا بعد موزہ نکالنے کے مدت ہو گئی ہو تو نماز فاسد ہوتی ہی (تجنیس)
س مدت مسح موزہ کے کتنے ہی ج مقیم کے واسطے یک رات دن ہی مسافر کیلیے تین شبانہ

دن ہی (وقایہ) س مدت کہاں سے شروع ہوتی ہی ج موزہ پہننے بعد جب وضو جاتا رہی
اسوقت شروع ہوتا ہی (وقایہ) س مقیم جب مسح شروع ہوا اسوقت مقیم تھا بعد مسافر ہوگیا
یا مسافر تھا بعد مقیم ہوگیا آیا مدت مین کسکو اعتبار کرین یعنے اول کا اعتبار ہی یا آخر کا ج
مدت مین اعتبار آخر کو کرنا چاہیئے یعنے آخر مدت مقیم ہی تو یک رات دن اگر مسافر ہی تو تین
رات دن (کنز) س سستی یا ٹوپی یا دستار پر بھی مسح جایز ہی کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین)
س مسافر کو مدت مسح پوری ہوی لیکن اسکو بسبب سردی زاید ہونے کے خوف یہہ ہی کہ اگر موزہ
پیر سے نکالا جاوے تو پیر ہلاک ہوجائیگا پس اس صورت مین جبتک خوف باقی ہی بعد مدت
پوری ہوے کے مسح کرنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (کبیری) س مدت کا پورا ہوے
بعد فقط پیر دہونا کافی ہی یا وضو کرنا چاہیئے ج پیر دہونا کافی ہی (منافع) س
کسی نے دنبل یا زخم پر وضو کے آگے پٹی باندہا اور اوسپر مسح کیا لیکن وہ پٹی گر پڑے آیا
وہ جائے دہونا واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی بشرطیکہ درست ہوگیا ہو ورنہ نہین
(کبیری) س کسی نے پٹی باندہا لیکن وہ پٹی بہت چوڑی زخم سے ہی بسبب اسکے صحیح جا بھی نہین
دہویا جاتی ہی اسطور سے اسجائے کا باقی رہنا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی بشرطیکہ
کھولنا اسکا نقصان پہونچاتا ہو (مصفی) س یک شخص نے دنبل پر پٹی باندہا لیکن دنبل پہ
مسح کرنا ضرر نہین دیتا ہی اگر اس صورت مین وہ شخص دنبل پہ مسح کرے بلکہ وہ پٹی پر
مسح کرے تو جایز ہی کہ نہین ج نہین (مصفی) س پٹی وغیرہ پہ مسح کرنا فرض ہی کہ
نہین ج فرض ہی بشرطیکہ نصف سے زاید ہو کہ ہمہ اسکو حکم کل کا دیا جاویگا اگر نصف

یا کم نصف سے ہو تو جایز نہین اسی پر فتوٰی ہی (مضمرات) س کسی نے پٹی زخم پر حالت جنب مین یا حالت حیض مین وقت غسل کے باندہا ہے اوسپر جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (مضمرات)

فصل چھٹوین حیض و نفاس کے بیان مین

س کم مدّت حیض کے کتنے دن ہی اور زیادہ مدت حیض کی کہان تک ہی ج کم مدت تین رات اور دن ہین اور زاید مدّت دس رات دن ہی (کنز) س یک عورت نے دو روز سے کم خون دیکھے یا زاید دس روز سے دیکھے اس کم و زاید کو کیا کہتے ہین ج استحاضہ نہ کہ حیض (کنز) س درمیان حیض اور استحاضہ کے کیا فرق ہی اور کیسا معلوم ہوتا ہی کہ یہ حیض ہی اور وہ استحاضہ ج کم عمر مین جیسا سات برس یا آٹھ برس اور حمل والی عورت کو کم مدت سے کم مین زاید سے زاید مین حیض نہین دکھائی دیتا ہی اور وہ بیماری ہی (مضمرات) طہر کی کم مدت کا مقدار کیا ہی اور زاید مدّت کے کتنے دن ہین ج کم مدّت کے پندرہ روز ہین اور زاید کو انتہا نہین ہی لیکن موافق عادت کے ہی (شافی) س حیض کے متعلق کتنے حکم ہین اور وہ کون کون ہین ج دس ہین اور وے یہ ہین نماز نپڑہین اور روزہ نرکہین جب خون سے پاک ہو جاوے قضا روزہ رکہین قضا نماز کی نہین ہی جماع کرنا اور مسجد مین جانا اور طواف کعبہ کا کرنا اور قرآن شریف پڑہنا قرآن کو بغیر غلاف کے چھونا حرام ہی اور پورے ہونا عدت کا اسی سے ہی (مضمرات) س جو خون کے بعد بچہ پیدا ہونے کے نکلتا ہی اسکو نفاس کہتے ہین لیکن احکام حیض کے جو مذکور ہوے یہ کل نفاس کے بہی ہین ج کل سواے ایک حکم کے جو پورے ہونا عدت کا ہی باقی حکمین

ہر دو سے متعلق ہین (مضمرات) س جس چمڑا قرآن شریف سے لگا ہوا ہی ہمراہ شیرازہ کے چمٹا ہوا ہی ایسے چمڑے سے قرآن شریف کو حایض یا نفاس والی عورت یا جنب پکڑ لینا یا لینا جایز ہی کہ نہین ج جایز نہین ہی یہی صحیح ہی (ہدایہ) س ایک عورت کو سات روز حیض آنیکی عادت تھی یکوقت پانچ روز مین بند ہوگیا آیا وہ عورت غسل کر کے نماز وقتیہ ادا کرے اور شوہر اُسکا جماع کرے یا نہین ج غسل کر کے نماز وقتی ادا کرے لیکن جب تک عادت کے روز باقی ہین اسوقت تک عورت سے جماع نکرے (طحاوی) س ایک عورت کو سات روز عادت ہی لیکن اُسنے یکوقت دو روز خون دیکھا بعدہ تین روز کچھ نہین نظر آیا پھر دو روز خون دیکھا آیا یہ تمام سات روز حیض مین داخل ہین کہ نہین ج حیض مین داخل ہین ذکر نہ س ایک عورت کو چند ایام یہہ عادت تھی کہ ہر ماہ مین چھے روز خون جاری رہا کرتا تھا بعدہ اُسکا یہہ حال ہوا کہ ہمیشہ خون جاری ہوگیا پس اسکو نماز کا کیا حکم ہی اور اسکا شوہر اسے جماع کرنیکے واسطے کیا کہتے ہین ج ہر ماہ مین وے ایام جنھونمین یہہ عورت حایض ہوا کرتی تھی اب بھی حایض ہی باقی استحاضہ ہی حکم اسکا مثل حکم بالغ کے ہی س ایک عورت جب بالغ ہوے خون دیکھے اور وہ خون ہمیشہ جاری رہا پس یہہ عورت ہر ماہ سے حیض کتنے روز اور استحاضہ کتنے روز ہے ج دس روز ہے اور باقی روز استحاضہ ہی (کافی) س ایک عورت کو عادت معروفہ پانچ روز تھی ایک ماہ مین سات روز یا آٹھ روز یا دس روز دیکھے تمام روز حیض ہی یا کہ نہین ج حیض (مضمرات) س اگر کسی عورت کو پانچ روز خون آنیکی عادت ہو اور وہ عورت دس روز سے زاید خون دیکھے تو حکم اس خون کا کیا ہی ج پانچ روز جو عادت

کے ہین وہ حیض ہی باقی استحاضہ ہی (کافی) س ایک عورت کو یک عادت نہین کبھی پانچروز
خون دیکھتی ہی اور کبھی چھے روز خون دیکھتی ہی بعدہ ایسا ہوگیا کہ ہمیشہ خون جاری ہوتا
رہتا ہی پس اس عورت کے کتنے روز حیض ہی اور کتنے روز استحاضہ ہی ج چھے روز
جو اکثر مدت حیض کی اسکی ہی حیض ہی اور باقی استحاضہ ہی (زاد) س خون حیض بند
ہوے بعد شوہر جماع کرنا یا تھوڑا وقت گذرے بعد ج خون حیض سبب پورے ہونے اکثر
مدت حیض کے بند ہوا ہی تو معاً شوہر کو جماع جائز ہے اگر دس روز کے اندر بند ہوگیا ہی تو غسل
کئے بعد یا مقدار نماز کے وقت گذرے بعد جماع کرنا چاہیئے (زاد) س خون حیض ایسے
وقت مین بند ہوا کہ اسمین سواے تکبیر تحریمہ اور غسل کے کچھ نہین ہوسکتا پس اسوقت کی قضا
نماز واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی (تحقیق) س استحاضہ والے اور وے لوگ جنکو
ہمیشہ عذر رہا کرتا ہی مثل بول اسیر اور رعاف کے وضو انکا وقت داخل ہونیسے ٹوٹتا ہی
یا وقت سے نکلنے سے ج وقت کا نکلنا وضو کو توڑتا ہی (زاد) س ایک شخص واسطے نماز عید کے
پاکی کیا بعد اسکو دوسرا حدث بھی صادر نہوا آیا وہ شخص ساتھ اسی طہارت کے نماز
ظہر پڑھنے جائز ہی کہ نہین ج جائز ہی (ہدایہ) س خون استحاضہ کتنے چیز سے معلوم
ہوتا ہی بیان فرماے ج پانچ چیز ہی اول تین روز سے کم نکلنا دوسرا دس روز
سے زاید نکلنا تیسرا عادت سے زاید نکلنا چوتھا آٹھ سال کی لڑکی یا اُسے کم عمر کی لڑکی
کو خون آنا پانچوین آیسہ عورت کو خون آنا (فتاوی حجہ) س عورت کو آیسہ کتنے سال
گذرے بعد کہنا ج جب پچاس سال عمر گذری ہی تو آیسہ کہتے ہین کیا واسطے کہ وہ عورت

حمل سے ناامید ہوتی ہی اس قول پر فتوی ہی (مضمرات) س صاحب عذر نہ یا اور حیض خون وغیرہ نکلنے کی جا سے مین رکہا بسبب اسکی جاری ہونے موقوف ہوگیا اب ایسے شخص کو معذور کہتے ہین کہ نہین ج ہنین (کبیری) س یک شخص کو بسبب سختی کے یا بواسیر کے خون بہتا ہوا سنے یک ٹکڑا کپڑ یکا اپنے مقعد کے باندہا یا دہن پٹی باندہا اور وہ ٹکڑا اور پٹی خون آلودہ ہوگئی اگر وہ زیادہ مقدار درم سے ہو تو نماز پڑہنا جایز ہی کہ نہین ج دیکھا چاہیے کہ جب اسکو دہونے نماز پڑہتے وقت درم سے زاید ہوتا ہو تو نماز پڑہنا جایز ہی ورنہ درست نہین یہی مختار ہے (مضمرات) س عورات حمل کیوقت خون دیکھین اور وقت بچہ پیدا ہونے کے خون دیکھین اسکو نفاس کہتے ہین یا استحاضہ ج وہ استحاضہ ہی (وقایہ) س یک عورت کو دو بچہ پیدا ہوے نفاس اول لڑکی سے شمار کرین یا دوسرے سے ج اول سے یہی صحیح (شرح کنز) س لوترا کہ جسکی صورت آدمی کی ہوئی تھی پیدا ہو واسطے نفاس کے اور عدت پوری ہونیکے اور باندی ام ولد ہونیکی اس لوترے کو حکم بچہ کا دیتے ہین کہ نہین ج دیتے ہین بشرطیکہ کوئی یک عضو اعضا سے اسکے ظاہر ہووے مثل بال اور ناخن کے (کافی) س نفاس کی کم مدت کتنے روز ہین اور زاید مدت کی حد کیا ہی ج کم مدت کو نفاس کے حد نہین ہی زاید مدت کی حد چالیس رات دن ہی (کنز) س اس صورت مین کہ یک عورت بعد بچہ جننے کے پندرہ روز خون دیکھے اور پندرہ روز کچہ نظر نہین آیا بعد دس روز خون دیکھے آیا چالیس روز پورے نفاس یا آخر کے دس روز حیض ج چالیس روز نزدیک امام صاحب کے نفاس ہی اور نزدیک صاحبین صاحبکے بعد پندرہ روز کے جو پاکی دیکھے تھے خون

دیکھے تین روز یا زیادہ تین روز سے دس روز تک وہ حیض ہی اور اگر دس روز سے
زیادہ دیکھے تو استحاضہ ہی فتویٰ امام صاحب کے قول پر ہی (مجمع البحرین اور خلاصہ) س
ایک عورت بچہ جنی پندرہ روز خون دیکھی دوسرے بار بچہ پیدا ہوا اسوقت پندرہ روز
سے زاید خون دیکھائی دیا پس نفاس اس عورت مذکورہ کا وہی پندرہ روز ہی جو عادت
اسکی تھی یا زاید بھی شریک ہی ج چالیس روز تک منقطع ہو یا کم چالیس روز سے کل نفاس
ہی باقی استحاضہ ہی (مضمرات) س اگر کوئی عورت کو بعد بچہ پیدا ہونے کے کچھ خون نہین
نظر آیا اوسپر غسل واجب ہی کہ نہین ج یہہ مسئلہ امام صاحب سے پوچھے انھونے جواب
دیا ایسا ہرگز نہین ہوگا لیکن امام محمد صاحب نے کہا کہ اسپر غسل واجب نہین ہوگا اور ابو علی
دقاق صاحب نے کہا بچہ پیدا ہوتے ہی غسل اوسپر لازم ہوتا ہی اور اسی پہ فتویٰ ہی ج (فتاوی الحجة)
س اگر بچہ ماکے پستان پر قی کیا اور زیادہ درم شرعی سے آلودہ ہوے تو پلید ہوتا ہی
کہ نہین ج پلید ہوتا ہی بشرطیکہ وہ قی منہہ بھر ہوا ہو ایسا ہی مروی ہی امام اعظم رحمۃ اللہ
علیہ سے لیکن صحیح روایت امام صاحب سے یہہ ہی کہ پلید نہین ہوتا ہی جب تک بہت ہو وے

	## فصل ساتوین کپڑے کی پاکی کے بیان مین	(تجنیس)

جان تو کپڑا پاک رکھنا ایک فرض اور شرطون سے نماز کے ہی س نجاست کتنے قسم کی
ہی اور ہر یک کا حکم کیا ہی ج دو قسم ہی یک نجاست غلیظہ ہی اگر زیادہ درم شرعی
سے بدن پر یا پہننے کے کپڑے پر یا نماز پڑہنے کے کپڑے پر لگے تو نماز جایز نہین ہی دوسرے
خفیفہ اگر زیادہ پاؤ کپڑے سے لگے نماز درست نہین ہی اگر پاؤ سے کم ہو تو معاف ہے

س شراب اور پیشاب آدمی کا اور اُس جانور کا جس کا گوشت کھانا حرام ہی اور گوہ مرغی کا اور
آدمی کا لہو اور پیپ اور پیلا پانی نجاست غلیظہ ہی یا خفیفہ ج نجاست غلیظہ ہی (ینابیع و کنز)
س نجاست جو بعد سوکھ جانیکے دکھائی دیتی ہی جیسا گوہ آدمی کا وزن درم شرعی
کا اسمین معتبر ہی یا اندازہ ہتیلی کے گڑہ کا ج وزن معتبر ہی (مجمع البحرین) س پیشاب اس جانور
کا جسکا گوشت ہم کھایا کرتے ہین اور گھوڑیکا اور بیچال اس پرندیکا جس کا گوشت کھانا
حرام ہی نجاست غلیظہ ہی یا کہ خفیفہ ج خفیفہ ہی (کنز) س نجاست خفیفہ کون چیز ہی
اور حکم اسکا کیا ہی ج گو بر اور حرام پرندونکا بیچال جیسا باز چیل شاہین وغیرہ اور پیشاب
اس جانور کا جسکا گوشت ہم کھایا کرتے ہین جیسا بکرا گائی وغیرہ لیکن بیچال حلال پرندون کا
جیسا کبوتر فاختہ چڑی پاک ہی (کنز) س کپڑے یا بدن پر نجاست غلیظہ درم سے زاید
لگے اسکو دہونا فرض ہی لیکن برابر درم کے ہو یا کم درم سے ہو تو کیا حکم ہی ج اگر برابر درم
کے ہو تو دہونا اسکا واجب ہی نماز اسکی ساتھہ پڑہنے جایز ہی بشرطیکہ پانی موجود نہو
اور مکروہ بشرطیکہ پانی موجود ہو اگر درم سے کم ہو تو دہونا اسکا سنت ہی (ینابیع)
س درم شرعی کا کیا اندازہ ہی ج ہتیلی جب کہولا جاوے تو اسمین جتنا پانی ٹھہرتا ہی
وہی اندازہ درم شرعی کا ہی ایسا ہی مروی ہی ابو حفص کبیر سے امام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہما
س ایک کپڑا پلید پانی مین بھیگا ہوا تھا اسکو دوسرے کپڑے مین لپیٹے دوسرا کپڑا پہلے کپڑے
کے تری کے سبب تر ہو گیا لیکن اسقدر تر نہین ہوا کہ نچوڑنے سے پانی ٹپکے پس دوسرا
کپڑا ابھی پلید ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (سراجیہ) اگر سوکھے کپڑے کو کچے گوبر پر ڈالے

اور پانی گوبر کا کپڑے پر ظاہر ہووے لیکن کپڑا نچوڑنے سے ایک قطرہ بھی نہین ٹپکتا ہی کپڑا
پلید ہوتا ہی کہ نہین ج نہین اصح یہی ہی (فتاوی صغیر) س اگر نجاست بدن یا کپڑے یا
بچھونیکو لگے کیا چیز سے پاک ہوتا ہی ج پانی سے اور اس چیز سے جو مثل پانی کے ہو جیسا زعفرانی
پانی اور پانی مستعمل سے بھی اسی پر فتوی ہی (مضمرات) س جب نجاست دہووین حکم پاکی
کا اسکے کسوقت دیا جاتا ہی ج اگر جسم دار نجاست ہو تو اسکے دور کرنے سے حکم پاکی کا
دیا جاتا ہی اگر جسم دار نجاست نہو تو جیسا شراب اور پیشاب وغیرہ تین بار دہونے اور ہر
بار نچوڑنے سے حکم پاکی کا دیا جاتا ہی (کنز) س جب جسم دار نجاست دہوے تو مثل حیض کے
اثر اسکا زائل نہین ہوتا ہی آیا اسکو حکم پاکی کا دیا جاوے کہ نہین ج ہان دیا جاتا ہی بشرطیکہ
بہت ہی اچھا دہویا ہو (مجمع البحرین) س پلید کپڑے کو تین مرتبہ برتن مین دہویا اور ہر مرتبہ
خوب نچوڑا جسطرح ایک برتن مین دہویا کرتے ہین اور نچوڑا کرتے ہین آیا وہ کپڑا پاک ہوتا
ہی کہ نہین ج پاک ہوتا ہی (مجمع البحرین) س جو چیز نچوڑنے سے نہین جاتی ہی جیسا تیل اور
بوریا شطرنجی مٹی کے برتن غلہ وغیرہ اگر چیزون کو ایسے نجاست لگے جو دکھائی نہین دیتے
ہین جیسا پیشاب اور شراب وغیرہ کسطرح سے کیا جاوے ج تین بار دہوین اور ہر بار
سوکھاوین ایسا کہ قطرہ موقوف ہو جاوے (کافی) س منی آدمی کی کپڑے کو درم شرعی سے
زیادہ لاگی اور سوکہ جاوے اگر اسکو ملے اور جھنک دیوے تو پاک ہوتا ہی کہ نہین ج
ہوتا ہی بشرطیکہ ذکر بعد پیشاب کے دہویا ہو اور مذی غالب نہو (منافع) س ایک شخص
اپنے ازار مین منی سوکھی پایا اسوقت کونسی نماز اعادہ کرنا چاہیئے ج نیند کے بعد جو نماز

پڑا ہی دہوے (سراجیہ) مس جسم دار نجاست جب لگی تھی موزہ کو لگے اور بعد از سو کہہ گئی
خوب زمین پر رگڑا ہو پاک ہوتا ہی کہ نہیں ج پاک ہوتا ہی بسبب عموم بلوا کے مشایخ رحمۃ اللہ علیہم
اسپر فتوی دیے ہیں یہی صحیح ہی (ذخیرہ) مس نجاست غیر جسم دار جیسا شراب پیشاب
اگر موزہ کو لگے لیکن آگے سوکھنے مٹی سے ملکر ہی پاک ہوتا ہی کہ نہیں ج پاک ہوتا ہی
یہی قول امام ابو یوسف صاحب کا ہی اور نزدیک مشایخ کے یہی روایت معتبر ہی (مضمرات و منح)
مس جسطرح سے موزہ اور مثل اسکے لگڑنے سے پاک ہوتا ہی اسیطرح پوستین بھی پاک ہوتا
ہی کہ نہیں ج پاک ہوتا ہی (فتاوی) مس آدمی کے ہاتھ کو پلید روغن لگا ہوا ہی اور
اسنے تین بار دہویا لیکن اثر روغن کا باقی ہی ہاتھ اسکا پاک ہوتا ہی کہ نہیں ج پاک
ہوتا ہی (ناصری) مس چمڑے کو نجاست لگی ہوی ہی لیکن پانی سے دہونا مضرت دیتا ہی
پس اس صورت مین کسی نے کپڑے کو تر کیا اور اسکو اسکی تری سے دہویا پاک ہوتا ہی کہ
نہیں ج پاک ہوتا ہی (قنیہ) مس موزہ کا استر کپڑے کا تہا پلید پانی یا پیشاب
سوراخ سے اندر موزہ کے پہنچا اور تمام کپڑا تر ہو گیا اگر اسکو اسطرح سے پاک کرے
کہ تین مرتبہ موزہ پانی مین ڈالکے نکالے تو پاک ہوتا ہی کہ نہیں ج پاک ہوتا ہی (تجنیس
مزید) مس گیہون اور گوشت پلید پانی مین پکایا جاوے تو کوئی وجہ سے پاک ہوسکتا
ہے کہ نہیں ج نہین اسپر فتوی ہے (مضمرات) مس گوشت یا کپڑا جو لہو دل کلنے
سو وقت جاری ہوتا ہی یا گردن کے رگون سے جاری رہتا ہے اوسے آلودہ ہو جاوے
نجس ہوتا ہی کہ نہیں ج نجس ہوتا ہی اس قول پر فتوی ہی (مضمرات) مس لہو

گوشت مین دکہائی دیتا ہی اور وقت بوٹی کرنیکی ٹپکتا ہی آیا وہ بہی نجس کرتا ہی کہ نہین
ج نہین (قنیہ) س گہانس اگر پلید ہو جاوے تو کسطرح پاک کرنا چاہیے ج اگر وہ
گہانس کہڑا ہی اسکو نکاتی ہین تو سوکہہ جانیسے پاک ہوتا ہی مثل زمین کے اگر اسکو کاٹ ڈالے
ہین تو بغیر دہونیکی پاک نہین ہوتا ہے (مضمرات) س زمین پر نجاست پڑے اور دہوپ سے
ایسا سوکہے اسکا کچہہ اثر باقی نرہا آیا اس زمین پر نماز پڑہنی جایز ہے کہ نہین ج جایز
ہے (منافع) س پکی نئی اینٹ کو پیشاب لگا اگر اسکو تین بار دہووین اور ہر مرتبہ
سکہاوین پاک ہوتی ہی کہ نہین ج پاک ہوتی ہے (مضمرات) س زمین نجاست سے
آلودہ ہوگئی ہو تو تین مرتبہ پانی ڈالے اور ہر مرتبہ ملے اور کپڑیسے سکہاوے یا خوب پانی ڈالے
حتاکہ بو اور رنگ نجاست کا زایل ہو جاوے اور خوب کپڑیسے سکہاوے تو پاک ہوتا ہے
کہ نہین ج پاک ہوتا ہے یہی صحیح ہے (نصاب) س گہر اور صحن مٹی اور گوبر سے
لیپے لیکن بو اور رنگ گوبر کا مٹی پر غالب نہین ہو تو نماز اسپر جایز ہے کہ نہین ج جایز
ہی (مضمرات) س غلہ کی ڈہیگ جو بیل پامال کرتے ہین اگر پیشاب بیلونکا پڑے غلہ پلید
ہوتا ہے کہ نہین ج نہین پلید ہوتا ہی یہی قول امام محمد صاحب کا ہی کیا واسطے کہ وہ پیشاب
اس جانور کا ہی جسکا گوشت کہایا جاتا ہے اور اسی پر فتوی ہی (فتاوی حجہ) س بعض شہرون
مین ایسا ہوتا ہی کہ غلہ کی بنبی کو گدہے پامال کرتے مین اگر پیشاب گدہونکا پڑ جاوے تو کہانا
اسکا کسطرح حلال ہوگا ج اگر لایق کا تنگیکے ہو تو قسمت کا تنکلی کرین ورنہ تہوڑا اور سے
کوئی شخص کو دیوے جب احتمال قسمت کا ہو جاوے تو کہانا اسکا درست ہوگا (ذخائر) س ولدنے

غلہ کی بکرے کے مینگنیوں میں اور اونٹ کے اور بعد گوبر سے نکالے آیا دہونے سے پاک ہوتا ہی کہ نہیں ج پاک
ہوتے ہیں اگر وے مینگنی انسے نکالے اور اگر گوبر سے نکلے دہونیسے پاک نہیں ہوتے ہیں (کبیری) س بکری
کے چہوتنپر گوبر ملے تا بچہ نہ پیوے اگر اوسی ہاتہہ سے دودہ نچوڑے اور وہ ہاتہہ دودہ کو بھی لگتا ہی آیا
وہ حرام ہوتا ہے کہ نہیں ج عفو ہی دوسری روایت میں نہیں (قنیہ) س برا برتن کہ جسکو جہکانا
اور قطرے ٹپکانا دشوار ہوتا ہے اگر نجس ہو جاوے اسکو تین بار دہووے اور تمام پانی اوسے
نکالنے سے پاک ہوتا ہے کہ نہیں ج پاک ہوتا ہے (قنیہ) س چاقو اور تروار اور آئینہ اگر نجس
ہو جاوے یے چیزیں ان کو زمین پر ایسا ملے کہ اثر نجاست کا باقی نہیں رہا آیا یے تمام پاک ہوتے
ہیں کہ نہیں ج ہوتے ہیں (مجمع البحرین) س تہوری روئی پلید تھی اور بہت روئی پاک
تہی ہر دو کو جمع کرکے دہنکا یا آیا پاک ہوتے ہیں کہ نہیں ج پاک ہوتے ہیں بشرطیکہ خوب
نرم ہو گئی ہو (خلاصہ) س اگر روغن پلید ہو جاوے کسطور سے پاک کرنا چاہیے ج
یک بڑے برتن پاک میں روغن ڈالے اور اسمیں پانی ڈالے اور جوش دیوے جب
روغن آجاوے لے لیویں اور دوسرے برتن میں رکھے وہ تمام پانی پہینک دیوے بعد وہ
روغن دوسرے برتن میں ڈالے اسکو بھی ایسا ہی کرے ایسا تین وقت کرے تو پاک ہو
جاتا ہی (   ) س شہد اگر نجس ہو جاوے کس حیلہ سے پاک کرنا چاہیے ج ایک بڑے
دیگ میں شہد ڈالکے لکڑی یا بانس سے اسکا اندازلیکر اسقدر پانی ڈالکے جوش دیوے
حتاکہ تمام پانی جذب ہو جاوے بعد اسقدر پانی ڈالے اور جوش دیوے حتاکہ پانی خشک ہو جاوے
ایسا ہی تین بار کرے اگرچہ مزہ بدلجاوے (قنیہ) س نجاست اگر جل جاوے تو پاک ہوتا

ہی کہ نہیں ج پاک ہوتی ہی یہی مختار ہی (مجمع البحرین) وضو کرنیوالے کے ہاتھہ پر نجاست تھی جب ہاتھہ دہوتا تھا اسوقت چھاگل پر دا ہنا ہاتھہ جو تر تہا رکہتا تھا ایسا ہی تین وقت دہو یا آیا اسکا ہاتھہ اور چھاگل کا ہاتھہ ہر دو پاک ہوتا ہے یا نہیں ج پاک ہوتا ہے (مضمرات) س ڈہیلی سے پاک کرنا سنت ہے یا واجب ج سنت ہے (کنز) س ڈہیلے سے پاک کئے بعد پانی سے پاک کرنیکا کیا حکم ہے ج واجب ہے اگر درم شرعی سے زاید اطراف مخرج کے لگا ہو ورنہ مستحب ہے بشرطیکہ لوگ کے نظر سے محفوظ رہتا ہو (کافی) س کون کون چیز سے پیشاب سو کہانا منہی عنہ ہو گوبر کہانیکی چیز منہی عنہ ہی (شافی) س لکڑی اور روی سے پیشاب پاک رنا جایز ہے کہ نہیں ج جایز ہی (کبیری) س آبدست کے وقت کوئی نگلی انگلی کرے روزہ توٹتا ہے کہ نہیں ج توٹتا ہے (مضمرات)

فصل آٹھوین جاگہ کی پاکی کے بیان مین

س جتنے عضو نمازی کے ہین اکی تمام جاے پاک رکھنا فرض ہے یا بعض ج نمازی کے پیر کی جاے اور پیشانی کی جا بھی صحیح ہی (خلاصہ) س یک شخص فرش پر نماز پرہتا ہے لیکن قدم اور پیشانی کی جاے کے سوا کے دوسری جاے نجاست ہی نماز اسکی درست ہے کہ نہیں ج درست ہی (خلاصہ) س یک شخص ایسا کپڑا باندھا ہوا ہی یکطرف اسکا پلید ہے اسواسطے اسکو زمین پر ڈالدیا ہی دوسرے طرف کو باندھ لیا ہی آیا ایسے کپڑے سے نماز پرہنا درست ہے کہ نہیں ج درست ہی بشرطیکہ حرکت دینے سے اسطرف کے جو باندھا ہوا ہے دوسرے طرف جو پلید ہی نہ ہلی (تجنیس مزید) س یک شخص نمدہ پر نماز پرہتا تہا اس نمدہ کے سیدھے

طرف نجاست پڑی اسکی الٹی طرف اثر نجاست کا نہین ظاہر ہوا پس اسکے الٹی طرف نماز پڑہا آیا درست
ہی کہ نہین ج درست ہی (نصاب) س یک شخص نجس جا ئے مین سجدہ کیا بعدہ معلوم ہوا
وہ جائے سجدہ کی نجس تہی دوسرے پاک جائے سجدہ کا اعادہ کیا آیا نماز اسکی درست ہے کہ نہین ج
درست نہین ہی نزدیک امام صاحب کے اور امام محمد صاحب کے اور نزدیک امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے درست
ہی (مضمرات) س یک شخص دوہرے کپڑے سے سیا ہوا مصلی پر نماز پڑہا حالیکہ پیرون
اور پیشانی کے نیچے کا استر نجس تہا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج امام ابو یوسف صاحب
کے نزدیک درست نہین ہے اور امام محمد صاحب کے نزدیک درست ہے (مجمع البحرین) س
اگر قدم کی جا نجس ہو اور جوتا پاک ہو تو پیر سے نکالکر جائے نجس پر رکہکر اسپر کہڑا ہوا نماز
پڑہا درست ہی کہ نہین ج درست ہی (تجنیس) اگر پیر سے جوتا نہ نکالے ایسا ہی پہنکر
نماز پڑہے درست ہی کہ نہین ج درست نہین (تجنیس) س یک شخص نماز پڑہتا ہے لیکن
اسکی ہر یک قدم کے نیچے درم شرعی سے کم نجاست ہی اگر جمع کرین تو زیادہ درم شرعی سے ہوتا ہے
آیا نماز اسکی درست ہے کہ نہین ج درست نہین ہی (قنیہ) یک شخص نماز پڑہتا ہی لیکن اسکی
پیشانی اور قدمون کے پاس نجاست ہے اگر اسکو جمع کرین تو زیادہ درم شرعی سے ہوتی ہے آیا
نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج درست نہین ہے (قنیہ) س یک شخص کو نماز پڑہنیکا وقت آیا نماز
پڑہنے کیواسطے دو جائے کے سوائے تیسری جائے نظر نہین آتی ہے یک غیر کی زمین کہ جسکا مالک
غایب ہوگیا ہی دوسرا عام راستہ جسپر ہمیشہ لوگ آیا جایا کرتے ہین اب دو جائے سے کونسی
جائے اختیار کرنا چاہیے ج اگر وہ زمین کافر کی ہے ہو تو راستہ اختیار کرنا چاہیے ورنہ زمین پر پڑہے

(تجنیس مزید) مس نجس جاے پر باریک کپڑا ڈالا لیکن جاے نجاست نظر آتی ہے آیا اسپر نماز پڑہنا درست ہی کہ نہین ج دو روایت ہین ایک مین درست ہے دوسرے مین نہین (قنیہ

فصل بیان اوقات نماز کے بیان مین

مس اول وقت پنج وقتہ کا اور آخر کا اسکی شروع کا بیان فرمائے ج اول وقت فجر کا جب صبح صادق ظاہر ہوتی ہے اور آخر اسکا تہوڑا آگے طلوع آفتاب کے ہے اول وقت ظہر کا بعد زوال آفتاب کے ہی اور آخر اسکا سوائی سایہ اصلی کے دو سایہ تک ہی اول وقت عصر کا بعد ہر چیز کا دو سایہ ہوچکے ہی اور آخر اسکا غروب آفتاب تک ہی اول وقت مغرب کا بعد غروب کے ہے اور آخر اسکا غیوب شفق تک ہے اول وقت عشا کا بعد غیوب شفق ہے آخر اسکا ظہور صبح صادق تک ہی وتر کا اول وقت بعد فرض عشا کے ہے اور آخر اسکا طلوع صبح صادق تک ہی (وقایہ) مس اوقات مستحبہ فرض ادا کرنے کیواسطے کون ہین ج نماز صبح ایسے وقت پڑہے کہ خوب روشن ہو اور کچھ خلل واقع ہو تو وضو کرکے نماز کا اعادہ ممکن ہو ظہر گرمی کے موسم مین دیر سے پڑہنا عصر کو اتنا دیر نکرے آفتاب مین کچھہ تغیر ہو جائے یعنی آنکھہ دیکھنے سے خیرہ ہو جائے عشا کو تہائی رات تک دیر کرے وتر کو آخر رات تک جو شخص ہوشیار ہونے پر قادر ہی اور مستحب ہے ظہر سرما کے موسم مین جلد پڑہنا مغرب ہر دو موسم مین جلد پڑہنا مستحب ہے عصر اور عشا کو جلد پڑہنا ابر کے دنو مین ظہر اور مغرب اور فجر کو ابر کے دنون مین ظہر اور مغرب اور فجر کو ابر کے دنون مین دیر سے پڑہنا مستحب

ہی (وقایہ) س کون کون وقت ہین جو نماز قضا اور ادا اور نفل اور سجدۂ تلاوت
اور جنازہ کی نماز پڑھنا منع ہی ج وے یے ہین طلوع آفتاب استوا اور غروب اگر
وہی روز کی عصر پڑھ لیوے تو درست ہے (وقایہ) س اوقات ممنوعہ مین اگر جنازہ آجاوے
آیا تاخیر کرنی چاہیے یا فی الحال ادا کیا جاوے ج فی الحال ادا کیا جاوے (مضمرات)
س جن وقتون مین نفل نماز پڑہنی منع ہے اور قضا اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ
پڑہنی درست ہے وے کون ہین ج بعد نماز فجر اور قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر
اور قبل غروب اور بعد طلوع صبح صادق اور قبل ادائی فرض دوگانہ سنت اور بعد غروب
اور قبل ادائی نماز مغرب اور وقت خطبہ پڑہنے کے (کافی) س نماز عصر بوقت زرد
ہونے آفتاب کے پڑہنی مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہے بشرطیکہ دیری بے عذر ہووے
(طحاوی) س نماز عشا بعد دو پہر رات کے بے عذر پڑہنی مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ
ہی (مضمرات) س جو ملکون مین عشا کا وقت میسر نہین ہوتا ہے یعنی بمجرد غیوب
شفق کے صبح صادق ہوتی ہے آیا نماز عشا بالکلیہ ساقط ہوجاتی ہے یا قضا پڑہنی
واجب ہی ج قضا نماز پڑہنی واجب ہے (ظہیریہ) س ظہر کی نماز عصر کے وقت پڑہنے
اور مغرب عشا مین پڑہنی یا عکس اسکا درست ہی کہ نہین ج نہین خلافا للشافعی رحمۃ
اللہ علیہ (مضمرات) س عرفہ کے روز عرفات کے میدان مین ظہر اور عصر ملا کر پڑہنی اور مزدلفہ
مین مغرب اور عشا اکٹھا کرنی درست ہی کہ نہین ج درست ہی (شرح کنز) س عصر
کی نماز تمام ہونے کے آگے آفتاب غروب ہوگیا اور صبح کی نماز تمام ہونیکے آگے آفتاب طلوع

ہوگیا تو کون نماز باطل ہی ج نماز فجر باطل ہی (محیط) س نماز جمعہ تمام ہونے کے آگے وقت ظہر کا جاتا رہا اب اس نماز کا کیا حکم ہی ج نماز جمعہ فاسد ہوگئی (مضمرات) س اگر کافر مسلمان ہووے یا لڑکا بالغ ہو یا دیوانہ ہوشیار ہووے یا حائض پاک ہووے ایسی حالت مین کہ وقت نماز کا اتنا باقی ہی کہ پاکی کر کے تکبیر تحریمہ کہے آیا دے لوگ پر اس نماز کی قضا کرنی واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی (مضمرات) س عورت طاہر وقت مذکورہ مین حایض ہووے اور نماز نہین گذاری تھی آیا اسپر اسوقت کی نماز قضا پڑہنی واجب ہی کہ نہین ج واجب نہین (تہذیب) س اگر مسافر ایسے وقت مقیم ہووے تو اسپر اسکی چار رکعت پڑہنی ضرور ہی کہ نہین یا مقیم ایسے وقت مین مسافر ہووے تو اسپر اسکی دو رکعت پڑہنی ضرور ہی کہ نہین ج ضرور ہی (تہذیب)

دسوین فصل اذان کے بیان مین

س موذن مسجد مین اذان شروع کیا ایک شخص راہ چلتا تھا آیا وہ شخص راہ پر چلتا جواب اذان کا دیوے یا کھڑے رہکر جواب اذان کا دیوے ج بہتر ہی کہ وہ کھڑے رہکر جواب اذان کا دیوے س یک شخص علم فقہ یا علم اصول مین مشغول ہے آیا شخص مذکور جب اذان شروع ہو جاوے جواب دیوے یا وہی مباحثہ مین رہے ج جواب دیوے (قنیہ) س تلاوت قرآن مین مشغول ہے آیا وہ جواب دیوے یا تلاوت مین رہے ج جواب دیوے اگر وہ اس مسجد مین نماز نہین پڑہتا ہو تو جواب کی کچہ ضرورت نہین (ملتقط) س موذن اپنے اپنے مسجد مین اذان دینا شروع کئے آیا ہر ایک کی

اذان کا جواب دینا چاہیئے یا ایک کی اذان کا جواب ج یک کی اذان کا جواب
دینا چاہیئے (قنیہ) س موذن حالت اذان مین کسطرحسے کھڑے رہنا چاہیئے ج قبلہ رو
کھڑا رہے مگر وقت حی علی الصلوۃ کے سیدہے طرف اور وقت حی علی الفلاح کے بائین طرف
منہہ پہیرے لیکن پھر ویساہی رہین اگر منارہ ہو تو واسطے سیدہے طرف کے کھڑکی اور
بائین طرف کے کھڑکی مین آواز دینے کے پیرون کو اٹہاوین تو کچہ مضایقہ نہین (تہذیب
س اگر کوئی شخص تنہا نماز پڑہتا ہی تو اسکو بھی اذان اور اقامت کا حکم ہے کہ نہین ج
ہی (مجمع البحرین) س جو عورت گھر مین نماز پڑہتی ہے اسکو بھی اذان اور اقامت مستحب
ہی کہ نہین ج نہین (کبیری) س کوئی شخص قضا نمازین پڑہے آیا ہر یک کو اذان و
اقامت کہے یا تمام نمازون کو یک اذان اور یک اقامت بس ہے ج اگر تمام قضا
نماز یک مجلس مین ادا کرنا چاہے تو پہلی نماز کے واسطے اذان اور اقامت کہے اور
باقی نماز کے واسطے فقط اقامت کہے اذان مین اختیار ہے چاہے دیوے چاہے
نہ دیوے اور اگر یک مجلس مین نہین ادا کرتا بلکہ اور اور مجلس مین ادا کرتا ہو تو ہر نماز کے واسطے
اذان و اقامت کہا کرے (مجمع البحرین) س چند لوگ مسجد کو آوے اذان اور اقامت
کہے اور نماز جماعت پڑہے بعدہ موذن اور امام اور باقی جماعت آوے اذان اور
اقامت کہے نماز جماعت سے پڑہے آیا پہلی جماعت مکروہ ہی یا دوسری ہی ج پہلی
مکروہ ہے (ملتقط) س موذن اذان دیا اور اقامت کہا امام ہمراہ تمام جماعت کے
یا بعض جماعت کے نماز پڑہا بعدہ اور چند لوگ وہی مسجد کو آوے آیا یہ لوگ کو اذان

اور اقامت سے پڑہنا جایز ہی یا مکروہ ج مکروہ ہے ہان اگر وہ مسجد بازار مین ہو یا پانی
کے کنارے پر ہو یا اس مسجد مین جماعت مقرر نہ ہو تو درست ہی مکروہ نہین ہی (مضمرات)
س اذان اور اقامت مین کیا چیز کا فرق ہے ج دو چیز ہین یک یہہ کہ لفظ قدقامت
الصلوٰۃ اقامت مین زیادہ کرنا دوسرا کلمات اقامت جلد جلد کہنا بخلاف اذان کے
کیونکہ اس مین دیر سے کہنا چاہیے (کبیری) س اگر کوئی شخص اذان کے کلمات کو
جلد جلد کہا ہو اور اقامت کے کلمات کو دیر سے کہا ہو تو درست ہی کہ نہین ج
درست ہی (کافی) س نماز کا وقت آنے کے آگے وہی نماز کی اذان کہا درست ہی
کہ نہین ج درست نہین ہی لیکن نزدیک ابو یوسف رحمۃ اللہ کے صبح کے نماز کے
واسطے وقت آنے کے آگے اگر اذان کہے درست ہی (مجمع البحرین) س اذان کے اور
اقامت کے درمیان کتنا توقف کرنا چاہیے ج صبح مین اتنا دیر کرے کہ اسمین دو رکعت
نماز پڑہی جاوے اور ہر رکعت مین بیس آیۃ پڑہی جاوے اور ظہر مین اتنا توقف کیا جاوے
کہ اسمین چار رکعت نماز پڑہی جاوے ہر رکعت مین دس آیۃ اور عشا مین بہی ایسا ہی مطابق
کرے اور عصر مین اتنا وقت توقف کرے کہ اس مین دو رکعت پڑہی جاوے اور ہر رکعت
مین دس آیۃ پڑہی جاوے یا چار رکعت پڑہے جاوے اور ہر رکعت مین پانچ آیت پڑہی جاوے
اور مغرب مین یک لمحہ بہی تاخیر نہ کیا جاوے (تجنیس مزید) س امام اور جماعت اقامت کے
شروع مین کہڑے رہنا چاہیے یا درمیان اقامت کے ج جب حی علی الفلاح کہا
جاوے اُٹہے (طحاوی) س تکبیر تحریمہ اقامت کے بعد کہے یا آگے سے کہے ج

جب قد قامت الصلوۃ کہے تکبیر تحریمہ کہا جاوے لیکن امام ابو یوسف رحمۃ اللہ کے نزدیک
موذن اقامت سے فارغ ہو ابعد تکبیر تحریمہ کہا جاوے (مضمرات) س یک شخص
مسجد مین تھا موذن نے اذان کہا آیا اسکو مسجد کے باہر بغیر نماز پڑہے کے نکلنا درست ہی
یا مکروہ ج مکروہ ہی بشرطیکہ امام یا موذن دوسرے مسجد کا نہ ہو (تجنیس مزید) س یک
محلہ مین دو مسجد ہین کون مسجد کو جانا اولی ہے ج جو قدیم ہی س اگر ہر دو مسجد
یک وقت تیار کئے گئے ہو تو کون بہتر ہی ج جو گھر کے نزدیک ہی س اگر ہر دو برابر
ہی کچہ کم و زاید نہین ہو تو کون مسجد اختیار کرنا ج اختیار ہے (کافی) س یک مسجد مین
کثرت سے لوگ جمع ہوتے ہین اس مسجد کو جانا اولی ہی کہ نہین ج اگر وہ شخص عالم نہ ہو تو وہین
جانا اولی ہی اگر وہ عالم ہے اسکی سبب سے لوگ زاید جمع ہوتے ہین تو جہان لوگ کم آتے
ہین وہان جاوے (کافی) س ہمسایہ کے مسجد مین کوئی جماعت کو حاضر نہین تہا وہ
شخص دوسری مسجد مین جاوے دور ہی جاوے کہ نہین ج نہین اگرچہ یک شخص ہو وہی مسجد
مین اذان اور اقامت کہکر نماز پڑہے (کبیری) س دو رکعت تحیۃ المسجد پڑہنا واجب ہی
یا سنت ج حنفیون کے نزدیک سنت ہی لیکن امام شافعی کے نزدیک واجب ہی س ج تحیۃ المسجد
سنت ہی آیا یک روز کو یک بار ہے یا ہر بار ج یک روز کو ایک بار کافی ہی س
جب مسلمان مسجد مین داخل ہو اسی وقت تحیۃ المسجد پڑہنی چاہئے یا بعد بیٹھنے کے ج داخل
ہوتے ہی تحیۃ المسجد ادا کرنی چاہئے بعد بیٹھنا تمامی اس قول کو اختیار کئے ہین (ظہیریہ)
س یک مسجد مین آیا باہر آنے کے آگے وقتی نماز پڑہا آیا اس سے تحیۃ الوضو ساقط ہو گیا

کہ نہین ج ساقط ہو گیا (کافی) س یک شخص مسجد مین آیا وقتیہ نماز پرہنے کے آگے مسجد
کے باہر آیا بعد مسجد مین آیا نماز وقتی ترپا آیا تحیۃ الوضو ساقط ہوتا ہے کہ نہین ج نہین
(حصر) س سبب گرمی کے مسجد کے اوپر نماز پڑہی جاوے تو مستحسن ہے کہ نہین ج نہین
بلکہ یک روایت مین مکروہ آیا ہے (قنیہ)

فصل گیارہوین ستر عورت کے بیان مین

س عورت مرد کی کہان سے کہان تک ہی ج زیر ناف سے گہٹنے کے نیچے تک
(قدوری) س عورت بی بی کی کون ہے ج تمام بدن الا منہہ اور ہر دو ہاتہہ اور ہر دو قدم
کے (قدوری) س باندی کی عورت کہان سے کہان تک ہی ج باندی مثل مرد
کے ہی اور اسکا پیٹ اور پیٹہہ بہی عورت ہی (کنز) س جو جای نماز مین ڈہانپنا فرض
ہی اس سے کسقدر کہلجاوے تو نماز فاسد ہوتی ہی ج جس عضو کو ڈہانپنا فرض ہی اس سے
چوتہائی کہلجاوے تو نماز فاسد ہوتی ہے (وقایہ) س خایہ فقط عضو ہے یا خایہ اور
ذکر ہر دو ملکر یک عضو ہے ج خایہ فقط یک عضو ہی (وقایہ) س پنڈلی بی بی کی
فقط یک عضو ہی یا ران اور پنڈلی ملکر یک عضو ہی ج ہر یک الگ الگ عضو ہے
(مضمرات) س بی بی کے سر کے بال جو لٹکے ہوئے ہین وے بہی عورت ہی کہ نہین
ج ہان عورت ہی (مجمع البحرین) س بی بی کی ہو یا باندی کی چوچی فقط یک عضو
ہی یا ہر دو ملکر یک عضو ہوتا ہے ج اگر ہے ترے اور لٹکتے ہوئے ہر یک عضو
علیحدہ ہی اگر چہ ترے ہو اور لٹکتے نہ ہو تو سینہ اور چوچیان ملاکر یک عضو ہے (سراجیہ)

س ناف کے نیچے سے شرمگاہ تک علیحدہ ہی یا پیٹ مین داخل ہی ج یک عضو علیحدہ ہے لیکن چہار جانب سے نہین ہی (کبیری) س پہلو اور پیٹ یک عضو ہی یا علیحدہ علیحدہ ج ہر دو یک عضو ہی (قنیہ) س بی بی کی کان سے یا پستان سے چوتہائی کہولی ہو آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج نہین مگر وہ ناپہننے سے عاجز ہو (قنیہ) س تہوڑا تہوڑا دو عضو سے کہولگیا اگر اکہٹا کیا جاوے تو مقدار چوتہائی عضو کے ہوتا ہے آیا اس سے نماز فاسد ہوتی ہی کہ نہین ج نماز فاسد ہوتی ہی (تجنیس) س یک شخص ننگا ہی اور اسکے دوست کے نزدیک کپڑا ہی اور اسکو گمان اسبات کا ہی اگر اسے مانگون تو دیویگا لیکن بغیر مانگنے کے نماز پڑہی آیا وہ نماز درست ہی کہ نہین - ج نہین (کنز) س یک عورت باریک کپڑا پہنکر نماز پڑہنی شروع کی اور کپڑے سے بدن نظر آتا تھا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج نہین (تجنیس) س یک شخص نماز ننگا پڑہا بعد اسکو یاد آیا کہ کپڑا گھر مین ہی آیا وہ نماز اعادہ کیا جاوے یا نہین ج اعادہ کیا جاوے یک روایت امام کرخی سے آئی ہی کہ نہ اعادہ کیا جاوے (کبیری) س یک شخص ہی گو اسکو کپڑا نہین مگر یک کپڑا کہ چوتہائی اسکی پلید ہی باوجود ہونے اس کپڑے کے نماز برہنہ پڑہنی درست ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س یک ایسا کپڑا ہی جو تہائی پاک ہی باقی تمام نجس آیا اس کپڑے سے نماز پڑہنی چاہیے یا برہنہ ج اختیار ہی ننگا پڑہے یا وہی کپڑا باندہکر اس ہی خلاف امام محمد صاحب اور امام زفر صاحب کا ہی (کافی) س اگر کوئی شخص کو کپڑا نہین رہا ہو تو کم چوتہائی سے پاک ہو یا تمام

نجس ہو جب وہ برہنہ پڑھے تو کسطور سے پڑھنی ہے ج بیٹھکر پڑھے رکوع اور سجدہ
اشارہ سے کرے تا شرم گاہ نظر نہین آوے یا کھڑے رہکر پڑھے اور رکوع اور سجدہ
اشارہ سے کرے لیکن اول بہتر ہی ثانی سے (مصفی) س نماز کے واسطے کیا کیا کپڑے
مستحب ہے ج تین کپڑے ہین ازار جبہ عمامہ (محیط) س کوئی شخص نماز پڑھنی شروع
کیا اثنای نماز مین دستار گر پڑی یا توپی آیا اسکو اٹھا کر سر پر رکھنی چاہئے یا برہنہ
سر نماز پڑھنی بہتر ہے ج بہتر وہ ہی اگر ہو سکے تو یک ہاتھہ سے سر پر رکھے ورنہ
برہنہ سر نماز پڑھنی بہتر ہے (فتاوی الحجہ) س برہنہ نماز پڑھنی مکروہ ہی کہ نہین ج
مکروہ ہی بشرطیکہ بے عذر ہو یہی مختار ہی (غیاثیہ) س فقط ازار سے نماز پڑھنی مکروہ
ہی کہ نہین ج مکروہ ہی مگر وقت ضرورت

بارہوین فصل استقبال قبلہ کے بیان مین

س متوجہ عین کعبہ کے طرف ہونا شرط ہی یا طرف جہتہ کعبہ کے ج مکہ معظمہ کے رہنے والونکو
عین کعبہ کے طرف متوجہ ہونا شرط ہے ما سوا انکے جہتہ کعبہ کے طرف متوجہ ہونا شرط ہی
(کنز) س کیا فرق ہی درمیان متوجہ ہونے جہتہ کعبہ کے اور متوجہ ہونے عین کعبہ کے
ج متوجہ ہونے مین عین کعبہ کے یہ شرط ہی کہ کسی گھر مین ایسے طور سے مستقبل قبلہ کے ہووے
کہ اگر گھر کو توڑ دیوین تو کعبہ مقابل اسکا ہو جاوے جہتہ کعبہ کے واسطے ایسا مستقبل ہونا کچھ شرط
نہین ہے اور تحری بھی ضرور نہین (کافی و تحفہ) س یک مرد مسجد مین آیا اور نماز مغرب
اور عشا کی پڑھی بعد اسکے لوگ چراغ لے آئے دیکھا تو معلوم ہوا کہ نماز جہتہ کعبہ کے طرف

نہین پڑہی گئی ہے بلکہ اور طرف آیا وہ نماز پھر پڑہنی ہی کہ نہین ہی ج نہین بشرطیکہ
تحری کیا ہو (تجنیس) س جب کسی شخص کو شبہ قبلہ مین ہو جاوے اور وہان کوئی شخص
نہین کہ اسسے دریافت کرے تو کسطرح نماز پڑہنی چاہیئے ج دل مین خوب تجسس کرکے
کسی جہتہ اختیار کرے بشرطیکہ کوئی علامت علامات سے جہتہ قبلہ کے نہ ہووے جیسا محراب
وغیرہ (تحفہ) س بعد ادای نماز کے معلوم ہوا کہ جہتہ قبلہ کے طرف نماز نہین پڑہی گئی آیا
اس نماز کی اعادہ کرنی ضروری ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س اگر اثنای نماز مین معلوم
ہوا کہ جہتہ قبلہ یہہ نہین ہی اور ہی یا دل مین غالب ظن یہہ آیا کہ یہہ جہتہ کعبہ نہین بلکہ وہ
ہی آیا ہر شخص نماز مین طرف جہتہ کعبہ کے پھر جاوے یا شروع پڑہنی چاہیئے ج
اثنای نماز مین جہتہ کعبہ کے طرف پھر جاوے (وقایہ) س یک شخص کو جنگل مین کچہ
شک آیا اور وہ ظن غالب بہی نہین کیا اور بے اندیشہ نماز پڑہے بعد نماز پڑہنے کے معلوم
ہوا کہ جہتہ کعبہ کے طرف نماز پڑہی گئی ہے آیا وہ نماز صحیح ہی کہ نہین ج صحیح ہے
صحیح روایت مین آیا ہے (سراجیہ) س حالت شک مین بغیر تحری کے نماز پڑہی
ہوا اور بعد ادای نماز کے معلوم ہوا ہو کہ متوجہ بجہتہ کعبہ نماز مین تہا آیا کہ نماز اسکی جایز ہی کہ
نہین ج نہین (وقایہ) س یک شخص دل مین ہرچند اندیشہ کیا لیکن کسی طرف ظن
غالب نہین آیا وہ کیا نماز پڑہنی چاہیئے ج یک روایت مین آیا ہے چہار
طرف پڑہے اور روایت مین آیا ہی کہ اسکا دل زیادہ جس طرف ہوا اس
طرف پڑہے (مضمرات) س جہان اشتباہ قبلہ ہوا ہے وہان یک شخص ہی

گو وہ کہتا ہی کہ جہتہ قبلہ یہ ہی مگر ظن غالب اسکا اور طرف ہی آیا اسکی قول پر عمل کیا
جاوے یا ظن غالب پر ج اسکی قول پر عمل کرین بشرطیکہ وہ وہان ہی کا رہنے والا ہو ورنہ
ظن غالب پر عمل کیا جاوے (لباب) س ایک جماعت کو جنگل مین اشتباہ قبلہ ہوا تو
کیسا نماز پڑہنی چاہئے ج امام اور جماعت ہر یک تحری کرے جسکا ظن غالب جسطرف ہو اس
طرف پڑہے اور نماز جماعت سے پڑہنی چاہئے (کنز) س جب امام مع جماعت تحری کئے
بسبب تاریکی کے بعض یا کل یک طرف متوجہ امام اور طرف آیا نماز مقتدی کی جو مخالف امام
کے ہی درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ مقتدی یہہ نجانین کہ ہم مخالف امام کے
ہون اور امام کے آگے نہ کہترا ہووے (وقایہ) س نمازی کو ور چور کا یا درندہ کا ایسا ہی کہ اگر
قبلہ طرف متوجہ ہوویگا تو مال یا جان ضایع ہونے کا اندیشہ ہے یا زخم یا اور صدمہ پہونچنے
کا اندیشہ ہی اور کوئی معاون بھی نہین جو اسکو مستقبل قبلہ کرین آیا اسکو جس طرف قادر
ہو متوجہ ہونا درست کہ نہین ج یک روایت مین درست ہی دوسری روایت مین آیا
ہی جس پر فتوی بھی ہی درست نہین ہی (خلاصہ کبیری)

تیرہوین فصل نیت کے بیانمین

س نیت جو فرض ہی دل مین ارادہ کرنا کافی ہی یا زبان سے کہنا بھی چاہئے ج
ارادہ کرنا دل مین کافی ہی (ہدایہ) س دل مین کیا ارادہ کرنا شرط ہی ج فلان وقت
کی فلان نماز پڑہتا ہون اگر مقتدی ہو تو امام کی تابعداری کی نیت کرنا شرط ہی نماز جنازہ
مین اس طرح نیت کرے نماز پڑہتا ہون واسطے اللہ کے اور دعا کرتا ہون واسطے اس

میت کے تابع اس امام کے (کنز) س ایک شخص نماز پڑھنی شروع کیا لیکن امامت کی نیت نہین کیا یا ایسی نیت کیا کہ امامت کسی کی نہین کرونگا بعد اسکے چند آدمی آئے اور اقتدا اسکی کئے آیا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہے (تجنیس) س ایک عورت ایسے امام کی اقتدا کی کہ وہ امام نے عورات کے امامت کی نیت نہین کئی تہی درست ہی کہ نہین ج نہین (کافی) س نماز شروع کرنے کے وقت نیت عورات کا امام ہونے کی نہین کیا بعد معلوم ہوا کہ عورات بہی اقتدا کرتے ہین اسوقت اگر نیت انکی کرلیوے تو درست ہی کہ نہین ج درست نہین (قنیہ) س اگر امام نے نیت فلان عورت کو مقرر کرکے کیا اس عورت کے سوا دوسری عورت بہی مقتدی ہوئی آیا یہہ درست ہی کہ نہین ج درست نہین (قنیہ) س مسبوق اپنی باقی نماز پڑہنے شروع کیا دوسرا شخص اسکی اقتدا کیا درست ہی کہ نہین ج نہین (تجنیس) س نماز ظہر کی نیت دل مین کیا ہو اور زبان سے عصر کہا ہو آیا نماز ظہر ادا ہوگی یا نہین ج ادا ہو جاویگی (کافی) س ظہر کے وقت دل مین نیت عصر کی کیا ہو اور زبان سے عصر کہا ہو آیا ظہر اس نیت سے ادا ہوگی یا نہین ج نہین (کافی) س نیت فرض کی دل مین کیا ہو لیکن وقت مقرر نہین کیا ہو درست ہی کہ نہین ج درست نہین (کافی و مضمرات) س نیت کیا لیکن نماز شروع کرنے کے وقت دل ایسا حاضر نہین تہا کہ اگر پوچھا جاوے تو بغیر اندیشہ جواب باصواب دیوے نماز درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ نیت تکبیر سے آگے ہو اس مین اور تکبیر مین فاصلہ نہو (نصاب) س ایک شخص وقت ظہر مین جانا کہ وقت ظہر کا جاتا

رہا حالانکہ وقت باقی تھا اور نیت قضا ظہر کی کیا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہیں ج درست ہی اور یہی مختار ہے (ذخیرہ) س ظہر کا وقت جاتا رہا لیکن وہ نیت فرض الوقت کی کیا درست ہی کہ نہیں ج نہیں (تجنیس) س کوئی شخص نیت آج ظہر کی کیا اور وقت ظہر کا باقی تھا آیا نماز ظہر اس نیت سے درست ہی کہ نہیں ج درست ہی (تجنیس) س نیت زبانی کہنی واجب ہی یا سنت ہی یا افضل ہی ج افضل ہی (مضمرات) س استقبال قبلہ کی نیت شرط ہی کہ نہیں ج نہیں یہی صحیح ہی (کبیری و خلاصہ)

چودہوین فصل تکبیر تحریمہ کے بیان مین

س تکبیر اول شرط نماز کی ہی یا رکن ہی ج شرط ہی اور اس مین خلاف شافعی رح کا ہی (مصفی) س اس اختلاف کا ثمرہ کب ظاہر ہوگا ج ایک مسئلہ مین کہ فرض نماز تمام ہوئی بعد سلام پھرنے کے نفل شروع کرے بغیر دوسری تکبیر تحریمہ کے ہمارے نزدیک درست ہی لیکن امام شافعی کے نزدیک درست نہین ہی (مصفی) س نماز شروع کرنی تکبیر سے فرض ہی یا ہاتھ اٹھانا بھی فرض ہی ج فقط تکبیر کہنا فرض ہی لیکن ہاتھ اٹھانا سنت ہی (مجمع البحرین) س طریق مسنون ہاتھ اٹھانے مین مردون کے ہو یا عورات کے بیان فرمائے ج مردون کو چاہئے کہ انگوٹھے لولکی کو لگاوین اور انگلیان بہت کہلے رکھین ملنے نہ دیوین اور عورات ہر دو ہاتھ مونڈہے تک اٹھاوین (وقایہ) س ہاتھ اٹھانا کتنے جائے آیا ہے ج آٹھ جائے ہی جو یہ ہین ۱ تکبیر تحریمہ ۲ قنوت ۳ استلام ۴ عیدین ۵ رمی جمار ۶ مزدلفہ ۷ عرفات ۸ صفا (قدوری) س آگے

ہاتھ اٹھانا چاہیے یا ہمراہ تکبیر کے ج آگے تکبیر کہنا چاہیے اور نزدیک ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ تکبیر کے کہی ہی (مجمع البحرین) س اللہ اکبر جزم سے کہنا افضل ہے یا پیش سے ج اللہ اکبر جزم سے کہنا بہت بہتر ہی (مجمع البحرین ومحیط) س اگر کوئی شخص عوض اللہ اکبر کے اللہ اجل یا اللہ اعظم یا اللہ الرحمن یا لا الہ الا اللہ یا فارسی سے خدا بزرگ ہست یا ہندی مین اللہ بڑا ہی کہے تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی اور یہی صحیح ہی (وقایہ وجامع صغیر) س اگر کوئی عوض اللہ اکبر کے اللہم اغفرلی کہے درست ہی کہ نہین ج درست نہین ہی (کنز) س اگر کوئی عوض اللہ اکبر کے اعوذ باللہ یا بسم اللہ کہے درست ہی کہ نہین ج درست نہین (کنز) س اگر کوئی عوض اللہ اکبر کے سبحان اللہ یا الحمد للہ یا لا الہ الا اللہ کہے تو بغیر کراہت کے درست ہی کہ نہین ج درست ہی کراہت سے اور یہی صحیح ہی (ذخیرہ) س اگر کوئی شخص امام کے تکبیر تحریمہ کے ساتھ تکبیر نہ کہے بلکہ وقت ثنا کے یا وقت قرأت کے رکعت اولی مین یا رکوع اول مین ملا تو اب تکبیر تحریمہ کا پاویگا یا نہین ج پاویگا (خلاصہ) س یک شخص ہمراہ امام کے نماز شروع کئے بعد اسکو شبہہ ہو گیا کہ مین آگے امام کے تکبیر کہی یا بعد ظن غالب کسی طرف نہین ہی ایسے صورت مین نماز اعادہ کرنی چاہیے کہ نہین ج نہین (تجنیس) س یک شخص مسجد مین آیا دیکھا کہ امام رکوع مین ہی یک ہی تکبیر کہتے ہوئے رکوع مین ملا درست ہی کہ نہین ج درست ہے بشرطیکہ حالت قیام مین تکبیر کہی ہو اگر نیو ڑنے کی حالت مین تکبیر کہی تو درست نہیں (تجنیس)

ہی یا واجب ج سنت ہی (کیدانیہ) س امام کے قرأت کے وقت مقتدی ہو یا
مسبوق ثنا پڑہنا درست ہی کہ نہین ج نماز سری مین درست ہی جہری مین نہین
(نصاب) س بعد ثنا کے اعوذ پڑہنا سنت ہی کہ واجب ج سنت ہی (کیدانیہ)
س اعوذ تابع قرأت کا ہی یا ثنا کا ج اختلاف ہی امام صاحب اور امام محمد صاحب کے
نزدیک تابع قراءۃ کا ہی اور امام ابو یوسف صاحب کے نزدیک تابع ثنا کا ہی (مصفی)
س مقتدی اعوذ باللہ کہنا چاہئے کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین) س جب مسبوق
باقی نماز پڑہنے کے واسطے اٹھا تو اعوذ اور بسم اللہ پڑہنا چاہئے کہ نہین ج چاہئے
(ینابیع) س بسم اللہ ہر رکعت کے اول مین پڑہنا سنت ہی یا ہر سورۂ فاتحہ کے ہمراہ
ج ہر رکعت کے اول مین پڑہنا سنت ہی اور نزدیک امام محمد صاحب کے نماز سری
مین ہمراہ ہر سورۃ کے پڑہنا سنت ہی یہی مختار ہی (ینابیع و غیاثیہ)

سولہوین فصل قراءۃ کے بیان مین

س نماز مین کتنے قراءۃ پڑہنی فرض ہے ج یک بڑی آیت یا تین چہوٹے (مجمع البحرین)
س نماز مین واجب قراءۃ کتنی ہی کہ جسکو عمداً چہوڑ دینے سے نقصان کا موجب ہو اور سہواً
چہوڑنے سے سہو سجدہ لازم آتا ہو ج سورۂ فاتحہ اور ہمراہ اسکے یک بڑی آیۃ
یا تین آیۃ چہوٹی (مجمع البحرین) س کوئی شخص یک آیۃ نماز مین پڑہا فقط گنہگار ہوا کہ
نہین ج گنہگار ہوا (وقایہ) س امام نماز جہر مین ولا الضالین کہے مقتدی آمین
آہستہ کہے یا پکار کر ج آہستہ کہے (وقایہ) س قرأت تمام رکعت مین پڑہنی فرض

ہی یا بعض رکعت ہین ج فرض نمازمین دو رکعت مین اور وتر اور سنت و نفل مین تمام رکعت
مین (مضمرات) س چہار رکعت فرض مین آخر کے دو رکعت مین اور مغرب کی تیسری رکعت
مین فعل مسنون کیا ہی ج سورۂ فاتحہ پڑہنی ہی اگر کوئی خاموش رہے یا تسبیح پڑہے تو مضایقہ
نہین (مجمع البحرین) س پہلے شفع مین عشاء کے کوئی سورۂ چہوٹی ہو تو دوسری شفع مین بلند
آواز سے پڑہنی درست ہی کہ نہین ج درست ہی (کنز) س پہلی دو رکعت مین سورۂ
فاتحہ چہوڑ دی ہو تو دوسرے شفع مین پڑہنی درست ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س
مقیم کو فرض مین قراءۃ مسنون کیا ہی بیان فرمائیگا ج ظہر و فجر مین طوال مفصل پڑہے
وے یہ ہین سورۂ محمد سے سورۂ بروج تک ہی عصر و عشا مین اوساط مفصل پڑہے
یعنے وے یہ ہین بروج سے سورۂ بینہ تک ہی مغرب مین قصار مفصل پڑہے وے
یہ ہین سورۂ بینہ سے سورۂ ناس تک ہی (کافی) س مسافر منزل مین ہو اور اسکو
کسی بات کا خوف نہ ہو تو اسکو قراءۃ مسنون کیا ہی ج فجر و ظہر مین مقدار سورۂ بروج کے
پڑہے و عشا مین اس سے کم اور مغرب مین قصار مفصل پڑہے (کافی) س مسافر چلتا وقت
یا اسکو کسی کا خوف ہو تو کسقدر قراءۃ چاہیے ج سورۂ فاتحہ اور جونسا سورہ چاہئے (کافی)
س مقتدی سورۂ فاتحہ پڑہنی چاہئے یا نہین ج نہین (مضمرات) س امام صبح اور
مغرب اور عشا مین پکار کر پڑہنا اور ظہر اور عصر مین آہستہ پڑہنا واجب ہی یا سنت
ج واجب ہی (کنز) س حد جہر کا اور حد خفا کا کیا ہے ج جہر وہ ہی جو غیر سنے
سر وہ ہی جو خود سنے یہی صحیح ہی (وقایہ) س جو شخص تنہا نماز پڑہتا ہو آیا سراً

قراءة پڑہے یا جہراً ج ظہر وعصر مین سراً پڑہے مغرب اور عشا اور فجر مین اختیار ہے
خواہ سراً پڑہے خواہ جہراً (وقایہ) س نفل نماز دن مین ہو یا رات مین اگر جماعت سے
پڑہتا ہو آہستہ پڑہے یا پکار کر ج دن کے نفل مین آہستہ پڑہے اور رات کی نفل مین
پکار کر (کافی) س ایک شخص کو نماز پڑہنی شروع کئے بعد نیند غالب ہوئی تہوڑی قراءة
نیند مین تہوڑی ہوشیاری مین پڑہی آیا نیند کی قراءة شمار مین داخل ہے کہ نہین ج نہین
(تجنیس) س کوئی شخص نماز مین ایاک کے کاف کو نعبد کے نون سے ملا کر پڑہا یا مغضوب کے
با کو علیہم کے عین سے ملا کر پڑہا آیا نماز اسکی فاسد ہوتی ہی کہ نہین ج نہین (تجنیس)
س کوئی شخص سورہ فاتحہ پڑہنی شروع کیا لیکن الُ کہکر دم لیا بعدہ حمد کہا اور پیش کے
جائے زبر یا جزم یا الٹا اسکا پڑہا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج درست ہی اور اسپر
فتوی ہی (تہذیب) س کوئی شخص وصل مین توقف کیا (یعنے شرط کے بعد جزا کے
آگے یا درمیان صفت موصوف کے) آیا نماز اسکی فاسد ہوتی ہی کہ نہین ج نہین اور
اسپر اجماع ہی (ذخیرہ) س اگر معنی مین بہت تغیر ہو جاوے بسبب وقف کے جیسا کہ مستثنی
اور مستثنی منہ مین وقف کرنا درمیان کلمہ توحید کے یا مثل اسکے اللہ لا الہ پڑہکر وقف کرے
بعدہ الا ہو الحی القیوم پڑہے یا اشہد اللہ انہ لا الہ کہکر توقف کرے بعدہ الا ہو کہے تو
تو ترید الا نماز کا ہوتا ہی کہ نہین ج نہین اور اسپر فتوی ہی (نصاب) س کوئی شخص
تشدید چہوڑ دے یا مد اسکے سبب سے لفظ و معنی مین تغیر ہو گیا جیسا کہ ایاک بغیر تشدید پڑہے
یا رب العالمین یا سواء علیہم یا دعاء یا ندا بغیر مد کے پڑہا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین

ج درست ہی یہی مختار ہی (خلاصہ) مس جن الفاظ کو تشدید سے پڑھنے مین تغیر معنی
مین آتا ہی جیسا آہین تشدید سے پڑہی جاوے سورۂ فاتحہ کے آخر مین ہی اگر تشدید پڑہی
ہو نماز درست ہی کہ نہین ج درست ہی نزدیک ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے درست نہین
ہی فتوی انہین کے قول پر ہی (نصاب) مس کوئی شخص اعراب ایسا غلط پڑہا معنی قرآن
مین بہت تبدل آگیا جیساکہ اِذَابْتَلٰی اِبْرَاهِیْمَ رَبُّهٗ جو میم کو زبر ہی وہان پیش پڑہا
وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ مین جو میم کو ادم کے پیش ہی وہان زبر پڑہا آیا نماز اسکی درست
ہی کہ نہین ج درست ہی اسپر فتوی ہے (ذخیرہ) مس کوئی لحن سے ایسا پڑہا جسکے
سبب بہت تغیر معنے مین آگیا جیساکہ الصمد کو زبر سے پڑہا اور مِنَ الْجَنَّةِ کو زبر سے
پڑہا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج درست ہی فتوی اسپر ہی (ذخیرہ) مس
ایک حرف بجاے دوسرے حرف کے پڑہا گیا کہ وہ مثل اس حرف کے قرآن مین ہی
ہی آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج درست ہی (مضمرات) مس گو قرآن مین مثل
اس حرف کے نہین ہی لیکن اس حرف کا معنی اور اسکا ایک ہی آیا نماز اسکی درست ہی
کہ نہین ج درست ہی (مضمرات) مس اگر عامی قل ہو اللہ کو کل ہو اللہ کہے اور فلا تقہر
کو فلا تکہر اور نصر اللہ کو نسر اللہ اور اللہ الصمد کو اللہ السمد اور صراط الذین کو سراط الذین
اور الضالین کو والظالین وزالین و ذالین یا دالین اور غیر المغضوب کو مغظوب کہے
آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ کوشش سے نہین آتا ہو (جواہر
اور تجنیس) مس ایک کلمہ کو عوض دوسرے کلمہ کے پڑہا جسکے سبب سے کفر لازم آتا ہی اور

اس معنی کا اعتقاد رکھے جیساکہ انا کنا فاعلین کو غافلین اور کلبہم ذراعیہم کو بہم اور الرحمن
علی العرش استوی کو الشیطان علی العرش استوی پڑہا آیا نماز اسکی درست ہی کہ
نہین ج درست نہین ہی اسپر فتوی ہی (خلاصہ) س عوض الکریم کے الحکیم پڑہا یا بجای
الحکیم کے الکریم پڑہا درست ہی کہ نہین ج اختلاف ہی یک روایت مین ہی درست ہی
اور اسپر فتوی ہی (مضمرات)

ستر ہوین فصل رکوع کے بیانمین

س سر پیٹھ سے نیچے کرنی چاہیئے جیساکہ بکری گہانس کہاتی ہی یا اونچ کرنی چاہیئے
جیسا اونٹ جہاڑ کی ڈالی کہاتی ہی یا برابر رکہنا چاہیئے ج برابر رکہے۔ کیون۔ اسلیئے
رسول علیہ الصلوۃ والسلام سر کو پیٹھ سے ایسا برابر رکہتے تھے اگر پانی بھرا ہوا پیالہ رکہین تو
ڈہل نہین جاویگا (اصول شافی وصلوۃ مسعودی) س تکبیر کہتا ہوا رکوع مین جانا چاہیئے
یا تکبیر کہنے کے بعد رکوع مین جانا چاہیئے ج اختلاف ہی یک روایت مین ہی بعد تکبیر کہنے کے
رکوع مین جاوے دوسری روایت مین ہی تکبیر کہتے ہوے رکوع کرے (خلاصہ) س رکوع
مین گہٹنون پر انگلیان رکہنے مین آیا وے کہلے رکہے یا ملے ہوئے ج کہلے رکہے (ہدایہ)
س سنت طریق رکوع مین کیا ہی ج پیٹھ کو برابر رکہے اور سر کو برابر چوتڑ کے کرے رکوع
کو جاتے وقت اور رکوع سے اٹہتے وقت نہ اٹہاوے لیکن امام شافعی کے نزدیک اٹہانا
ہاتھ کا مستحب ہی (سراجیہ) س یک شخص اسطرح رکوع کیا کہ قریب قیام تھا کیا درست ہی کہ
نہین ج درست نہین (سراجیہ) س رکوع مین تسبیح کتنے بار کہنی چاہیئے ج امام

ہو تو افضل ہی کہ تین سے زیادہ نہ کہے اگر منفرد ہو تو پانچ یا سات یا نو بار کہے (طحاوی)
س رکوع سے اٹھتے وقت کیا کہنی چاہیے ج امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے مقتدی
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے منفرد ہر دو (ہدایہ) س ج منفرد ہر دو رکوع سے اٹھتے وقت کیونکر کہہ سکتا
ہی ج رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہے قومہ مین ربنا لک الحمد کہے (قنیہ)
س سمع اللہ لمن حمدہ مین ہ کو پیش تر پڑھنا چاہیے یا جزم ج جزم تر پڑھنا چاہیے (فتاوی الحجہ)
س کسی نے رکوع سے اٹھتے تسبیح نہین کہا آیا بعد کھڑے رہنے کے کہنا درست ہی کہ نہین ج
نہین (قنیہ) س نمازی رکوع مین طمانینت نہین پکڑتے آیا نماز اسکی فاسد ہوتی ہی یا جایز
ہوتی ہی نقصان سے ج اختلاف ہی امام صاحب اور امام محمد صاحب کے پاس نقصان سے
جایز ہوتی ہی امام ابو یوسف صاحب اور امام شافعی صاحب کے پاس فاسد ہوتی ہی (شرح مجمع البحرین)
س رکوع مین یہ خیال آیا کہ قراۃ زیادہ پڑھے لہذا سر اٹھایا بہت آیۃ پڑھی بعدہ رکوع
نہین کیا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج درست نہین (قنیہ)

فصل اٹھارہوین سجدہ کے بیان مین

س سجدہ مین فقط پیشانی رکھنی فرض ہے یا پیشانی و بینی ج پیشانی و بینی (وقایہ)
س سجدہ مین ہر دو قدم زمین سے اوپر اٹھایا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج
درست نہین (محیط) س دو ہاتھ یا دو زانو برابر نہین رکھا آیا نماز اسکی درست ہی کہ
نہین ج درست ہی علیہ الفتوی (خلاصہ) س مرد و عورت کے لئے طریق مسنون
سجدہ کا کون ہی ج مرد کو چاہیے بغلین کھلی رکھے ران پیٹ سے جدا کرے ہر دو میان ہا

دو ہاتھ کے رکہے اور عورت بھی ایسا ہی کرنی چاہیے لیکن فرق اتنا ہی کہ بہہ بغل کو نہین کہولے اور ران کو پیٹ سے جدا نہ رکہے (مجمع البحرین) س سجدہ مین ہاتھہ اور زانو رکہنے کی جا ے نجس ہو تو نماز اسکی فاسد ہوتی ہی کہ نہین ج نہین (مضمرات) س سجدہ برف پر کرنا درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ برف سخت ہو اور سر اسپر قرار لیتا ہو ورنہ درست نہین (تجنیس) س سجدہ کی جا ے مین اگر غلہ ہو تو سجدہ درست ہی کہ نہین ج گیہون یا مثل اسکے ہو تو درست ہی اگر غلہ ایسا ہو کہ جسپر پیشانی قرار نہین لیتی ہی (جیسا کنگنی اور رالا یا مثل اسکے) تو درست نہین (سراجیہ) س مسجد مین لوگ کی کثرت ہونے کے سبب سے یک کے پیٹھہ پر دوسرا شخص سجدہ کرتا ہو تو درست ہی کہ نہین ج درست ہے بشرطیکہ دوسرا شخص بہی نماز مین ہو (کبیری) س اگر کچہ جا ے نہ ہو تو اپنے زانو پر یا ران پر سجدہ کرے تو درست ہی کہ نہین ج یقینی عذر ہو تو درست ہی (مضمرات) س امام رکوع یا سجدہ سے سر اٹھایا لیکن مقتدی تسبیح تین مرتبہ نہین کہا تہا آیا وہ موافقت امام کی کرنی چاہیے یا تسبیح پوری کرنی ج موافقت امام کی کرنی چاہیے یہی صحیح ہے (کبیری) س سجدہ مقدار یک تسبیح کے نہین ٹہرا کیا نماز اسکی ہوتی ہی کہ نہین ج اختلاف ہی امام اعظم صاحب اور امام محمد صاحب کے نزدیک ہوتی ہی کراہت تحریمہ کے ساتھہ اور امام ابو یوسف صاحب اور امام شافعی صاحب کے نزدیک فاسد ہوتی ہی (مضمرات) س رکوع یا سجدہ مین بے قصد نیند آئی یا بیہوش ہوے کے دوبارہ سجدہ کرنا چاہیے کہ نہین ج نہین (تجنیس) س نیند مین سجدہ کیا آیا یہہ سجدہ محسوب ہوگا کہ نہین

ج نہیں (تجنیس) س دوسرا سجدہ واجب ہی یا فرض ج فرض (تحفہ)

اُنیسوین فصل قعدہ کے بیانمین

س پہلا قعدہ تین رکعت والی نمازمین یا چہار رکعت والی نمازمین سنت ہی یا واجب ج واجب ہی یہی صحیح ہی (ظہیریہ) س آخر کا قعدہ فرض ہے یا واجب ہی ج فرض ہی (کافی) س کسقدر قعدہ فرض ہی ج تشہد کے مقدار (ظہیریہ) س قعدہ مین ہاتھہ زانو پہ رکہی یا ران پس ج ران پر رکہے یہی صحیح ہے (ذخیرہ) س تشہد مین جب اشہد ان لا الہ الا اللہ تک پہنچے شہادت کی انگلی اٹھانی چاہیے کہ نہیں ج چاہیے وعلیہ الفتوی (کبیری) س صلوۃ کس طرح پڑہنی چاہیے ج اسطرح پڑہنی چاہیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

بہت سے آثار اسپر دال ہین (ذخیرہ) س لفظ وارحم کہنا درست ہی کہ نہین ج محمد بن عبد اللہ سے مروی ہی کہ مکروہ ہی (مضمرات) س قعدہ اخیر مین دعا کرنی سنت ہی آیا وہ دعا مخصوص ہے یا جو چاہے درست ہے ج دعا مخصوص ہے (ایسی دعا چاہیے کہ بندہ سے نہین ہوتی ہو جیسا اَللّٰهُمَّ زَوِّجْنِیْ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِیْ مَالًا عَظِيْمًا وَاقْضِ دَيْنًا بلکہ جو دعا کہ رسول مقبول علیہ الصلوۃ والسلام سے مروی ہو بہتر ہے) وہ یہ ہی رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ آخر تک اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ مَسِيحِ الدَّجَّالِ (طحاوی) س اگر دعا مشابہ مخلوق کے کلام کے کہے (جیساکہ کہے اللّٰھُمَّ اَلْبِسْنِیْ ثَوْبًا اَللّٰھُمَّ اُرْزُقْنِیْ خُبْزًا یا مثل) آیا نماز اسکی فاسد ہوتی ہی کہ نہین ج آخر نماز مین ہو تو فاسد ہوتی ہی ورنہ نہین (ینابیع) س مسبوق امام کی اتباع کرکے درود اور دعا بھی پڑہے یا فقط التحیات ج التحیات پڑہکر اشہدان لا الہ سے عبدہ ورسولہ تک تکرار کرتے رہے اور جامع صغیر مین ہی امام کی اتباع کرکے درود دعا نہ پڑہتے رہے (مضمرات)

بیسوین فصل بیانمین اسبات کے کہ مصلی نماز سے اپنے اختیار سے باہر آوے

س نماز سے باہر آنا فرض ہے یا کہ مقدار تشہد کے بیٹھنے ہی نماز تمام ہوتی ہی ج اپنی اختیار سے باہر آنی فرض ہی (شافی) س نماز سے باہر آنا فقط سلام سے یا اور کوئی لفظ سے ج اور کوئی چیز سے بہی ہوتا ہے خواہ وہ کام ہو خواہ وہ بات ہو (شافی) س آخر نماز مین کسی نے قہقہہ مار کر ہنسا آیا خارج نماز کے ہوا کہ نہین ج عمدًا کیا ہو تو خارج نماز کے ہوگا اگر عمدًا نہ ہو تو وضو اور نماز دونوں فاسد ہوتے ہین (شافی) س لفظ سلام مین کون ترتیب بہتر ہے ج امام صاحب کے نزدیک السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ امام شافعی کے نزدیک سلام ورحمۃ اللّٰہ (مصفی) س سلام کے آخر مین وبرکاتہ زیادہ کرنا شرعًا درست ہی کہ نہین ج نہین (محیط) س ہر دو جانب سلام بلند آواز سے کہنا درست ہی کہ نہین ج بائین طرف کم آواز سے کہے بہ نسبت داہنے کے (محیط)

اکیسوین فصل واجبات نماز کے بیان مین

س نماز کے واجبات کتنے ہین اور کون کون ہین ج اکیس ہین سات خاص ہین چودہ عام ہین عام وہ ہی جو تمام نمازون مین اور نمازیون مین پایا جاوے خاص وہ ہی جو بعض نمازون مین اور بعض نمازیون مین پایا جاتی ہی عام وے یہ ہین ۱ تکبیر تحریمہ ۲ اول قعدہ ۳ تشہد ہر دو قعدہ مین پڑہنا ۴ طمانیت رکوع وسجود مین مقدار یک تسبیح کے ۵ ہر قول اور چال اسکی جا پر بجا لانا ۶ ہر واجب کو اسکی جا پر ادا کرنا ۷ لفظ سلام سے نماز کے باہر آنا خاص یے ہین ۱ فرض نماز کے اول کے دو رکعت قرأۃ مقرر کرنا ۲ ہر دو رکعت مین سورہ فاتحہ پڑہنی ۳ سورہ فاتحہ کو قرأۃ یک بار کرنی ۴ سورۃ فاتحہ کو دوسرے سورہ پر مقدم کرنا ۵ فاتحہ کے ساتہہ دوسرا سورہ یا تین آیۃ چہوٹی یا ایک آیۃ بڑی پڑہنی ۶ قنوت وتر مین پڑہنی ۷ فجر اور مغرب اور عشا مین بلند آواز سے امام پڑہنا ۸ ظہر وعصر مین امام آہستہ پڑہنا ۹ امام کے قرأۃ کے وقت مقتدی خاموش رہنا ۱۰ امام کو جس حال مین پاوے تابعداری کرے ۱۱ سجدۂ تلاوت امام اور منفرد کرنا اصالۃً اور مقتدی تبعاً ۱۲ عیدین کی تکبیرات کہنی ۱۳ تکبیر عید کی نماز کی کہنی ۱۴ واجب چہوڑنے سے امام اور منفرد سجدۂ سہو کرنا (کبیری)

بائیسوین فصل نماز کے سنتون کے بیان مین

س نماز کے تمام سنت کتنے ہین اور وے کون کون ہین ج ستائیس ہین ستر انمین سے عام ہین وے یے ہین ۱ تکبیر تحریمہ مین ہر دو ہاتہہ اٹہانا ۲ قنوت مین اٹہانا ۳

تکبیرات عیدین میں اٹھانا ۴ انگلیاں کھلے ہوئے رکھنا ہاتھ اٹھاتے وقت ۵ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھنی ۶ سیدھا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا ۷ تکبیرات انتقال کہنی ۸ رکوع کی تسبیح کہنی ۹ رکوع میں زانو مضبوط پکڑنا ۱۰ رکوع میں انگلیاں خوب کھلے رکھنا ۱۱ رکوع کے بعد سیدھے کھڑے رہنا ۱۲ دو سجدہ کے درمیان بیٹھنا ۱۳ ساتوں اعضا پر برابر قوت دینا ۱۴ سجدہ کی تسبیح کہنی ۱۵ درود پڑھنی بعد تشہد کے ۱۶ اپنے ماں اور باپ اور تمام مسلمانوں کے لیے دعا کرنا ۱۷ ہر دو جانب سلام کہنا خاص وس میں ۱ امام تکبیر بلند کہنی ۲ مقتدی امام کے برابر تکبیر کہنی ۳ تمام چیزوں میں امام کی تابعداری کرنی ۴ اعوذ پڑھنا ۵ بسم اللہ پڑھنا ۶ اعوذ اور بسم اللہ آہستہ پڑھنا ۷ آمین آہستہ کہنا ۸ امام سمع اللہ لمن حمدہ کہنا اور مقتدی ربنا ولک الحمد کہنا ۹ ہر دو منفرد کہنا ۱۰ مرد بایاں پیر بچھا کر اسپر بیٹھنا عورت دو پیر سیدھے طرف چھوڑنا (کافی)

تیئیسویں فصل نماز کے مستحبات کے بیان میں

مس نماز میں کتنے چیز مستحب ہیں اور وے کون ہیں ج تیئیس ۲۳ ہیں چودہ ۱۴ انسے عام ہیں وے یہ ہیں ایتن آیۃ سے زاید پڑھنا ۲ ترتیل سے پڑھنا ۳ رکوع میں سر اور پیٹھ برابر رکھنا ۴ سجدہ میں جاتے وقت اول زانو بعد اسکے ہاتھ بعد ناک بعد پیشانی رکھنا اٹھتے وقت اسکا الٹا کرنا ۵ سر ہاتھوں کے درمیان رکھنا ۶ پیر اور ہاتھ کے انگلیوں کے سرے قبلہ طرف کرنا ۷ قیام میں دونوں پیر کے درمیان چار انگلی کے برابر جاگہ چھوڑنا ۸ لکڑی کھڑا رکھنا اگر یقین ہو کہ روبرو کوئی گذریگا ۹ آنکھیں کھلے رکھنا ۱۰ جمائی کے وقت داہنے ہاتھ سے منہ موچنا ۱۱

سجدہ کی جائے قیام مین دیکھنا ۱۲ کہانسی جسقدر ہوسکے دفع کرے ۱۳ عاجزی سے کہڑے رہنا ۱۴ اسورتین اور آیات ترتیب سے پڑہنا خاص نوہین ۱ مرد کا ہاتہان لولکی تک اٹہاوے اورعورت مونڈہے تک ۲ مرد نیچے ناف کے ہاتہہ باندہنا عورت سینہ پر ۳ مردون کوچاہئے کہ ہاتہہ آستین سے نکالے رکہے عورت نہین ۴ مقدار مسنون سے زیادہ قراۃ پڑہنی اگر مقیم ہو اور وقت کشادہ ہو ۵ منفرد رکوع اور سجودمین تین سے زیادہ تسبیح پڑہنی ۶ مرد بغلین کہلے رکہے اور ران پیٹ سے دور رکہے عورت الٹا اسکا ۷ ظہر و عصر و عشا و مغرب کے آخر رکعت مین فاتحہ پڑہنا ۸ ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ پڑہنے کے آگے بسم اللہ پڑہنا ۹ مسبوق امام کے سلام کے منتظر رہنا (کافی وکیدانی)

چوبیسوین فصل مفسدات نماز کے بیان مین -

مس کوئی شخص نماز مین درد کے سبب سے یا مصیبت یا عشق مخلوق کے بکلر کر روے و یا کہنکہارے مثل اَخ اَخ یا آہ آہ یا قرآن دیکہکر پڑہے یا دعا ایسی پڑہے جو مشابہ دنیا کے کلام کے ہو جیسا اَللّٰھُمَّ زَوِّجْنِیْ زَوْجَۃً جَمِیْلَۃً اللّٰھُمَّ اَلْبِسْنِیْ ثَوْبًا یا جواب چہینک کا دیوے یا اپنے امام کے سوائے فتحہ دینا یا سلام کہے یا جواب مین شخص کے جو پوچہا کہ خدا ہی کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا منہہ مین کچہہ تہا سو کہایا تہوڑا پانی پیا آیا نماز اسکی فاسد ہوتی ہی کہ نہین س ج فاسد ہوتی ہی (مضمرات وسراجیہ)

پچیسوین فصل مکروہات نماز کے بیان مین

س تکبیر دوبار کہنی و تسبیح انگلیون پر شمار کرنی و ہاتہہ کمر پر رکہنی و بیفائدہ اخ اخ کرنی

اور ہاتھہ کپڑے پر یا بدن پر مارنی اور سجدہ کی جا سے کنکریاں دور کرنی اور سجدہ کے لئے کئے
بار ہلنا اور ہاتھہ پیر کے انگلیاں ہلانا اور ہر دو چوتڑ پر بیٹھنا سجدہ کے وقت زانو کھڑے رکھنا
کہنی ہر دو کی رکھنی بیعذر چار زانو بیٹھنا بال کا جوڑا باندہنا یا بال کو سر پر باندہنا کپڑا اٹھا کر
سجدہ مین جانا کپڑا سر پر یا مونڈہے پر ڈالکے دو پلو لٹکنی چھوڑنا جماہی دینا آنکھہ بند کر رکھنا
امام اکیلا محراب مین کھڑے رہنا یا اکیلا اونچ پر کھڑے رہنا یا نیچ پر کھڑے رہنا اور اسپر تصویر دار
کا کپڑا پہننا نماز کی جائے پر آگے یا پیچھے یا اوپر یا نیچے تصویر جاندار کی رکھنی روبرو چراغ یا
مثل چراغ رکھنا پیشاب اور پاخانہ آنے کے باوجود نماز شروع کرنی جلدی سے قرآن
پڑہنا تھوکنا خوشبوئی کم تین بار سے ملنی نماز کے واسطے سورہ مقرر کرنی اشرفی یا روپیہ یا
چونی یا دو آنے یا مثل اسکے منہہ مین رکھنی بشرطیکہ قرأۃ ہوسکتی ہو چنے سے کم روٹی ہو یا اور کوئی
چیز دانتون مین ہو نکالکر پھینکنا فعل مسنون چھوڑنا قرأۃ رکوع مین تمام کرنی تیسری تسبیح مین
سر اٹھاتے وقت کہنی نماز سے فارغ ہونے کے آگے پیشانی کی متی دور کرنی رکوع مین پیٹھہ
اونچی یا نیچی کرنا سجدہ مین مردان پیٹ سے ہنین جدا کرنا امام مستحب قرأۃ سے بڑہکر پڑہنا فرض
نماز مین ایک سورہ کو دو بار بیعذر پڑہنی فرض نماز مین یک آیت دو بار پڑہنی امام ظہر و عصر مین
آیتہ سجدہ پڑہنی دن کی نفل نماز مین بلند پڑہنی آیتین کہنی تک چڑہا کر نماز پڑہنی آسمان کے
جانب دیکھنی آیا یہ مکروہ ہین کہ نہین ج مکروہ ہین (محیط و ذخیرہ) س کسی نے سورہ
فاتحہ کے ہمراہ یک آیتہ یا دو آیتہ پڑہے زیادہ نہ پڑہے مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہے
(ذخیرہ) س دوسری رکعت مین پہلی رکعت سے زیادہ قرآن پڑہنی مکروہ ہی کہ نہین ج

ہی (مضمرات) س فرض نماز کے آخر کے دو رکعت مین ہو یا یک رکعت مین سورۂ فاتحہ
کے ہمراہ اور سورۃ پڑہنی درست ہی کہ نہین ج اکثر فقہا کے نزدیک مکروہ ہی (فتاوی
حجہ و حسامیہ) اصح یہ ہی کہ مکروہ نہین ہی (جامع صغیر خانی) س پہلی رکعت سے دوسری
رکعت مین زیادہ پڑہنی مکروہ ہی کہ نہین ج فرضون مین مکروہ ہی نوافل مین نہین (فتاوی
غیاثیہ) س دو رکعت مین یک سورۃ پڑہنی مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ نہین بشرطیکہ اور
سورۃ یاد نہو (خلاصہ) س روز جمعہ کی صبح کی نماز مین الم سجدہ اور جمعہ کی رات کو سورۂ جمعہ
ہمیشہ پڑہا کرے مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہی بشرطیکہ اور سورۃ یاد نہ ہو (سراجیہ) س
درمیان یک سورۃ چہوڑ کر پڑہنی درست ہی یا مکروہ ج مکروہ ہی (ذخیرہ) س یک رکعت
مین دو سورۃ پڑہنی درمیان یک سورۃ چہوڑنی اتفاقی مکروہ ہی کہ نہین ج ہی (تجنیس)
س فتاوٰن مین لکہا ہی جامہ بذلہ سے نماز پڑہنی مکروہ ہی وہ جامۂ بذلہ کون جامہ ہے
ج کام کے وقت پہننے کا کپڑا ایسا ہی مسموع ہی سید السادات سے (غیاثیہ) س برہنہ
نماز پڑہنی مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہی بشرطیکہ بعید رہوے یہی مختار ہی (عنابیہ) س
فقط ازار سے نماز پڑہنی مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہی بشرطیکہ ضرورت نہو (غیاثیہ)
س سانپ بچہو کو مارنا جو آگے نمازی کے جاتا ہو بہت مار دن سے مکروہ ہی کہ نہین ج
مکروہ ہی بشرطیکہ اذیت پہنچانے کا اندیشہ نہو (جامع صغیر خانی) س یک شخص نماز پڑہنے
والے کے روبرو بیٹھکر دوسرے باتین کرتا ہی آیا نماز اسکی مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہے
بشرطیکہ نمازی کے روبرو منہہ ہو ورنہ نہین یا باآواز بلند گفتگو کرتا ہو (کنز) س نمازی کے

آگے تلوار لٹکتی ہو یا قرآن ہو یا چراغ ہو یا موم بتی ہو آیا نماز اسکی مکروہ ہی کہ نہیں ج نہیں یہی مختار ہی (قنیہ) س تصاویر کے کپڑے پر نماز پڑہنی مکروہ ہی کہ نہیں ج نہیں بشرطیکہ اسپر سجدہ نہیں کرتا ہو (کنز وکافی)

چہبیسوین فصل قضا نمازون کے بیان مین -

س ادا نماز اور قضا نماز مین ترتیب کتنے چیزون سے جاتی رہتی ہی ج تین ہین وے یے ہین بہولجانا وقت تنگ ہونا قضا نمازین پانچ سے زاید ہونا (مرجیہ) س جب ترتیب بہولی گئی ہو وقتیہ ادا کئے گئی ہو تا حال قضا نہ پڑہی ہو اور دوسری نماز کا وقت آیا ہو آیا پھر ترتیب سے نماز پڑہنی واجب ہی کہ نہیں ج نہیں (قنیہ) س یک شخص نماز صبح نہین پڑہی ہو اور یہ یاد رکہتا ہو باوجود اسکے اور پانچوقت کی نماز پڑہی ہو آیا نماز پانچوقت کی فاسد ہی کہ نہیں ج فاسد ہی (وقایہ) س اگر چہٹہ نماز پڑہی ہو آیا یے چہے فاسد ہی کہ نہیں ج نہیں (وقایہ) س ترتیب جو ساقط ہوتی ہی آیا چہٹی نماز کا وقت آنے سے ہی یا چہٹی نماز پڑہنے سے ہی یا چہٹی نماز کا وقت جاتے رہنے سے ہی ج چہٹی نماز کا وقت جاتے رہنے سے ہی (مضمرات) س یک شخص چار یا پانچوقت کی نماز پڑہتی ہو اور نماز کا وقت آیا ہو اگر پوری قضا نماز پڑہی جاویتو وقتی نماز پڑہی نہین جاویگی اگر بعض قضا نماز پڑہی جاوے تو وقتی نماز پڑہنے کے واسطے وقت باقی رہتا ہی اب وہ شخص کیا کرنی چاہیے ج قضا نماز پڑہین جب وقت تنگ ہو تو وقتی نماز پڑہی جاوے یک روایت مین آیا ہی کہ وقتی پہلی پڑہی جاوے بعد قضا پڑہین (قنیہ) س یک شخص بہت نماز نہ پڑہتی

ہو اس سبب سے ترتیب جاتی رہی ہو اسنے قضا نماز یہان تک پڑہے ہین کہ چار پانچ باقی رہ گئے ہو آیا وہ ترتیب جو ذمہ سے جاتی رہی تہی آیا وہ اب واپس آئیگی کہ نہین ج نہین اسپر فتوی دیا گیا ہی (محیط) س یک شخص نے کئی دن کے آگے بہت نماز نہین پڑہین ہو اب اور یک نماز نہین پڑہی آیا یہ نماز وقتی پر مقدم کرنی چاہیے یا آگے کی نماز جو پڑہے نہین گئے ہین مثل اسکے مقدم کرنی ضرور نہین ج نئے نماز کو وقتی پر مقدم کرنی واجب ہی (تجنیس) س یک شب کو وتر نہین پڑہی باوجود یاد ہوتے نماز فجر پڑہی آیا وہ نماز فاسد ہوتی ہے کہ نہین ج فاسد ہوتی ہی بشرطیکہ وقت تنگ نہ ہو (کبری وکافی) س یک شخص نماز جمعہ پڑہتے وقت یاد آیا کہ نماز فجر ادا نہین کی آیا وہ نماز جمعہ پوری کرنی چاہیے یا فجر پڑہی ج تنگ وقت ہو تو جمعہ پوری کرے ورنہ بعد قضا پڑہنے کے امام سے ملنا ہو سکتا ہو تو نماز فجر اول پڑہی جاوے اگر جمعہ کی فوتی کا اندیشہ ہو تو امام صاحب اور ابو یوسف صاحب کے پاس نماز فجر اول پڑہی چاہیے اور امام محمد صاحب کا مذہب ہے کہ جمعہ پوری کیا جاوے (مجمع البحرین) س خطیب خطبہ پڑہتے وقت یک شخص کو یاد آیا کہ نماز فجر مین نے نہین پڑہی ہی آیا جمعہ چھوڑ دیوے کہ نہین ج جمعہ ترک دیوے (مضمرات) س یک شخص احتیاطاً قضای عمری پڑہتا ہی اگرچہ کوئی نماز اسکی نہین چھوٹی آیا یہ اسکو جایز ہے کہ نہین ج جایز ہی بشرطیکہ بعد از نماز فجر وعصر ہو (غیاثیہ)

ستائیسوین فصل سجدہ سہو کے بیان مین

س اگر کوئی شخص نماز مین واجبات سے کوئی واجب زاید کرے جیسا دو رکوع تین سجدہ

یا کم کردیوے جیسا بعد فاتحہ چھوٹی آیۃ پڑہی بہولکر آیا سجدہ سہو لازم ہی کہ نہین ج
لازم ہی (مضمرات ومحیط) س یک شخص سورۂ فاتحہ تھوری سی پڑہکر اور سورۃ شروع کردی
آیا سجدۂ سہو لازم ہی کہ نہین ج اگر وہ اکثر سورۂ فاتحہ پڑہی ہوئی ہو تو سجدۂ سہو لازم
نہین اگر کم پڑہی گئی ہو تو سجدۂ سہو واجب ہی (مضمرات) س پہلے دو رکعت کے اول
رکعت مین سورۂ فاتحہ پڑہکر رکوع کیا بعدہ یاد آیا کہ مین نے اور سورۃ نہین ملائی پھر کھڑا
رہا اور سورۃ پڑہکر رکوع کیا آیا سجدۂ سہو اسپر لازم ہی کہ نہین ج واجب ہی یہی صحیح ہی
(خلاصہ) س فرض نماز کے آخر کے دو رکعت مین بعد فاتحہ اور سورۃ ملائی تو سجدۂ سہو لازم
ہی کہ نہین ج نہین یہی مختار ہی اور اسپر فتوی دیا گیا ہے (کبیری ونصاب) س
امام سری نماز مین کم یک آیۃ سے بلند پڑہی یا جہری نماز مین کم یک آیۃ سے آہستہ پڑہی
آیا اسپر سجدۂ سہو واجب ہی کہ نہین ج نہین (مضمرات وکبیری) س شب کے نوافل
مین سہواً آہستہ پڑہا آیا اسپر سجدۂ سہو لازم ہی کہ نہین ج لازم ہی اگر عمداً ہو تو آثم
ہوتا ہی (مضمرات) س نماز مین عارضی واجب (سجدۂ تلاوت) چھوڑا آیا سجدۂ سہو لازم ہی
کہ نہین ج نہین (تحقیق) س امام گمان فاسد سے سہو کا سجدہ کیا اور مسبوق
تابعداری کیا آیا نماز مسبوق کی فاسد ہوتی ہی کہ نہین ج نہین بشرطیکہ گمان امام کا
معلوم نہ ہو ورنہ فاسد ہوتی ہی (کبیری) س مسبوق امام سلام کہنے کے بعد اتنا کہ باقی
پڑہ لیوے ایسے مین امام کو یاد آیا کہ مجہ پر سہو ہی پس سجدۂ سہو کیا آیا اب مسبوق امام
کی متابعت کرنی ضروری ہی کہ نہین ج متابعت کرنی ضروری ہی بشرطیکہ اس رکعت کا سجدہ

نہ کیا ہو (طحاوی) س اگر مسبوق اس رکعت کا سجدہ کیا ہو بعد امام کو یاد آیا ہو اور سجدۂ سہو کیا ہو
اور مسبوق بہی متابعت کر لی ہو تو مسبوق کی نماز ہوتی ہی کہ نہیں ج فاسد ہوتی ہی (طحاوی)
س مسبوق مقدار تشہد کے بیٹھکر اٹھا ناگاہ امام کو یاد آیا کہ مجہ پر سجدۂ تلاوت ہی پس اسکو
کیا اگر مسبوق امام کی متابعت کر لی تو نماز اسکی فاسد ہوگی کہ نہیں ج فاسد ہوگی (طحاوی
وتہذیب) س امام ہو یا منفرد ہر دو زانون پر کھڑے رہکر چاہیے کہ سیدہا اٹہین لیکن
یاد آیا بیٹھ گیا یا بعد اول رکعت کے بیٹھا اس گمان سے کہ دوسری رکعت ہی آیا سجدۂ سہو
لازم ہی کہ نہیں ج لازم ہی (خلاصہ) س اول قعدہ مین امام ہو یا منفرد بعد تشہد کے درود
پڑہنی شروع کیا حتیٰ کہ اللہم صل علی محمد کہا ایسے مین یاد آیا کہ یہ قعدۂ اولی ہی پس اٹہا اور باقی
نماز پڑہی آیا اسپر سجدۂ سہو لازم ہی کہ نہیں ج امام ابو شجاع صاحب نے کہا ہی کہ لازم
ہی اور امام حسن ماتریدی صاحب نے کہا ہی کہ نہیں اگر وعلی محمد کہے تو لازم ہی (سراجیہ)
س قیام اور رکوع اور سجود مین تہوڑا التشہد پڑہا آیا سجدۂ سہو لازم ہی کہ نہیں ج لازم
ہی (سراجیہ) س اول قعدہ مین تشہد بہولا یا وتر مین سہواً قنوت نہین پڑہی آیا سجدۂ سہو
لازم ہی کہ نہیں ج لازم ہی (سراجیہ) س یک رکعت مین دو بار سورۂ فاتحہ پڑہی
تو سجدۂ سہو لازم ہوتا ہی کہ نہیں ج واجب ہوتا ہی بشرطیکہ ملا کر پڑہا ہو اگر درمیان
اسکے اور سورہ پڑہ لی گئی ہو تو نہین (کبیری) س یک شخص نے پہلی یا دوسری رکعت
سورۂ فاتحہ بہولکر اور سورہ شروع کی ایسے مین یاد آیا چہوڑ کر فاتحہ پڑہی آیا اسپر بسبب
سورۂ فاتحہ بے محل پڑہنے کے سجدۂ سہو لازم ہی کہ نہیں ج لازم ہی (کبیری) س

مسبوق امام سلام کہے بعد سلام کہا پھر یاد آیا اتھا باقی نماز پوری کئے آیا اسپر سجدۂ سہو لازم
ہی کہ نہین ج اگر برابر کہا ہوتا تو لازم نہین ہوتا (سراجیہ) س ایک شخص نماز عصر چار رکعت
پڑہی اور قعدۂ اخیر مین بیٹھا اور تشہد پڑہا بعد یاد آیا اسنے اٹہا ایک رکعت اور پڑہلی تہی
ایسے مین یاد آیا کہ پوری ادا کی تہی اب جو پڑہی گئی ہی یہ پانچوین رکعت ہی اب وہ کیا کرنا
چاہئے آیا چہتی رکعت ملانی چاہئے یا بیٹھکر سلام ہر دو جانب کہنی چاہئے ج ہشام صاحب
نے کہا ہی کہ چہتی رکعت ملانی چاہئے اور اسپر فتویٰ دیا گیا ہے (سراجیہ) س ایسی صورت
مین اگر سلام پانچوین رکعت پڑہکر کہا ہو تو سجدۂ سہو لازم ہی کہ نہین ج نہین اگر چہتی رکعت
پڑہ لیوے تو سجدۂ سہو لازم آویگا (سراجیہ) س سجدۂ سہو کے واجب ہونے مین فرض نماز
اور نفل برابر ہی یا فرق ہی ج برابر ہی (محیط) س نماز عصر مین کسیکو سہو ہوا اسنے
سلام کہتے ہی غروب ہو گیا آیا وہ اب سجدۂ سہو کرنی چاہئے کہ نہین ج نہین (قنیہ)
س امام ہو یا منفرد اگر مقدار رکوع کے توقف کرے کہ کون آیۃ یا کون سورۃ پڑہنی چاہئے بعد
اسکے پڑہا آیا اسپر سجدۂ سہو ہے کہ نہین ج واجب ہی (کنز) س مسبوق بعد سلام کہنے
امام کے اپنی باقی نماز پڑہنی اٹہا اور ایسا ہی مقتدی جو مقیم تہا اپنی نماز پڑہنے اٹہا ہر دو کو اپنے
بقیہ نماز مین اگر کوئی واجب چہوٹ جاوے تو سجدۂ سہو لازم اویگا کہ نہین ج آویگا

(طحاوی)	اٹھائیسوین فصل سجدۂ تلاوت کے بیانمین	

س سجدۂ تلاوت قاری اور سامع پر کتنے شرطون سے لازم ہوتا ہی شرح وار بیان کیجیگا۔
ج چار شرطے سے ہے وے ہین ۱ عاقل ہونا ۲ بالغ ہونا ۳ مسلمان ہونا ۴ عورت ہو تو

حیض و نفاس سے پاک ہونا (مضمرات) س قاری یا سامع جنب ہو تو واجب ہوگا کہ
نہین ج واجب ہوگا (ذخیرہ) س یک شخص کسی کام مین مشغول تھا اسکے نزدیک دوسرا
شخص آیہ سجدہ پڑہی اور اُسنے نہین سنا آیا اسپر سجدہ لازم ہی کہ نہین ج نہین یہی صحیح ہی (خلاصہ) س
یک شخص نیند مین آیہ سجدہ پڑہی کوئی نہین سنا آیا اسپر سجدہ واجب ہی کہ نہین ج واجب
ہی (مضمرات) س یک شخص نیند مین آیہ سجدہ پڑہی جب ہوشیار ہوا لوگ اسکو آگاہ کئی آیا اسپر سجدہ
تلاوت لازم ہی کہ نہین ج نہین (نصاب) س یک شخص امام آیہ سجدہ پڑہی بعد
اقتدا کیا آیا اسپر متابعت امام کی سجدہ تلاوت مین کرنی واجب ہی کہ نہین ج واجب ہے
(تہذیب) س گو آیہ سجدہ نماز جمعہ یا عیدین مین پڑہنی درست نہین مگر امام پڑہلی ہو تو
سجدہ تلاوت کرنی چاہئے کہ نہین ج ہین (محیط) س اگر کوئی مقتدی آیہ سجدہ
پڑہی ہو امام مقتدیان سنے ہو تو سجدہ تلاوت کرنی واجب ہی کہ نہین ج نہین (ینابیع)
س یک شخص نماز مین آیہ سجدہ پڑہی دوسرا شخص جو نماز نہین پڑہتا تھا سنا آیا اسپر
سجدہ تلاوت لازم ہی کہ نہین ج لازم ہی (ہدایہ) س جو شخص نماز مین نہین تھا وہ
آیہ سجدہ پڑہی یا جو الگ نماز پڑہتا تھا دوسرا جو نماز مین تھا سنا معاً سجدہ تلاوت کیا ایسی
صورت مین نماز اسکی فاسد ہی کہ نہین یہ کام درست ہی کہ نہین ج یہ کام درست نہین ہے
اور نماز اسکی فاسد بہی نہین یہی صحیح ہی (خلاصہ) س اگر کوئی شخص نماز مین آیہ سجدہ پڑہی ہو تو
معاً سجدہ کرنی چاہئے یا بعد سورۃ پوری ہوے کے ج جن صورتون مین آیہ درمیان واقع
ہو اسمین افضل یہ ہی کہ معاً کرین وے یہ ہین نحل و رعد جن صورتون مین آیہ سجدہ آخر

ہو (والنجم واقرأ) اس مین افضل یہ ہی کہ رکوع کے بعد سجدہ کرلوین بالفرض کوئی آگے رکوع کے سجدہ کرلی ہو تو بہتر یہ ہی کہ دوسری سورہ سے یک دو آیۃ پڑہی جاوے بعدہ رکوع کیا جاوے اور رکعت پوری کرے اگر بعد آیۃ سجدہ کے دو تین آیۃ ہو تو اختیار ہی چاہے بعد رکوع کے سجدہ کرلیں یا آگے وے ہیں بنی اسرائیل واذا السماء انشقت (ینابیع) س کسی نے عوض سجدہ تلاوت کے رکوع کیا فرض رکوع کے سوائے جائز ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ رکوع مین نیت کیا ہو اگر رکوع مین نیت نہ کیا ہو تو دو روایت آئے ہین یک مین درست ہی دوسری مین نہین (مضمرات) س یک شخص خارج نماز مین آیۃ سجدہ پڑہی مگا سجدہ کیا ایسے مین نماز شروع کیا اس مین بھی وہی آیۃ پڑہی آیا سجدہ اول کافی ہی کہ نہین ج نہین (محیط) س یک شخص نماز مین سجدہ تلاوہ چھوڑا بعد اسکے قضا اسکی درست ہی کہ نہین ج نہین (کافی) س کوئی شخص یک مجلس مین آیۃ سجدہ مکرر پڑہی ہو تو یک سجدہ کافی ہی کہ نہین ج کافی ہے (مضمرات) س یک شخص بڑی مسجد مین چار طرف پھرتا ہی ہر طرف یک بار آیۃ سجدہ پڑہتی ہی ایسا ہی بڑے مکان مین یا کشتی یا حوض یا ندی کے اطراف پھرتا ہو یک طرف مین یک بار پڑہا ہو آیا اسپر یک سجدہ واجب ہی یا ہر بار کو یک سجدہ ج یک سجدہ واجب ہی (مضمرات) س یک شخص یک مجلس مین آیۃ سجدہ مکرر پڑہی لیکن درمیان اسکے چند لقمہ کھانا کھایا یا پانی بہت پیا یا بہت باتین کیا یا پہلو پر سویا یا عورت بچہ کو دودہ پلائی یا کنگھی کی یا درمیان اسکے بیچنے مین یا خریدنے مین یا عقد نکاح مین مشغول ہوا و یا آیۃ سجدہ پڑہی بعد مگا نماز شروع کی وہی آیۃ نماز مین بھی پڑہی ہو تو آیا اسپر سجدہ بھی مکرر کرنی واجب ہے

کہ نہیں ج واجب ہی (مضمرات) مین یک شخص یک جا آیۃ پڑہی اور وہان سے گیا
اور یک شخص اُسے سنا وہی جا بیٹھا رہا بعدہ اُسنے واپس آیا پھر وہی آیۃ وہی جا پڑہی آیا
سننے والے پر تکرار سجدہ کرنا واجب ہی کہ نہین ج نہین اسی پر فتوی دیا گیا ہی (ینابیع)
مین اگر قاری وہی جا بیٹھا ہو لیکن سامع جا کے واپس آیا ہو تو سامع پر تکرار سجدہ کی واجب
ہی کہ نہین ج واجب ہی اسپر فتوی دیا گیا ہی (مضمرات) مین سجدۂ تلاوت کے لئے
اول و آخر تکبیر کہنی واجب ہی کہ نہین ج نہین (مبسوط) مین سجدۂ تلاوت کے واسطے
مستحب طریق کونسا ہی ج کھڑا ہو کے تکبیر کہتا ہوا سجدہ مین جاوے بعدہ تکبیر کہتا ہوا کھڑا
رہے من بعد بیٹھے (ظہیریہ وعتابیہ)

انیسوین فصل مسافر کے نماز کے بیان مین

مین سفر کے ارادہ سے مسافر ہوتا ہی یا راستہ چلنا شروع کرنے سے ج ہر دوسے اگر یک
ہو اور یک نہ ہو تو مسافر نہین ہوتا ہی (ینابیع) مین یک شخص ایسی جا کا جانیکا قصد کیا اگر
پیدل جاوے تو تین روز کو پہونچیگا اگر کشتی پر سوار ہو جاوے تو دو روز کو پہونچتا ہی
آیا وہ شخص قصر نماز پڑہنی چاہئے کہ نہین اور روزہ چھوڑنی چاہئے کہ نہین ج نہین
(مضمرات) مین یک شخص گہر سے ایسی جا جانیکا ارادہ کرکے نکلا کہ دو روز کو پہونچتا ہی
پھر وہان سے اور دو روز کے راستہ کا سفر کیا پھر ایسا ہی دو روز کے راہ پر گیا ایسا کئی ماہ گذرے
آیا اسپر حکمان سفر کے جاری ہون گے کہ نہین ج نہین (مضمرات) مین بادشاہ
مسکن سے تین روز کے راہ کا ارادہ کرکے نکلا اور تمام مملکت مین پھر آیا اسکو رخصت قصر

کی اور افطار صوم کی ہی کہ نہین ج رخصت ہی (تجنیس) س مسافر بخیر وطن مین نیت ایسی کیا کہ آج یا کل یہان سے جاؤنگا لیکن نہین گیا بلکہ ایسا ہی یک زمانہ گذرا آیا اسکو قصر اور افطار کی رخصت ہی کہ نہین ج ہی (مضمرات) س یک شخص اپنی کوئی غرض سے یک شہر کو پہونچا لیکن نیت اسکی یہ ہی کہ جس وقت میری غرض حاصل ہوگی چلا جاؤنگا ایسا ہی یک سال گذرا آیا وہ مقیم ہی کہ نہین ج نہین (عتابیہ) س کفار کی زمین پر لشکر آیا کافرون پر محاصرہ کیا اگر وہان امیر لشکر نیت پندرہ دن کی یا زیادہ کی ہو تو مقیم ہوتے ہین کہ نہین ج نہین اسپر فتویٰ دیا گیا ہی (کنز و مضمرات) س بعض لوگ صحرا نشین مکانین انکی ڈیرے ہین اگر یے لوگ اقامت کی نیت کر لیوین تو مقیم ہوتے ہین کہ نہین ج نہین اسپر فتویٰ دیا گیا ہی (کبیری) س لڑکا ہو یا مجوسی جب گھر سے تین روز یا زیادہ کی نیت کرکے نکلا بعد اسکے لڑکا بالغ ہوا یا مجوسی مسلمان ہوا آیا ہر دو کو رخصت قصر کی اور افطار کی ہی کہ نہین ج لڑکے کو نہین ہی مجوسی کو ہی (خلاصہ) س یک شخص مسافری مین بسبب قرض کے مقید ہو گیا ہو تو نیت سفر یا اقامت کی قرضدار سے معتبر ہی یا قرضخواہ سے ج قرضدار اگر فقیر ہو تو نیت قرضخواہ کی معتبر ہی اگر قرضدار مالدار ہو تو نیت اسکی معتبر ہی مگر اسکا ایسا ارادہ ہو کہ اسکو دین نہین دونگا تو نیت قرضخواہ کی معتبر ہی (نصاب) س اجیر اور مستاجر سفر مین ہو یا عورت اور مرد ہو یا لشکر اور امیر ہو یا غلام اور مولیٰ ہو نیت سفر اور اقامت کی تابع سے معتبر ہی یا متبوع سے ج نیت متبوع کی معتبر ہی (سراجیہ و ذخیرہ) س لشکری اگر اپنی ذات سے کہانا ہو اور وظیفہ امیر کا نہین کہاتا ہو نیت لشکری کی معتبر ہی کہ نہین

ج معتبر ہی (ظہیریہ) س اگر کوئی معصیت کے واسطے مسافری کرے آیا اسکو رخصت قصر کی اور افطار کی ہی کہ نہین ج رخصت ہی (ہدایہ) س مغرب اور وتر اور چہار رکعت سنت اور نوافل مین قصر ہی کہ نہین ج نہین (محیط) س مسافر یک جا چودہ روزہ کی نیت کیا آیا وہ چہار رکعت نماز کو قصر کرنی چاہیئے کہ نہین ج چاہیئے (کنز) س مسافر کو قصر پڑہنی بہتر ہی یا پوری کرنی بہتر ہی ج قصر پڑہنی بہتر ہی بلکہ پوری کرنے مین گنہگار ہوتا ہی کیونکہ وہ اللہ کی جانب سے بخشش ہے اور یہ اسکو رد کیا ہی (اختیار) س مسافر چہار رکعت ظہر کی نماز پڑہی اور قعدہ اول چہوڑ دیوے تو نماز فاسد ہوتی ہی کہ نہین ج فاسد ہوتی ہی (کافی) س مسافر چہار رکعت نماز مین مقیم کی اقتدا کیا ہو تو چہار رکعت اسکے حق مین فرض ہوتے ہین کہ نہین ج فرض ہوتے ہین (کنز) س وقت اخیر چہار رکعت والی نماز مین مسافر مقیم کی اقتدا کرے تو درست ہی کہ نہین ج نہین (محیط) س مقیم مسافر کی اقتدا وقت مین یا غیر وقت مین کی تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی (شافی) س جب مقیم مسافر کی اقتدا کی ہو اور مسافر چہار رکعت نماز پڑہی ہو تو مقیم آخر کے دو رکعت مین مسافر کی اقتدا کرنی درست ہی کہ نہین ج نہین (مضمرات) س حضر مین جو نماز قضا کئے گئے ہو اسکو سفر مین قصر کرنی درست ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س جو نماز کہ سفر مین قضا کئے گئین ہون تو اسکو حضر مین پوری بغیر قصر کے پڑہنی درست ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س یک شخص وطن اصلی سے نقل کرکے گیا دوسر شہر کو اپنا وطن ٹہرایا بعدہ وہان سے وطن اصلی کو آیا بمجرد آنے کے مقیم ہوتا ہی یا اقامت کی نیت سے مقیم ہوتا ہی ج نیت سے اقامت کے مقیم ہوتا ہی (ہدایہ) س یک شخص

سفر کی نیت سے گھر سے نکلا جب جنگل کو پہونچا ظہر قصر کرکے ادا کی بعدہ نیت سفر کی جاتی رہی حالیکہ وقت ظہر کا باقی ہی آیا ظہر کی اعادہ کرنا چاہیئے کہ نہین ج نہین (سراجیہ) س مسافر ظہر یا عصر مین چہار رکعت نماز کی نیت کی آیا اسپر اتمام کرنی چہار رکعت نماز کی واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی (محیط) س تابع مثل غلام یا عورت کے دوگانہ پڑہے بعد انکو معلوم ہوا کہ متبوع اقامت کی نیت کیا ہی آیا اسپر چہار رکعت نماز پڑہنی واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی (کافی)

تیسوین فصل جمعہ کی نماز کے بیان مین *

س نماز جمعہ پڑہنے کے واسطے کتنے شرط ہین کون کون ہین ج چھے ہین وے یے ہین ۱ شہر ہو ۲ بادشاہ یا نائب بادشاہ ہو ۳ ظہر کا وقت ہو ۴ خطبہ ۵ جماعت ہو اگرچہ تین آدمی ہو امام کے سوا ۶ عام حکم ہو یعنے مسجد مین کسیکو ممانعت نہ ہو (وقایہ) س نماز جمعہ واجب ہونے کے واسطے کتنے شرط ہین وے کون کون ہین ج چھے ہین وے یے ہین ۱ مقیم ہو یعنے مسافر نہ ہو ۲ تندرست ہو یعنے بیمار نہ ہو ۳ حر ہو یعنے غلام نہ ہو ۴ مذکر ہو یعنے عورت نہ ہو ۵ بالغ ہو یعنے لڑکا نہ ہو ۶ اندہا اور لنگڑا نہ ہو (وقایہ) س مسافر اور عورت اور غلام اور لنگڑا اور اندہے پر نماز جمعہ واجب ہی کہ نہین ج نہین (کافی) س جن لوگون کا جمعہ مین حاضر ہونا واجب نہین ہی ایسے لوگ جمع ہوکر نماز جمعہ پڑہین ہو تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی (ہدایہ) س بادشاہ لشکر کے ہمراہ شہر کے باہر دو میل یا کم دو میل کے فاصلہ پر اترا اگر وہی جا نماز جمعہ پڑہے درست

ہی کہ نہین ج درست ہی (تجنیس) س نماز جمعہ یک جا یا زیادہ اس سے پڑہنی
درست ہی کہ نہین ج درست ہی (کنز) س جو لوگ پر نماز جمعہ واجب نہین ایسے لوگ
شہر مین جمع ہوکر نماز ظہر جماعت سے پڑہین تو مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہی (مجمع البحرین)
س بعد نماز جمعہ کے آگے نماز ظہر پڑہی تو مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہی (کافی) س
اگر بعد نماز ظہر پڑہی بعد جامع مسجد کو جاوے تو نماز ظہر باطل ہوتی ہی کہ نہین ج
امام صاحب کہتے ہین باطل ہوتی ہی امام ابو یوسف صاحب نے کہا ہی کہ باطل نہین ہوتی
ہی جب تک امام سے نہ ملے (مجمع البحرین) س کوئی شخص نماز ظہر پڑہکر نماز جمعہ پڑہنے
کے قصد سے نکلا اسوقت امام نماز جمعہ سے فارغ ہو چکا تھا آیا ظہر اس شخص کی باطل ہے
کہ نہین ج نہین (کافی) س یک شخص نے نماز جمعہ کی قعدہ مین آملا آیا وہ دو رکعت
پڑہنی چاہئے یا چار رکعت ج دو رکعت پڑہنی چاہئے (وقایہ) س یک شخص مسافر ہی
شہر مین کسی مصلحت کے واسطے آیا اسپر نماز جمعہ واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی اگر ٹہرنے
کی نیت کیا ہو (تجنیس) س شہر مین جو لوگ نماز جمعہ کو نہین آئے ایسے لوگ نماز ظہر جماعت
سے پڑہین تو مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہی (سراجیہ) س تمام اہل شہر کو کوئی وجہ سے نماز
نہین میسر ہوئی آیا وے نماز ظہر جماعت سے پڑہین تو درست ہی کہ نہین ج درست
ہی اگر اکیلا پڑہی جاوے تو مستحب ہے (کبیری) س نماز جمعہ بغیر حکم خطیب کے جسکو حق
پہونچتا ہی پڑہی تو اقتدا اسکی درست ہی کہ نہین ج درست ہی (سراجیہ) س خطیب
مسجد کو نہین آیا اور وقت نماز کا تنگ ہوگیا پس قاضی دوسرے کو خطبہ پڑہنے اور امامت

کرنے کا حکم دیا آیا نماز اسکی درست ہی کہ نہیں ج درست ہی (تہذیب) س وقت ظہر کا نماز جمعہ مین جاتا رہا آیا وہ نماز جمعہ کی پوری کرے یا ظہر شروع سے پڑہے ج ظہر شروع سے پڑہے (مجمع البحرین) س خطیب کے نکلنے ہی تمام پڑہنا نماز اور باتین کرنا حرام ہی یا خطیب ممبر پر چڑہنے کے بعد ج ممبر پر خطیب آئے بعد (مضمرات) س امام خطبہ پڑہنے کے لئے ممبر پر بیٹھا اسوقت سنت پڑہنی درست ہی کہ نہیں ج نہیں (کنز) س جو شخص امام سے دور ہو اور اسکو خطبہ سننے مین آتا ہو آیا اسکو بہی بات کرنی اور نماز پڑہنی منع ہی کہ نہیں ج منع ہی اور یہی مختار ہی (کنز) س خطبہ پڑہنے وقت کوئی مسجد مین آوے اور سلام کہے آیا جواب سلام کا اور چھینک کا دیا جاوے کہ نہیں ج نہین اور اسپر فتوی دیا گیا ہی (فتاوی الحجہ) س جو شخص خطبہ کے وقت سلام کیا ہو اسکے سلام کا جواب بعد نماز ہونے کے ضرور ہی کہ نہیں ج ضرور ہی یہی مختار ہی (نصاب) س خطیب جب آیۃ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما پڑہا آیا سامع خاموش رہے یا آہستہ درود پڑہنی چاہئے ج خاموش رہنا بہتر ہی اور یہ قول اصح ہی (جامع صغیر اور جندی) س بعض جا لوگ کو شبہ ہوتا ہی آیا اسکو شہر کہہ سکتے ہین کہ نہیں حالانکہ مصر شرائط سے انعقاد جمعہ کے یک شرط ہی آیا بسبب اس شبہ کے چہار رکعت نماز ظہر بہی پڑہنی چاہئے کہ نہیں ج جس جا کی اصل بنا شہر کے واسطے ہی حکم سے بادشاہ کے یا قاضی کے جمعہ پڑہا جاتا ہی اسمین شک نہین ہی بحث اس قریہ مین ہی کہ جس مین دس ہزار آدمی موجود ہین اور یک روایت مین آیا ہی یک ہزار آدمی موجود ہین اور یک روایت مین آیا ہی کہ جہر

یک بچہ پیدا ہوتا ہی اور یک مرتا ہی اور یک روایت ہی ہر مسر مند اپنے ہنر سے کفایت کرتا ہو اور والی اور قاضی احکام جاری کرتا ہو پس ایسے قریہ مین بھی بادشاہ یا قاضی کے حکم سے جمعہ منعقد ہو بالاتفاق درست ہی اگر ایسا نہ ہو تو جمعہ اور ظہر ہر دو احتیاطًا پڑہنی چاہیے (مضمرات و فتاوی الحجہ) س نماز ظہر جو احتیاطًا پڑہی جاتی ہی اول چاہیے یا آخر ترتیب بیان فرمائیگا ج اولًا دوگانہ جمعہ کا اور دو دوگانہ سنت الجمعہ پڑہی جاوے بعد نماز ظہر جو احتیاطی ہی پڑہنی چاہیے من بعد دوگانہ سنت الوقت پڑہی جاوے (فتاوی الحجہ) س خطیب نے خطبہ اول پڑہا دوسرے کو چھوڑا یا ہر دو خطبہ کے درمیان جو جلسہ ہی اسکو چھوڑ دیا تو درست ہی یا نہین ج درست ہی (زاد) س نابالغ اگر خطبہ پڑہے تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ اسکو دستور بادشاہ سے ہو (ذخیرہ) س کون شہر مین خطیب تلوار پکڑ کر سوار ہونا چاہیے ج جس شہر کو تلوار سے فتح کئے ہین وہان تلوار پکڑ کر سوار ہونا چاہیے جس شہر کو تلوار سے نہین فتح کئے ہین وہان تلوار پکڑ کر نہین سوار ہونا چاہیے (روضہ) س جمعہ کے خطبہ مین الحمد و یا سبحان اللہ و یا لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر کہا منبر سے اترا کافی ہی کہ نہین ج امام اعظم رحمۃ اللہ کے نزدیک کافی ہی صاحبین کے نزدیک نہین (مضمرات) س خطیب نے فقط تسبیح پڑہی یا کوئی آیۃ قرآن سے لیکن وصیت تقوی کی اور صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر چھوڑا مکروہ ہی کہ نہین ج مکروہ ہی (مجمع البحرین) س بعد فرض جمعہ کے کتنے رکعت نماز سنت ہی ج امام اعظم و امام محمد رحمہما اللہ تعالی کے نزدیک چار رکعت ہین اور امام یوسف رحمۃ اللہ کے نزدیک چھے رکعت ہین اور

تمتار مشایخ رحمۃ اللہ کا یہی قول ہی (جامع الفتاوی) س غلام گہوڑا اپنے صاحب کا لیکر دروازہ مسجد پر کھڑا ہی یا بہ سبب دوسرے کام کے مالک اسکو جماعت مین حاضر ہونے سے منع کیا ہی آیا وہ گنہگار ہی کہ نہین ج نہین (شامل بیہقی) س کوئی شخص خطبہ تمام ہوئے بعد آیا اسکو نماز جمعہ کی امامت کرنی چاہیے کہ نہین ج نہین (سراجیہ)

یکتیسوین فصل نماز عیدین کے بیان مین

س عید فطر و عید اضحیٰ کی نماز سنت ہی یا واجب ج واجب ہی یہی مختار ہی اور اصح ہی (خلاصہ وزاد و ذخیرہ) س عید کے صبح کو کتنے چیز مستحب ہی تفصیل سے بیان فرماو ج چھے ہین پہلا غسل کرنا دوسرا مسواک کرنا تیسرا نیا کپڑا پہننا یا پرانا دہویا ہوا چوتھا خوشبوئی ملنا پانچوان اگر غنی ہو صدقہ فطر دینا چھٹوان عید فطر مین آگے نماز کے کچھ کھانا عید اضحیٰ مین آگے نماز کے کچھ نہ کھانا (ینابیع) س عید اضحیٰ مین جلدی افضل ہی یا دیری ج عید فطر مین دیری افضل ہی اور عید اضحیٰ مین جلدی افضل ہی (مضمرات) س نماز عید کا وقت کونسا ہی ج طلوع آفتاب سے زوال تک ہی (فتاوی الحجہ) س جہان شرطین جمعہ کے موجود نہ ہو وہان نماز عید پڑہنی درست ہی کہ نہین ج نہین (مضمرات) س گہر سے عیدگاہ کو جاتے وقت ہر دو عید مین تکبیر کہنی چاہیے یا ایک عید مین ج ہر دو عید مین تکبیر کہنی چاہیے لیکن فطر مین آہستہ ضحی مین بلند یہی مختار ہی (نصاب) س نماز عیدین مین سوائے تکبیر تحریمہ کے پہلی رکعت اور دوسری رکعت مین کتنے بار تکبیر کہنی واجب ہی ج ہر رکعت مین تین تکبیر کہنی واجب ہی (ہدایہ) س ثنا بعد تکبیر تحریمہ پڑہنی چاہیے یا بعد تکبیر تحریمہ کے

ج بعد تکبیر تحریمہ کے پڑہی جاوے (وقایہ) س تکبیرمین ہاتہین اٹھانا چاہیئے یا فقط اول مین ج ہر تکبیر کو (ہدایہ) س تکبیرین مہلت سے کہا جاوے یا بغیر مہلت کے ج مہلت سے کہا جاوے وہ مہلت مقدار تین تسبیح کے ہو (تہذیب) س یک شہر مین عید کی نماز دو جا ہے درست ہی کہ نہین ج درست ہی (تہذیب) س تکبیرین عید کی نماز مین بہول گیا اسکو درمیان قرأۃ کے یا رکوع کے یا بعد قراۃ کے اور رکوع کے اوا کیا ہو تو سجدۂ سہو لازم آتا ہی کہ نہین ج لازم آتا ہی (فتاوی الحجہ) س نماز عید فوت ہو تو اسکی قضا کرنی چاہیئے کہ نہین ج نہین (قنیہ) س امام اور جماعت کی نماز فوت ہو تو قضا پڑہنی چاہیئے کہ نہین ج فطر کی دوسرے روز تک ضحی کی تیسرے روز تک درست ہی (زاد) س قریہ مین دہقانیون کے ہمراہ نماز عید پڑہنی درست ہی کہ نہین ج مکروہ تحریمی ہی (قنیہ) س نفل پڑہنی آگے نماز عید کے فقط عیدگاہ مین مکروہ ہی یا ہر جا مین ج ہر جا مین (سراجیہ) س نماز عید بعد شروع کیے گے فاسد کر دیا تو قضا اسکی اسپر واجب ہی کہ نہین ج نہین (سراجیہ) س نماز عید واجب ہونیکے واسطے بہی شرطین جمعہ کے چاہئے کہ نہین ج چاہیئے مگر فرق اتنا ہی خطبہ جمعہ مین شرط ہی اور عید مین مستحب ہی (وقایہ) س ایام تشریق کے تکبیرات کہان سے شروع کیا جاوے اور کون وقت اور کون روز ختم کیا جاوے ج عرفہ کے دن بعد نماز صبح شروع کیا جاوے اور تیرہوین کے عصر تک ختم کیا جاوے (ہدایہ) س کون شخص پر تکبیرین کہنی واجب ہی اور اسکے کیا شرطین ہین ج مقیم پر ہے اور اس مسافر پر ہی جو مقیم کا اقتدا کرتا ہو اور اس عورت پر ہی جو مرد کی اقتدا کرتی ہو شرطیہ ہی کہ ہر فرض نماز کے پیچھے ہو (وقایہ) س کوئی شخص تکبیر تشریق بہول گیا اٹہنے بعد یا مسجد سے

باہر ہونے کے یاد آیا تو تکبیر کہنی درست ہی کہ نہین ج مسجد کے باہر ہونے کے آگے درست
ہی بعد درست نہین (تحفہ) س ایک شخص فرض نماز تمام کرتی ہی وضو اسکا جاتا رہا آیا وہ شخص
وضو کئے بعد تکبیر کہنی چاہیئے یا آگے ج وضو کے آگے کہا تو درست ہی لیکن مستحب وہ ہی بعد
وضو کے کہے (کبیری) س عید کا خطبہ آگے نماز کے درست ہی کہ نہین ج درست ہی (اکبری)
س لوگ باوجود مسجد جامع مین سما جانے کے عیدگاہ کو جانا سنت ہی کہ نہین ج سنت ہی

(تجنیس) | بتیسوین فصل نماز خوف کے بیان مین

س نماز خوف کی ترتیب بیان فرماؤ ج اگر امام مسافر ہو تو دو جماعت کرے ایک کو روبرو
دشمن کے رکھے دوسری کی ہمراہ ایک رکعت نماز پڑہے بعد دوسرے سجدہ کے یہ جماعت روبرو دشمن
کے جاوے کسی سے گفتگو نہ کرے اور نہ لڑے بعد اسکے وہ جماعت آوے ہمراہ امام کے نماز پڑہے
امام اپنی نماز پوری کئے بعد یہ جماعت دشمن کے روبرو جاوے مین بعد اول جماعت آوے اپنی باقی نماز
ادا کرکے سلام کہے دشمن کے روبرو جاوے دوسری جماعت آوے اپنی باقی نماز پوری کرکے سلام کہے
یہ بھی جاکے ملجاوے لیکن پہلی جماعت بغیر قراۃ کے نماز پڑہی کیونکہ وہ لاحق ہی دوسری جماعت
قراۃ سے پڑہے کیونکہ وہ مسبوق ہی اگر نماز مغرب ہو تو امام پہلی جماعت کے ساتھہ دو رکعت
اور دوسری کی ہمراہ ایک رکعت پڑہے مقیم ہو تو رباعی نماز مین ہر جماعت کے ہمراہ دو رکعت پڑہے۔
(وقایہ) س نماز شروع کئے بعد اگر گہوڑے پر سوار ہو کر بھیرا تو نماز فاسد ہوتی ہی کہ نہین۔
ج فاسد ہوتی ہی (طحاوی) س ایسی صورۃ مین کہ دشمن کے بسبب قافلہ کے غبار یا گرد کے نہین نظر آتا
تھا جبکہ نماز پڑہے کے معلوم ہوا کہ دشمن نہین تھا آیا یہ نماز اعادہ کرنی چاہیے کہ نہین ج

چاہیئے (تحفہ) س اگر نماز کے وقت مین اندیشہ دشمن کا یا درندہ کا ایساہی اگر تہوڑے
لوگ نماز کے واسطے جاوینگے تو وے جنبش کرینگے پس سوار ہو کر اشارہ سے جدہر کیو ترخ کرے اسطرف
تنہا نماز پڑہین تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی (مجمع البحرین)

تینتیسوین فصل جنازہ کے بیان مین

س مرگ قریب ہو تو کسطورسے لٹانا چاہیئے ج سیدہا مستقبل قبلہ لٹاوے (قدوری و
کنز و وقایہ) س کسطورسے کلمۂ شہادت سکہلانا چاہیئے ج نزدیک اوسکے اسطورسے کہا جاوے
کہ وہ سنکر کہنی شروع کرے (سراجیہ) س کلمۂ شہادت پڑہنی جسکو تلقین کہتے ہین وقت انتقال
کے چاہیئے یا بعد کے ج وقت انتقال کے چاہیئے (مجمع البحرین) س تلقین واجب ہی
یا سنت ج واجب ہی (شرح کنز) س کوئی شخص مرجاویگا تو کیا کرنی چاہیئے ج منہہ باندہے
اور آنکہین موچین (کنز) س میت کو کسطورسے غسل دینی چاہیئے ج اولاً تختہ کو تین یا پانچ
یا سات بار عود کا دہوان دیوے اور شرمگاہ ڈہانپے یک روایت مین ہی ناف کے نیچے سے گہٹنے
تک ڈہانپے جو کپڑے بدن مین ہون نکال دیوین وضو کراوے لیکن کلی نہ کراوے اور ناک مین پانی نہ ڈالے
پانی مین بیر کے پتے یا اشنان ڈالکر جوش دیکے اس پانی کو اسپر بہاوے سر اور داڑہی کو گل خیرو سے
خوب دہووے اور بائین پہلو پر لٹاوے داہنے پہلو کو اور دوسرے اعضا کو خوب دہووے بعد اوسکی
پہلو پر لٹاوے بائین پہلو کو اور دوسرے اعضا کو خوب دہووے بعد بٹہا کر کچہ آہستہ ملے اگر کچہ نکلے تو
دہووے اور وضو و غسل نہ دہراوے پانی بدن کا کپڑے سے پوچہے خوشبو سر اور داڑہی
کو ملے اعضا سجدہ کو کافور ملے (کنز) س سر اور داڑہی کو کنگہی کرنا ناخن ترشنا اور مونچہ

کہ نماز درست ہی کہ نہیں ج نہیں (شافی) س آدہا بدن یا زیادہ آدہے سی بہا پایا جاوے تو
غسل اسکا واجب ہی کہ نہیں ج زیادہ آدہے سے ہو تو درست ہی اگر برابر ہو تو درست نہیں
مگر اسوقت کہ سر اسکا ہمراہ ہو (سراجیہ) س رو برو میت نہ ہو یا کوئی عضو میت کا ہو اسپر نماز
پڑہنی درست ہی کہ نہیں ج نہیں (مجمع البحرین) س مرد اپنے عورت کو غسل دینا یا التا
اسکا درست ہی کہ نہیں ج عورت کو درست ہی لیکن مرد کو نہیں (سراجیہ) س جو بچہ کہ مرُ
ہ کے پیٹ سے پیدا ہو تو حکم غسل کا اور کفن کا اور اسپر نماز پڑہنے کا کیا ہی ج غسل اور کفن
دینا چاہیے لیکن اسپر نماز نہیں ہی (کبری) س یک عورت نے انتقال کیا لیکن پیٹ مین
اسکے بچہ زندہ حرکتین کرتا تہا آیا اسکے حق مین شریعت کا حکم کیا ہی ج پیٹ پہاڑ کر بائین
جانب سے بچہ نکالے (تجنیس) س خنثیٰ مشکل اگر مرجاوے تو اسکو کسطور سے غسل دینا چاہیے
ج گہوارہ مین ڈالکر اسپر پانی بہانا چاہیے (کبری) س مسافری مین یک عورت مردون
مین مرگئی یا یک مرد عورتون مین مرگیا اور کوئی عورت منکوحہ اسکی نہین تہی اور کوئی مرد عورت کا
نہین تہا اب کسطور سے غسل دینا چاہیے ج ہاتہہ پر کپڑا باندہکر تیمم میت کراوے (مضمرات)
س مرد کو کفن کتنے دینا سنت ہی ج تین ہین یک ازار دوسری قمیص تیسری لفافہ (وقایہ)
س ہر یک کتنا لمبا اور کتنا چوڑا چاہیے بیان فرمائیے ج ازار سر سے قدم تک ہو قمیص گردن
سے قدم تک ہو اور ہر دو طرف نہین سئے ہو اور نہ جیب ہو اور نہ آستین ہو لفافہ مطابق ازار
کے ہو (مضمرات) س کافی کفن کے کپڑے مرد کو کتنے ہین ج دو ہین ازار اور لفافہ (مضمرات)
س مردون کو کس ترتیب سے کفن پہنانا چاہیے ج لفافہ و ازار بچہاوے اسپر قمیص والے

میت کو چت لٹاوے اور قمیص پہناوے بعدہ بائین طرف سے ازار کے لپٹے من بعد داہنے طرف سے ایساہی لفافہ کو بھی کرے کفن کو دونون جانب باندھے اگر کھلنے کا اندیشہ ہو (مضمرات) س عورت کو کتنے کپڑے کا کفن دینا سنت ہے بیان فرمائیے ج پانچ ہین قمیص اور ازار و دامنی اور لفافہ و سینہ بند (مضمرات) س عورت کو کفن کفایہ کے کتنے کپڑے ہین ج تین ہین ازار و لفافہ اور دامنی (مضمرات) س کفن ضروری کسکو کہتے ہین ج جو میسر آوے نیا ہو یا پرانہ لیکن دھویا ہوا ہو (مضمرات) س عورت کو کسطرح سے کفن پہنانا چاہیئے ج اول قمیص پہناوے اور بال کو دو حصہ کرے اور دو طرف چھوڑے اسپر دامنی اڑھاوے اور اسپر لفافہ اسی قیاس پر جو مذکور ہوا باندھے (مضمرات) س اگر میت کچھ نہین چھوڑا ہو تو کفن دینا اسکا کس پر واجب ہے ج اس شخص پر ہے جسکا نفقہ حالت حیات مین اسپر لازم ہے (مضمرات) س یک فقیر وفات پایا کوئی وارث نہین چھوڑا آیا اسکو کفن کہان سے دینا درست ہے ج بیت المال سے دیوے (مضمرات) س یک شخص مسجد مین سوال کیا واسطے کفن کے جو کچھ میسر ہوا تھوڑا سا بچ رہا کفن خریدنے کے بعد باقی رہا اب یہ شخص کیا کرنا چاہیئے ج اگر اس شخص کو جو پیسا دیا نہا پہچانتا ہو دیوے ورنہ ویسے فقیر سے کفن مین تصرف کرے اگر ایسا کوئی نہ ہو تو فقیرون اور مسکینون کو دیوے (تجنیس) س کفن کا لایق کپڑا کونسا ہے ج مرد کو مثل عید کے کپڑے کے ہو عورت کو جو کپڑا امان کے گھر کو پہن کر جاتی ہو (مضمرات)

چوتیسوین فصل نماز جنازہ کے بیان مین

س نماز جنازہ پڑھنے کا سزاوار کون ہے ج اول بادشاہ اسکے بعد قاضی اسکے بعد

امام حی اسکے بعد ولی ساتھہ ترتیب عصبہ کے (شافی) س اگر بادشاہ یا قاضی یا امام حی پیچھے سکے
ولی نماز پڑہے بعدہ ولی حاضر ہوا آیا اب ولی کو پہونچتا ہی کہ اعادہ اسکا کرے یا نہیں ج
نہین (عنایہ) س اگر کم مرتبہ کا ولی باوجود بڑے مرتبہ کا ولی ہوتے نماز پڑہ لی اسکے بعد
بڑے مرتبہ کا ولی حاضر ہوا آیا اسکو حق ہی کہ اعادہ نماز کا کرے یا کہ نہین ج کرے (وقایہ)
س غلام کی نماز کا ولی آیا مالک ہی یا باپ ہی یا بیٹا ج باپ کو ہی (سراجیہ) س
ولی نماز پڑہے بعد کوئی شخص اعادہ کر سکتا ہی ج نہین (شافی) س اگر کوئی بغیر نماز پڑہے
کے مدفون ہو تو قبر پر اسکے کتنے دن تک نماز پڑہنی چاہیئے ج جب تک جسم ریزہ ریزہ نہ ہو
اور یہ غلبۂ ظن سے معلوم ہوتا ہی (کافی) س اگر نماز میت پر آگے غسل کے یا بعد غسل کے پلید کفن
کے ہمراہ پڑہی جاوے درست ہی کہ نہین ج نہین (کافی) س بعد تیسری تکبیر کے کون
دعا پڑہنی چاہیئے ج یہ پڑہنے چاہیے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَ
غَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ
عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ (کبیری) س اگر میت
لڑکے کی یا دیوانہ کی ہو تو بعد تیسرے تکبیر کے کون دعا پڑہنی چاہیئے ج اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ
لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا (کنز)
س امام اگر پانچ تکبیریں کہی ہو تو پانچوین تکبیرمین مقتدی امام کی تابعداری کرے کہ نہین ج
نہین بلکہ منتظر سلام کے رہے (شافی) س مسبوق بمجرد داخل ہونے کے تکبیر کہی جاوے یا
منتظر رہے تا امام تکبیر دوسری کہے ج منتظر رہے تا امام دوسری تکبیر کہے (شافی)

س یک شخص پہلی تکبیر مین شامل تھا لیکن امام کے ہمراہ تکبیر کہنے مین مفارقت نہین کیا آیا وہ بہی منتظر دوسری تکبیر کا ہی کہ نہین ج نہین بلکہ عقب اولی مین کہے (ہدایہ) س امام جنازہ پر کہان کھڑے رہنا ج مرد کے جنازہ پر برابر سینہ کے کھڑے رہے عورت کے جنازہ پر برابر سر کے کھڑے رہے یہی صحیح ہی (اختیار) س نماز جنازہ مسجد مین پڑہنی چاہیے کہ نہین ج چاہیے لیکن مکروہ ہی (مجمع البحرین) س درصورتیکہ امام اور تہوڑی جماعت اور جنازہ باہر مسجد کے ہو تو بغیر کراہت کے درست ہی کہ نہین ج درست ہے بغیر کراہت کے بروایت امام کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے (سراجیہ) س بچہ ماں کے پیٹ سے زندہ باہر آیا ایسا کہ یک آواز دیا اسیوقت وفات پایا اسکو غسل اور نماز پڑہنا واجب ہی کہ نہین ج واجب ہے (کافی) س یک لڑکا دار الحرب سے قید ہو کر آیا اسکے بعد مرگیا آیا اسپر نماز پڑہنی واجب ہی کہ نہین ج بغیر ماں باپ کے مقید ہو تو واجب ہی ورنہ نہین (ہدایہ) س جہان لحد ممکن نہ ہو شق کرنا جائز ہی کہ نہین ج جائز ہی (سراجیہ) س تربت میت کی کس طور سے تیار کرنی چاہیے ج خرپشت بناوے بلند چار انگل کی یا یکبالشت کی ہو (اختیار) س میت قبلہ کے طرف سے لاوین یا سر کے جانب سے ج قبلہ کے طرف سے (کنز) س تربت کو گلاوہ یا گچ کرنا درست ہی کہ نہین ج مکروہ ہی (مجمع البحرین و کبیری) س پکی اینٹ سے لحد باندہنا کیسا ہی ج مکروہ ہے (مجمع البحرین) س میت قبر سے نکالنا درست ہی کہ نہین ج نہین مگر دو صورت مین درست ہی یک یہ کہ زمین مغصوبہ ہو دوسری یہ ہی دشمن بغیر از نکالے راضی نہین ہوتا ہو (ہندیہ) س میت قبر مین دبائی گئی لیکن منہہ اسکا جانب قبلہ کے نہین رکہا گیا بعد کسی نے یاد دلوایا کہ میت کا

منہہ جانب قبلہ کے نہین تھا آیا لحد کہولکر میت رو بقبلہ کرنا درست ہی کہ نہین ج درست
ہی بشرطیکہ مٹی نہین ڈالا ہو (سراجیہ) س ایک عورت کا لڑکا دوسرے شہر مین انتقال ہوا وہین
اسکو دفن کئے مگر اسکی ماں ہی چاہتی ہی اور بیقرار ہی کہ اسکو یہین لاوے آیا لانا اسکا درست ہی کہ
نہین ج درست نہین (تجنیس) س میت کو مقدار دو چار میل کے لیجانا درست ہی کہ
نہین ج درست ہی (مضمرات) س اقارب میت کے سوگ کتنے دن کرنا چاہئے ج تین دن
بشرطیکہ وسے محروان نہ ہو (کبیری) س بعد وفات کے جہان کے واسطے تین روز تک تکلف کا
کھانا پکانا مباح ہی کہ نہین ج مباح ہی (تجنیس)

پینتیسوین فصل نماز کعبہ کے بیان مین

س کعبہ کے اندر نماز پڑھنا درست ہی کہ نہین ج درست ہی (کنز) س کعبہ مین مقتدی
اپنی پیٹھ امام کے پیٹھ طرف کیا یا امام کے منہہ کے طرف کیا ہو نماز اسکی درست ہی کہ نہین ج
پہلی صورت مین درست ہی دوسری صورت مین نہین (کنز)

چھتیسوین فصل زکوۃ کے بیان مین

س مال اور جانورونکی زکوۃ دیوانہ اور بچہ اور کافر اور غلام پر واجب ہی کہ نہین ج
نہین (کافی) س جو شخص مالک نصاب کا ہی لیکن اسپر اسقدر قرض ہے اگر اسکو ادا کرے تو
تو نصاب باقی نہین رہتا ہی آیا اسپر زکوۃ واجب ہی کہ نہین ج نہین (ہدایہ) س ایک
شخص مال مقدار نصاب کے رکھتا ہو یکبارگی وقت مین آیندہ سالون کا زکوۃ دیدیوے تو درست
ہی کہ نہین ج درست ہی (ہدایہ) س ایک شخص ایک نصاب کا مالک تھا اسنے چار نصاب

کی زکوٰۃ دیا بعدہ اور تین نصاب کا مالک ہوا آیا تمام کی زکوٰۃ ادا ہوئی کہ نہیں ج ہوئی
ہی (سراجیہ) س جو مال کے سواے سونے اور روپے کے میراث مین پایا ہو یا کسب سے پایا ہو یا خزانہ
پایا ہو اور اس مین نیت تجارت کی کیا بمجرد نیت کے زکوٰۃ لازم ہی یا اسوقت جب سوداگری کی
ج اسوقت کہ جب بیچے (ذخیرہ) س اگر مال تجارت پہلے سال مین مقدار نصاب کے تہا درمیان
قیمت اسکے کم ہوگئی آخر سال کے مقدار نصاب کے ہوئے آیا اسپر شرعاً زکوٰۃ واجب ہی کہ نہین
ج واجب ہی (کنز) س مالک نصاب پر آگے پورا ہونے سال کے زکوٰۃ مال واجب ہی کہ نہین ج
نہین (شرح کنز) س اگر کوئی شخص رہنے کا گہر یا پہننے کا لباس یا سواری کا گہوڑا یا استعمال
کے سلاح یا پڑہنے کے کتب یا ہنر کے ہتہیار مقدار نصاب کے ہوا آیا اسپر زکوٰۃ واجب ہی کہ نہین
ج نہین (شرح کنز) س گہر کا اسباب یا دوکان کا اسباب ہو تجارت کا نہ ہو من بعد
نیت سوداگری کی کیا بمجرد نیت کے آگے بیچنے کے زکوٰۃ اسپر لازم ہی کہ نہین ج نہین
(سراجیہ) س مالک نصاب نے زکوٰۃ واجب ہوے بعد باوجود قدرت ہوتے نہین دیا یہانتک
تک مال اسکا ضایع ہوا آیا زکوٰۃ اس سے ساقط ہوئی کہ نہین ج ہوئی (منظومہ) س
یک شخص کو قرض یک شخص پر تہا چند سال کے بعد وصول ہوا یا کرایہ تہا بعد کئی سال کے فروخت کیا آیا
زکوٰۃ تمام سال کی دینی چاہئے یا اسی سال کی ج تمام سال کی (مجمع البحرین)

سینتیسوین فصل جانورون کے زکوٰۃ کے بیان مین

س سایمہ کون جانور کو کہتے ہین ج جو جانور مفت کا چارہ چہ ماہ سے زیادہ کہاتا ہے
(کنز) س نصاب سایمہ اونٹ کا کتنا ہی اور اسپر زکوٰۃ کتنی ہی ج پانچ اونٹ ہی اسمین

یک بکری دس اونٹ ہو تو دو بکری پندرہ ہو تو تین بکری بیس ہو تو چہار بکری پچیس تک
جب پچیس ہو تو یک بنت مخاض چہتیس ہو تو یک بنت لبون چہالیس ہو تو یک حقہ ساٹ
ہو تو یک جزعہ چہتر ہو تو دو بنت لبون بیکانو ہو تو دو حقہ واجب ہے سو تک جب یک سو پچیس
ہو پھر شروع سے حساب کرے (مجمع البحرین) س نصاب گائی کا کسقدر ہی اور اسمین واجب
کیا ہی جب زاید علی النصاب ہو تو کسطور سے زکوٰۃ دینی چاہئے ج تیس سا یمہ ہو تو یک
تبیعہ چالیس ہو تو مسنہ اگر اس سے زاید ہو تو اسکی حساب سے دیوے یعنے یک زاید ہو تو ربع عشر دو
ہو نصف عشر ساٹ تک ساٹ پورے ہو دو تبیعہ ستر ہو تو یک مسنہ یک تبیعہ اسی مین دو مسنہ
ایسا ہی ہر دس کو تبیعہ سے مسن ہوتا ہی (کنز) س نصاب بکرون کا کسقدر ہی اور اس سے
کیا لازم آتا ہی ج چالیس بکرے ہین اور اس سے بعد یک سال کے یک سال کا بکرا دینا لازم
آتا ہی (کنز) س جب چالیس سے بڑہجاوے تو کہانتک عفو ہی ج یک سو بیس ۱۲۰ تک عفو ہے
جب یک سو بیس ۱۲۰ پور ہو جاوے تو دو بکرے واجب ہے (کنز) س یہ حکم کہانتک ہی جب اسپر
زاید ہو تو کیا حکم ہی ج دو سو یک مین تین بکری بعد اسکے ہر سو کو یک بکرا زیادہ کیا جاوے (کنز) س جو جانور بار بردار
ہی مول کا چارہ کہاتے ہین اسمین بہی زکوٰۃ واجب ہی کہ نہین ج نہین (وقایہ) س خچر اور
گدہا جسقدر ہو زکوٰۃ واجب ہی کہ نہین ج نہین مگر اسوقت ہی کہ واسطے تجارت کے رہے ہو

(وقایہ)	چھتیسون فصل سونے اور روپے کے زکوٰۃ کے بیان	

س نصاب سونے کا کسقدر ہی ج بیس شرعی مثقال ہی اور وہ مقدار چہتیس جو کے ہی (کنز)
س نصاب سونے سے کسقدر واجب ہی ج چالیسوان حصہ (کنز) س نصاب روپے کا کسقدر

ہی ج چالیس درم شرعی (کنز) س اوس سے کسقدر نکالنا واجب ہی ج پانچ درم شرعی (کنز) س اگر روپے مین تانبا ملا ہو حکم اسکا کیا ہی ج حکم غالب کو ہی یعنے دو یا زاید ہو حکم اسکا ہی اگر کم ہو حکم قیمت پر ہی (قدوری) س یک شخص زیورات استعمال کرتا ہی اور ہین نیت تجارت کی نہین ہی ہر سال اس مال پر زکوٰۃ لازم ہوتی ہی کہ نہین ج ہوتی ہی بشرطیکہ قیمت اسکی مقدار نصاب کے ہو (مضمرات)

انچالیسوین فصل کان سونے وغیرہ کے بیان مین۔

س کان سونے کا یا روپے کا یا لوہے وغیرہ کا خراجی یا عشری زمین مین پایا جاوے عاشر اس سے کتنے حصے لیوے اور باقی کسکو پہنچتا ہی ج خمس لیوے باقی چہار خمس کس شخص کو دیوے جو لایا ہو بشرطیکہ زمین مباح ہیت ہو ورنہ مالک کو زمین کے دیوے (وقایہ) س اگر کوئی شخص اپنے گھر مین کان سونے کا یا روپے وغیرہ کا پاوے عاشر اس سے ہی خمس لینا چاہیے کہ نہین ج نہین (مضمرات) س یک شخص الیسا خزانہ پایا کہ اسپر مہر یا نشان اسلام کا یا زمان جاہلیت کا تھا اس خزانہ کا کیا حکم ہی ج اگر نشان اسلام کا ہو تو حکم لقطہ کا ہی اگر نشان جاہلیت ہو تو خمس لیوے باقی چہار خمس اس شخص کو دیوے جسکو ملا ہی بشرطیکہ زمین مباح ہو ورنہ مالک کو اس خطہ کے یا وارث کو اسکے دیوے (وقایہ) س مالک یا وارث اسکا معلوم نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے ج اس شخص کو دیوے کہ جو اسلام مین اول قبضہ اسکا ہو (کافی)

چالیسوین فصل عشر اور خراج کے بیان مین

س جس شخص پر زکوٰۃ یا صدقہ فطر یا عشر یا نذر واجب ہو وہ شخص اگر اسکی قیمت دیوے

توجایز ہی کہ نہین ج جایز ہے (شرح کنز) س باغی لوگون نے عشر وخراج زمین وصول

کر لیا بعد امام اسپر غالب ہو دوبارہ بے لوگ زکوٰۃ وخراج وعشر لینا درست ہی کہ نہین ج

نہین (ہدایہ) س اگر کوئی شخص کہے کہ پورا سال نہین گذرا یا کہے کہ مجھپر قرض اسقدر ہے

کہ تمام مال اسکو بس ہے یا کہے دوسرا عاشر مجھ سے لیا ہوا ہے یا کہے کہ مین فقرا کو دیدیا ہون

اب عاشر کو کیا چاہیے آیا اسکو قسم دیوے یا اسکے قول کو اعتبار کریوے یا دوبارہ لیوے ج اسکا

قول بس کرتا ہی بشرطیکہ وہ جانورونکی زکوٰۃ نہ ہو کیونکہ اس مین اگر ایسا کہے کہ مین فقرا کو دیا ہون

نہ قبول کیا جاوے بلکہ اس سے دوبارہ لیوے (سراجیہ) س جو زراعت بارش کے پانی پر یا نہر کے

پانی پر یا سیل کے پانی پر ہو اور بغیر آلہ کے سیرابی اسکی حاصل ہو عشر اس زراعت سے بغیر شرط نصاب

کے واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی (فتاوی حجہ) س اگر آلہ سے سیرابی ہوتی ہو تو کسقدر

واجب ہی ج نصف عشر (وقایہ) س جس زراعت کو بعض اوقات مین آلہ سے سیرابی ہوتی

ہی ایسے زراعت کا کیا حکم ہی ج حکم اسکا اکثر کا ہی (مجمع البحرین) س عشر کل حاصل

سے لیوے یا بعد نکالنے اخراجات وغیرہ کے ج کل سے لیوے س عشری زمین کون ہے

خراجی زمین کون ہی ج عشری وہ ایسی زمین ہی کہ لوگ وہان کے بخواہش ایمان لائے ہوئے ہون

خراجی وہ ایسی زمین ہی کہ لوگ وہان کے بخواہش ایمان نہین لائے بلکہ فتح اسکا قہر اور غلبہ سے ہو اور

مجاہدین پر قسمت ہوئی ہو یا امام وہان کے لوگ پر مقرر کیا ہو سوا مکہ معظمہ کے اگرچہ کہ اسکا

فتح قہر اور غلبہ سے ہی (سراجیہ) س زمین عشری علاقہ مین تغلبی کے ہو اس سے کسقدر لینا چاہیے

ج خمس (وقایہ) س تغلبی مسلمان ہو گیا ہو یا زمین اپنی کسی مسلمان کو بیچا ہو اسوقت

کیا حکم ہے ج وہی خمس لینا ضرور ہی (وقایہ) س ذمی مسلمان سے عشری زمین خرید کیا آیا
اس سے خراج لیا جاوے یا عشر ج خراج لیا جاوے (کنز) س مسلمان نے اپنے گھر کو باغ بنوایا آیا
اسپر عشر لازم آتا ہی یا خراج ج اگر اسنے عشری پانی پایا ہو تو عشر لازم آتا ہی اگر خراجی
پانی پلایا ہو تو خراج لازم آتا ہی (کافی) س خراجی پانی کون اور عشری پانی کون ج
عشری پانی وہ بارش کا پانی ہے اور باوریون کا پانی اور چشمون کا پانی اور پانی ندیون کا
جو ماتحت کوئی ولایت کے نہ ہوئی خراجی پانی وہ ان باوریون کا ہی جو عجمیان کہودے
ہوئے ہین اور ان ندیون کا ہی جو عجمیان کہودے ہوئے ہین اور پانی سیحون اور دجلہ اور فرات کا
ہی (مضمرات) س مال زکوٰۃ شہر کے مستحقون کو نہ دیوے بلکہ اور شہر کے محتاجون کو دیوے تو
درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ وہان کے لوگ اسکے قرابت قریب سے ہون و
یا وہان فقرا یہان کے فقرا سے زیادہ محتاج ہون ورنہ مکروہ ہی (شافی) س جو شخص یک روزہ
کا قوت رکہتا ہو دوسرے سے مانگنا درست ہی کہ نہین ج نہین (کنز)

اکتالیسوین فصل صدقہ فطر کے بیان مین

س صدقہ فطر غنی پر واجب ہی یا محتاج پر ج غنی پر واجب ہے (ہدایہ) س صدقہ فطر
جانب سے کافر غلام کے دینا مالک پر واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی بشرطیکہ وہ تجارت
کے لئے نہ ہو (ہدایہ) س کب سے غنی ہونا وجوب زکوٰۃ کے لئے شرط ہی ج مالک نصاب
کا ہو وہ نصاب سوا ایسے (رہنے کا گہر پہننے کے کپڑے گہر کا اسباب سواری کا گہوڑا اہل
کے ہتہیار خدمت کے غلامان) چیزون کے ہو (شافی) س صدقہ دینا کون کون سے

واجب ہی ج لپنے نفس سے اور اپنے بچوں سے جو محتاج ہیں اپنے خدمت کے غلاموں
سے اور مدبر اور ام ولد سے (کنز) س جبکہ بچہ کہ مالک نصاب کا ہو اسکا اور اسکے غلاموںکا
فطرہ کون ادا کرنا چاہیے ج باپ اگر وہ نہ ہو تو وصی اگر وہ بہی نہ ہو تو وصی کا وصی اگر وہ
بہی نہ ہو تو دادا اسکا اگر وہ بہی نہ ہو تو اسکا وصی اگر یہ بہی نہ ہو تو جس وصی کو قاضی مقرر کرتا
ہی (مضمرات) س جو لڑکے مسلمان کے یتیم ہو جاتے ہیں اگر انکے ہو دادیاں غنی ہوں تو ان پر
صدقۂ فطر دینا واجب ہی کہ نہیں ج نہیں (مضمرات) س اگر کسی کا لڑکا حالت جنون
میں بالغ ہوا ہو اسکا صدقۂ فطر باپ پر واجب ہی کہ نہیں ج واجب ہی (ینابیع)
س اگر غلام ہو یا لونڈی بھاگی ہوئی ہو یا مرہون ہو یا اسکو کسی نے چھین لیا ہو اور انکار
کرتا ہو تو ایسے لونڈی یا غلام سے صدقۂ فطر دینا واجب ہی کہ نہیں ج نہیں لیکن یک
روایت مشہور ہمارے علما سے جو آتی ہے وقایہ سے اگر مرہونہ یا مرہون کے مالک کی مقدار
دین زیادہ پای ہو اور وہ مقدار نصاب کے ہو تو مرہون یا مرہونہ کے جانب سے دینا
واجب ہی (مضمرات) س صدقۂ فطر کس قدر دینا چاہیے ج آدہا صاع گیہوں یا ایک
صاع جو یا خرما (قدوری) س صاع کسکو کہتے ہیں اسکا اندازہ کیا ہے ج مد اسکے تین
تری کو صاع کہتے ہیں (کافی) س صدقۂ فطر دینے کا کون وقت ہی ج صبح صادق عید
فطر کے جب تک ادا نہ کرے ساقط نہیں ہو یگا لیکن مستحب وہ ہی کہ امام عیدگاہ کو جانے کے
آگے دیوے تا کہ فقرا بہی دل جمعیت سے نماز پڑہیں (کبیری) س اگر کوئی شخص رمضان شریف
میں صدقۂ فطر دیوے تو درست ہی کہ نہیں ج درست ہی (قدوری) س اگر کوئی

شخص پر روٹی گیہون کی یا روٹی جو کی دیا تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ وہ روٹی گیہونکی قیمت کی ہو (ذخیرہ)

بیالیسوین فصل روزہ کے بیان مین

س روزہ کیا چیز کو کہتے ہین ج مسلمان خواہ عورت ہو خواہ مرد اپنے کو پاک رکہکر اپنے نفس کو کھانے اور پینے اور جماع کرنے سے باز رکھنا صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت سے قربت الہی کے (منافع) س روزہ واجب ہونے کے لئے کون کون شرطین ہین ج مسلمان ہونا۔ مکلف ہونا (مضمرات) س روزہ ادا کرنے کے لئے کون کون شرطین ہین ج صحیح و سالم ہونا مقیم ہونا ماہ رمضان مین پاک ہونا حیض و نفاس سے (منافع) س اگر کوئی شخص ماہ رمضان مین نیت روزہ کی کرے کہ روزہ رکہونگا مین مطلقاً تعین ماہ رمضان کا نہین کرے یا نیت نفل روزہ کی کرے یا نیت نذر کی کرے یا نیت قضا روزہ کی کرے حالیکہ وہ مسافر ہے اسکے نیت کا حکم کیا ہی ج ان تمام صورتون مین ماہ رمضان کا روزہ ادا ہوگا یہی صحیح ہے (ینابیع) س اگر کوئی شخص بیماری سے قضا کی نیت کرے اسکا حکم کیا ہی ج مسافر کا حکم رکھتا ہی یہی صحیح ہی (مضمرات) س اگر کوئی شخص شک کے روز مین نیت نفل کی کرے اسکا کیا حکم ہی ج کچھ مضایقہ نہین یہی صحیح ہی (خلاصہ) س شک کے روز کسی نے نیت دوسرے واجب روزہ کی کیا اسکا حکم کیا ہے ج اگر یہہ معلوم ہوا کہ وہ روز داخل رمضان کے ہی وہ روزہ رمضان کا ہوگا اگر ایسا معلوم ہوا کہ وہ روز شعبان کا تھا وہ روزہ بعض کے نزدیک نفل ہوتا ہی بعض کے نزدیک موافق نیت کے ہوتا ہے وہی صحیح ہی (ہدایہ) س ہلال رمضان

مین شک واقع ہو تو کیا کرنا چاہیئے ج مختار یہ ہی کہ خواص نفل کی نیت سے روزہ رکھے عوام آدھے روز تک انتظاری کرے (ہدایہ) س اگر کسی کے ذمہ پر قضاء رمضان کے روزہ کا وہ کیونکر نیت کرنا چاہیئے ج احتیاط یہین ہی کہ تعین قضاء روزہ مین کرے جسطرح قضا نماز مین کرتا ہے اگرچہ بے تعین درست ہی (ذخیرہ) س مطلع پر غبار یا ابر ہو ہلال رمضان کے لئے کس شخص کی گواہی معتبر ہی ج یک آدمی مکلف عادل کی گواہی معتبر ہی اگر عورت یا غلام یا محدود بالقذف ہو کافی ہی (ینابیع) س یک نفر عادل گواہی دے تو کیا حکم ہی ج درست ہی (مضمرات) س کسی نے ہلال رمضان دیکھا لیکن قاضی اسکے گواہی پر حکم نہین کیا اسکے روزہ کا کیا حکم ہے ج اسپر واجب ہی کہ روزہ رکھے اور توڑنے سے اسپر قضا واجب ہی لیکن کفارہ نہین ہی یہی صحیح ہی (جامع صغیر) س بادشاہ فقط ہلال شوال دیکھا اسکو موافق اپنے علم کے عید کرنا چاہیئے کہ نہین ج نہین (کبیری) س گواہی مقبول ہونے کے لئے دعوی دیکھنے ہلال رمضان کا شرط ہی کہ نہین ج امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک شرط نہین صاحبین کے نزدیک شرط ہی (ظہیریہ) س مطلع مین ہلال شوال کے یا ذی الحجہ کے غبار یا ابر ہو تو کتنے آدمی کی گواہی شرط ہی ج دو عادل کی (مجمع البحرین) س مطلع پر کچھ غبار یا ابر نہ ہو تو کتنی لوگ چاہیئے ج بہت بڑی جماعت چاہیئے اور وہ یک محلہ سے نہ ہو (ینابیع) س گو شہر کے لوگ نہ دیکھین مگر یک عادل اپنے مقام سے آیا کہ وہ مقام یہ مقام سے بہت اونچا ہی اسکے گواہی کا کیا حکم ہی ج مقبول ہی اگرچہ غبار ہو (شرح طحاوی) مقبول نہین ہی (ینابیع سرخسی وصلوۃ مسعودی) س دو شخص آگے قاضی کے ہلال رمضان دیکھنے کی گواہی دئے قاضی موافق

صحت دعوی کے اور بسبب عادل ہونے شاہدون کے حکم روزہ رکہنے کا دیا جب تیس روز کامل ہوئے
باوجود مطلع صاف رہنے کے ہلال نہین نظر آیا پس حکم اسکا کیا ہی ج صبح کو عید کیا جاوے
یہی صحیح ہی (ذخیرہ) س جس قریہ مین کوئی قاضی نہین ہی اس مین یک شخص عادل کہتا ہی کہ مین
ہلال رمضان دیکھا اور مطلع پر غبار یا ابر ہی پس اس صورت مین مسلمانون پر لازم ہی کہ روزہ رکہے کہ
نہین ج رکہے (محیط)

نزتالیسوین فصل مفسدات روزہ کے بیانین

س فرض روزہ مین یا نفل مین اگر روزہ دار نے سہواً کھایا یا پیا یا جماع کیا تو روزہ اسکا فاسد
ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (ہدایہ) س اگر روزہ دار کے ناک مین یا منہہ مین خطا سے پانی
گیا اسکے روزہ کا کیا حکم ہی ج قضا اسپر واجب ہی بغیر کفارہ کے (مضمرات) س اگر روزہ دار
کو احتلام ہو تو روزہ اسکا تباہ ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (قدوری) س کسی روزہ دار کو
بجبر دنظر کرنے عورت کے انزال ہوا ہو یا بسبب ذلق کے انزال ہوا ہو تو روزہ اسکا فاسد ہوتا ہی کہ
نہین ج پہلی صورت مین فاسد نہین دوسری صورت مین فاسد ہوتا ہی (ہدایہ وکبیری) س
کسیکو احتلام ہوا وہ جانا کہ روزہ اپنا فاسد ہوگیا بعدہٗ عمداً کھایا حالیکہ وہ روزہ دار ماہ رمضان
کا ہی پس اسکے روزہ کا کیا حکم ہی ج کفارہ اسپر لازم ہی (خلاصہ) س اگر کوئی روزہ دار
رمضان مین روزہ بہولکر کہایا بعدہٗ یاد آیا پھر عمداً کہایا اسکے روزہ کا کیا حکم ہی ج روزہ
فاسد ہوگیا اسپر قضا واجب ہی کفارہ نہین (مضمرات) س سرمہ آنکھ کو لگانا روزہ کو فاسد
کرتا ہی کہ نہین ج نہین (جامع صغیر خانی) س یک عورت اپنے مرد کو گرفت کی حتی کہ

وہ ماہ رمضان مین جماع کیا آیا ہر دو کا کیا حکم ہی ج بعض کہتے ہین ہر دو پر قضا اور کفارہ
واجب ہی بشرطیکہ مرد اوپر ہو اور عورت نیچے اگر عورت اوپر ہو اور مرد نیچے اس صورت مین عورت پر
قضا اور کفارہ واجب ہی اور مرد پر قضا واجب ہی کفارہ نہین اسپر فتویٰ ہی (مضمرات وذخیرہ)
س روزہ دار پانی مین کہڑا رہا یا پانی اوپر سر کے ڈالا یا کپڑا تر کر کے اوڑہا اسکے روزہ کا کیا حکم
ہی ج کچہ خوف نہین یہی مختار ہی (نصاب) س اگر کسی نے رمضان مین عورت کا بوسہ لیا یا
مس کیا اسکے روزہ کا کیا حکم ہی ج مکروہ ہی (عالمگیری) س مکہی یا غبار روزہ دار کے منہہ مین
جاکر پیٹ مین چلا جاوے آیا روزہ اسکا فاسد ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین) س دانت سے کسی کے
خون نکلا اور پیٹ مین چلا گیا آیا اسکے روزہ کا کیا حکم ہی ج دیکہا جائیگا تہوک اسپر غالب ہے
کہ نہین اگر تہوک غالب ہو تو روزہ اسکا فاسد ہوتا ہی فقط قضا اسپر واجب ہی اگر نہین تو
نہین فاسد ہوتا ہی (مضمرات) س آنسو کسی کے حلق مین جاوے روزہ اسکا فاسد ہوتا ہی کہ نہین
ج نہین بشرطیکہ اسقدر نہ ہو کہ مزہ اسکا تمام منہہ مین آجاوے (کبیری) س روزہ دار دانت
مین جو گوشت کہ باقی رہتا ہی اسکو نگلگیا آیا روزہ اسکا فاسد ہوتا ہی کہ نہین ج فاسد ہوتا ہی
بشرطیکہ مقدار چنے کے ہو اور قضا اسپر واجب ہی (وقایہ) س مسواک کرنا روزہ دار کو خواہ
اول وقت مین ہو خواہ آخر وقت مین ہو درست ہی کہ نہین ج درست ہی (ہدایہ) س روزہ دار
کو سوا وضو کے دوسرے وقت مین کلی کرنا کیا حکم رکہتا ہی ج ایک روایت مین مکروہ ہی ایک
مین مکروہ نہین یہی صحیح ہی (مجمع البحرین) س روزہ دار بہولکر جماع کرنا شروع کیا اسوقت
یاد آتے ہی اسکو چہوڑ دیا اسکے روزہ کا کیا حکم ہی ج فاسد نہین ہوتا ہی (مجمع البحرین)

روزہ کا کفارہ کیا ہے ج بردہ آزاد کرنا اگر یہ نہ ہو سکے تو پے در پے دو ماہ روزہ رکھنا اگر یہ نہ ہو سکے تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (مجمع البحرین) س روزہ دار وقت آبدست کے انگشت تر مقعد میں داخل کیا تو روزہ اسکا فاسد ہوتا ہی کہ نہیں ج فاسد ہوتا ہی (مضمرات) س مسافر کو روزہ رکھنا ضرر نہیں پہنچاتا ہی تو اسکو افضل کیا ہی ج روزہ رکھنا افضل ہی (کبری) س اگر کوئی ماہ رمضان میں مسافری اختیار کیا اسکو روزہ کا کیا حکم ہی ج امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسکو روزہ رکھنا فرض نہیں (مجمع البحرین) س رمضان کے چند روزہ کسیکے ذمہ پر قضا ہو اسکو متصل ادا کرنا چاہیئے یا متفرق ج مستحب ہی اسکو متصل رکھے (ہدایہ) س اگر کسیکی نماز اور روزہ قضا ہو اسکے مرنے کے بعد اسکو ادا کرنیکی کیا تدبیر ہی ج اگر وہ شخص وصیت کیا ہو تو ہر نماز و ہر روزہ کے بدلہ میں فدیہ دیویں اگر وصیت نہیں کیا ہو بلکہ وارث اسکے لئے تبرعاً فدیہ دیوے جایز ہی لیکن اسکے عوض میں روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا درست نہیں ہی (مجمع البحرین) س شیخ فانی (وہ بوڑھا جسکو روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو) کیا کرنا چاہیئے ج ہر روز یک فقیر کو کھانا کھلاوے اسکو فدیہ کہتے ہیں (ہدایہ) س یک عورت نفل روزہ کی نیت کرکے روزہ شروع کئے من بعد حیض جاری ہوا روزہ توڑ دی آیا قضا اسکی واجب ہی کہ نہیں ج واجب ہی (شافی) س یک مرد گمان سے رات کے سحر کیا جب جانب مشرق کے دیکھا کہ صبح روشن ہی یا افطار کیا اس گمان سے کہ آفتاب غروب ہو گیا ہی بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ آفتاب ہنوز باقی ہی شخص مذکور پر کیا حکم ہی ج قضا اسپر واجب ہی باقی روز امساک کرے (ہدایہ) س عورت کو بغیر حکم مرد کے غلام و لونڈی کو بے اذن مالک

کے اجیر کو بے اذن مستاجر کے روزہ نفل رکھنا واجب ہی کہ نہیں ج نہیں اگر مرد اسکا بیمار ہو یا غایب ہو یا روزہ دار ہو تو درست ہی اور اجیر روزہ رہنے سے عمل مین کچھ نقصان نہین پہنچتا ہو تو درست ہی (تہذیب) س دودہ کے بچہ کو شکم مین درد پیدا ہوا طبیب کو حکم کیا تو دوا کہا جاکہ وہ ماہ رمضان کا ہی پر دایہ کو چاہیے کہ روزہ اپنا توڑ دیوے کہ نہین ج چاہئے بشرطیکہ طبیب بصیر و حاذق ہو اور بیماری ہلاکت کو پہنچانیوالی ہو (مضمرات)

چوتالیسوین فصل اعتکاف کے بیان مین

س اعتکاف کتنے قسم کا ہی ج تین قسم کا ہی وے یے ہین واجب سنت نفل ۲ واجب وہ جو مسلمان اپنے پر واجب کرلیتا ہی مثل نذر کے اور سنت وہ ہی جو رمضان شریف کے آخر دہے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسپر مواظبت کیے تھے اور نفل وہ ہی مسجد مین داخل ہو جاوے نیت سے اعتکاف کے یہ قسم اخیر روزہ سے ہو یا بغیر روزہ کے جایز ہی (مضمرات) س اعتکاف کون کون جا پر جایز ہی ج جس مسجد مین جماعت اذان اور اقامت سے ہوتی ہے یہی صحیح ہی (خلاصہ) س معتکف کتنے چیز کے واسطے مسجد سے باہر آنا چاہئے ج پایخانہ اور پیشاب کے اور نماز جمعہ کے واسطے (ہدایہ) س کون وقت مین نماز جمعہ کے لیے نکلنا چاہیے ج ایسے وقت مین نکلنا چاہئے کہ وہان جاکر آگے نماز جمعہ کے چہار رکعت نماز سنت ادا کرسکے یہ مستحب ہے اگر اس سے آگے کوئی شخص گیا تو اعتکاف فاسد نہین ہوتا ہی (مضمرات) س معتکف نے بعد قضاء حاجت کے یک ساعت گھر مین رہی گیا آیا اسکے اعتکاف کا کیا حکم ہے ج امام اعظم صاحب کے نزدیک فاسد ہوتا ہی صاحبین کے نزدیک فاسد نہین ہوتا ہی جب تک

آدھے روز سے زاید نہ ہو (ینابیع) س اگر معتکف مسجد خرید و فروخت کیا تو کیا حکم ہی ج
درست ہی لبشرطیکہ اشیاء موجود نہ ہو (ینابیع) س معتکف نے مسجد مین بیع و شرا تجارت کے
لئے کیا تو حکم کیا ہی ج مکروہ ہی (مضمرات) س معتکف کلام کرنے یا نہین کرنے کا کیا حکم
ہی ج کلام ہی نہین کرنا مکروہ ہی کلام نیک کرنا مستحسن ہے (زاد)

بینتالیسوین فصل حج کے بیان مین

س حج لوگ پر کونسے شرط پر فرض ہوتا ہی ج مسلمان ہونا اور آزاد ہونا اور مکلف ہونا صحیح
ہونا اور زاد راحلہ پر قادر ہونا جو زاید ضروری امر سے ہو مثل مکان کے یا نفقہ عیال کے اور رستہ کا
امن ہونا اور عورت کو ان شرطون کے سوا اور یک شرط ہی وہ یہ ہی محرم ہمراہ رہنا سفر مین
اگرچہ درمیان عورت کے اور مکہ معظمہ کے یک روز کا راستہ ہو (وقایہ) س حج جو فرض یکبار
ہی آیا علی الفور ہی یا علی التراخی ج علی الفور ہی نزدیک امام ابو یوسف رح اور یک روایت
اصح جو امام صاحب سے آئی ہی اسمین بھی ہی اور نزدیک امام محمد صاحب کے علی التراخی ہے
(مضمرات) س اوقات حج کے کون ہین ج شوال ذیقعدہ ذی الحجہ (وقایہ) س
کوئی شخص آگے ان مہینون کے احرام باندھنا درست ہی کہ نہین ج مکروہ ہی (وقایہ) س عمرہ
کا وقت کون ہی ج تمام سال ہی الا پانچ روز کے جو نوین دسوین گیارھوین بارھوین تیرھوین
ذی الحجہ کی ہی کیونکہ اس مین مکروہ ہی (وقایہ) س لڑکا یا غلام احرام باندھا بعدہ لڑکا بالغ ہوا
اور غلام آزاد ہوا وہی احرام سے فرض حج ادا کرنا درست ہی کہ نہین ج نہین (وقایہ)
س اگر وہی لڑکا وہی غلام دوسرے احرام سے حج کئے آیا وہ حج فرض سے گنا جائیگا کہ نہین

ح اگر کیا حج فرض سے گنا جائیگا غلام کا نہین (وقایہ) مس میقات احرام کے (دے جائے
کہ وہان سے بے احرام گذرنا حاجی کو بغیر احرام کے درست نہین) کون کون ہین ح اہل مدینہ کو ذوالحلیفہ
ہے وہ مدینہ سے مقدار یک فرسخ کے دور ہی وہان سے مکہ بارہ منزل ہی اہل عراق کو ذات
عرق ہی یہ یک وادی کا نام ہی مکہ سے اسکو دو روز کا راستہ ہی اہل شام کو جحفہ ہی اسکو رابغ
بہی کہتے ہین وہ مکہ سے پچاس فرسنگ پر ہی اہل نجد کو قرن ہی اسکو مکہ سے دو روز کا راستہ
ہی اہل یمن کو یلملم ہی یہی میقات اہل ہند کی ہی اسکی مکہ سے تین روز کا راستہ ہی اگر یے
میقات کو چہوڑ کر آگے بڑہا اور احرام نہین باندہا وہ حاجی نہین اور حج اسکا ادا نہین ہوا
(مجمع البحرین) مس جو لوگ یے میقات سے نزدیک ہین انہونے کہان سے احرام باندہنا چاہیے
ج حل سے اور اہل مکہ حج کے لئے حرم سے احرام باندہنا اور عمرہ کے لئے حل سے (مجمع البحرین)
مس یک شخص یک بار حج کیا بعد مرتد ہوا پہر اسلام لایا آیا اسنے دوبارہ حج ادا کرے کہ نہین ج نہین
اگر قدرت رکہتا ہو تو دوبارہ بجالاوے **فائدہ** پندرہ جاگہ ہین وہان بیشک دعا مقبول ہوتی ہے
۱ وقت دیکہنے کعبہ کے ۲ حجر اسود کے طرف ہاتہہ اٹھاتے وقت ۳ مقام ابراہیم ہین دو رکعت
نماز ادا کرتے وقت ۴ صفا پر متوجہ قبلہ کے ہوتے وقت ۵ مروہ پر متوجہ قبلہ کے ہوتے وقت
۶ طواف حجر اسود سے شروع کرتے وقت ۷ صفا و مروہ مین جو دعا کہ ہوتی ہی ۸ بعد طواف کرنے
اس رکن کے جو وہان سے عورات حلال ہوتے ہین ۹ قربانی دے بعد ۱۰ بعد حلق یا قصر کے
۱۱ نزدیک میزاب کے ۱۲ نزدیک زمزمہ کے ۱۳ درمیان رکن اور مقام کے ۱۴ وقت [illegible]
۱۵ جب کعبہ کو رخصت کرین (مجمع البحرین) مس کوئی شخص چاہا کہ احرام باندہے اسکو کیا

کرنا چاہیے ج وضو کرنا بہتر ہی کہ غسل کرے بعدہٗ دو کپڑے پہننا اسطورسے یک باندہے دوسرا اوڑہے خواہ وے نئے رہے یا پُرانے اگر پُرانے ہو تو دہوئے ہو اگر خوشبوئی ہو لگا دے اور

دوگانہ نماز ادا کرے بعدہٗ یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ (مجمع البحرین) س حیض و نفاس والی عورت اگر احرام باندہنا چاہی تو وہ بہی وضو یا غسل کرنا چاہیئے کہ نہین ج چاہیے کیونکہ یہ واجبات سے حج کے ہی (کافی) س محرم کو ٹوپی یا جبہ یا قبا پہننا شکار کرنا یا اشارہ سے شکار کو بتلانا درست ہی کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین) س یک شخص ایسا ہی کہ اسکو زعفرانی رنگ کے سوا کوئی اور کپڑا نہین اور موزہ کے سوا کوئی اور جوتا نہین اسصورت مین کیا کرنا چاہیے ج موزہ کو ٹخنہ کے نیچے تک کاٹے اور کپڑے کو دہووے اگرچہ اسکا رنگ نہ جاوی (قدوری) س محرم اگر نہاوے یا عود جلاوے تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی (شافی) س محرم جب مکہ معظمہ کو آوے تو کونسے جانب مین جاوے ج مسجد بیت الحرام مین (قدوری) س اگر نظر اسکی کعبہ پر جاوے تو کیا کرنی چاہیئے ج تکبیر و تہلیل کہنی چاہیئے اور مقابل حجر اسود کے کھڑے تکبیر و تہلیل کہے اور رفع الیدین کرے مثل ابتدا نماز کے اگر ہوسکا تو حجر اسود کو بوسہ دیوے ورنہ ہاتہہ سے اشارہ کرے (قدوری) س اگر آفاقی ہو تو اسکے بعد کیا کرنی چاہیے ج طواف قدوم کرے حجر اسود کے سیدہے طرف سے جو متصل دروازہ کعبہ کے ہی شروع کرے تین پہیرے مثل پہلوانوں کے مونڈہے ہلاتے ہوئے تمام کرے چار پہیرے نرمی سے تمام کرے (قدوری و شافی) س ہر پہیرے مین طواف قدوم کے کیا کرے ج حجر اسود کو بوسہ دیا

کرے اگر ہوسکے تو ورنہ تکبیر وتہلیل کہی جاوے (قدوری ووقایہ) س طواف کوکس پرختم کرے
ج حجر اسود کے بوسہ پرختم کرے بعدہ مقام ابراہیم علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام مین دوگانہ ادا
کرے کہ وہ واجب ہی یہ طواف قوم اہل مکہ پرنہین ہی (وقایہ وقدوری) س بعد طواف
قدوم کے کیا کرنی چاہئے ج صفا پرجاوے منہہ طرف قبلہ کے کرے اورتکبیر اورتہلیل کہے وردود
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پرپڑہے ہاتہین اتہاوے اوراپنی حاجت چاہے (قدوری ووقایہ)
س جب صفا سے فارغ ہوکر نیچے اترے کہان جاوے ج طرف مروہ کے آہستہ جاوے جب
بطن وادی مین پہونچے اسوقت دوہری میل مین سعی کرے جب مروہ کو پہونچے اوپر جاوے
صفا پر جوکچہ کیا ہی اسیطرح یہان بہی کرے بعد نیچے آجاوے ایسا ہی سات پہیرے تمام کرے
یہ سعی واجب ہی رکن نہین ہی بعد اسکی مکہ مین رہے جب اتفاق ہو طواف کعبہ کا کرے ساتوین
تک ذی الحجہ کے ساتوین کو امام ممبر پر سوار ہوکر خطبہ جو متضمن احکام حج کا ہو پڑہے (قدوری و
وقایہ) س مکہ معظمہ سے کون روز نکلے بعد نکلنے کے کیا کرے ج آٹہوین تاریخ کو نکلے اورمنا مین
صبح کے نماز تک عرفہ کے رہے وہان سے عرفات کو جاوے جب آفتاب ڈہل جاوے تو امام وہ خطبہ
جو متضمن مناسک کے ہو پڑہے بعد ظہر اورعصر یک اذان اور دو اقامت سے پڑہے اسکے بعد متوجہ
طرف موقف کے ہووے وہان جبل الرحمۃ کے نزدیک قبلہ کے مستقبل ہوکر کھڑے رہے امام اونٹنی
پر سوار ہوکر متوجہ قبلہ کے رہے بلند آواز دعا کر مناسک کہلاوے اورتمام لوگ پیچہے اسکے واقف
رہے کلام امام کا خوب سنے حتیٰ کہ آفتاب غروب ہوجاوے بعد غروب کے امام ہمراہ لوگ مزدلفہ کو
آوے مستحب ہی کہ کوہ قزح کے نزدیک ٹہرے مغرب اورعشا کو یک اذان اوریک اقامت

سے پڑہے ہر دو کے درمیان نفل نہین پڑہے جب صبح ہو تو امام نماز فجر اندہیری مین پڑہاوے
اور واقف رہے اور دعا کرے یہ وقوف واجب ہی جب آفتاب بلند ہو امام کے ہمراہ لوگ
منا کو جاوے وہان بطن وادی سے سات تہیکریان لیکر جمرہ العقبہ کو مارے ہمراہ ہر تہیکری
کے تکبیر کہے یہان سے تلبیہ موقوف کردیوے بعدہ قربانی کرے من بعد سر کے بال مونڈاوے
یا کترا وے لیکن مونڈہنا افضل ہی وہان سے طواف زیارت کرے بغیر رمل اور سعی کے

چھیالیسوین فصل نکاح کے بیان مین

س مخاطب اور مخاطبہ ایسے الفاظ سے نکاح کئے یہ دووے الفاظ کا معنی نہین سمجہتے
تہے آیا نکاح ثابت وصحیح ہی کہ نہین ج صحیح ہی (وقایہ) س یک مرد دوسرے مرد سے کہا
کہ مین میری لڑکی تیرے تئین دیا ہون اسنے کہا مین اسکو قبول کیا واسطے اپنے لڑکے کے حالیکہ
اسکو دو لڑکے تہے آیا یہ نکاح منعقد ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (تجنیس) س لڑکی بالغ
ہوئی بعد کہی کہ باپ میرا جسوقت مجکو زید کے نکاح مین دیا اسوقت مین بالغہ تہی اور مین اسکی
ساتہہ راضی نہین ہوئی باپ اور زید کہتا ہی نہین نہین بلکہ تو نابالغ تہی ایسی صورت مین
کسکا قول معتبر ہی ج لڑکی کا (مضمرات) س زید حلیمہ کو کہا کہ مین تجکو نکاح کرتا ہون حلیمہ دو
گواہ کے روبرو راضی ہوئی بعدہ دو گواہ کا انتقال ہوا اور حلیمہ زید کے نکاح کی منکر ہوئی اور دوسرے
کو نکاح کی آیا اس زید کو پہونچتا ہی کہ اسپر دعوی کرے کہ نہین ج نہین (کبیری) س زینب دعوی
کرتی ہی زید میرا شوہر ہی زید کہتا ہی زینب میری عورت نہین ہی اگر زینب حقیقت مین عورت ہو تو
اس لفظ سے بائنہ ہوگی کہ نہین ج نہین (کبیری) س رحمت کو غیر ولی یا غیر وکیل نکاح میں

زید کے دیا زید اس مجلس مین روبرو گواہون کے قبول کیا جب زینب سنی وہ بہی قبول کی قعل کو
ہو یا قول کو پس ایسا نکاح شرعاً جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (مجمع البحرین) س یک شخص
فضولی (غیر وکیل) خالد کی لڑکی زینب کو زید کے نکاح مین دیا زید جانب سے یک فضولی
قبول کیا زینب اور زید جب سنے اس بات سے راضی ہوئے آیا یہ نکاح شرعاً درست ہی کہ نہین
ج درست ہی (مجمع البحرین) س یک عاقد دوسرے عاقد کی کلام کو نہین سنا آیا نکاح درست
ہی کہ نہین ج نہین ہی (کبیری وخلاصہ) س ایجاب وقبول یک گواہ سنا دوسرا نہین
سنا بعد اسکے دوبارہ اسکی تکرار ہوئی اب جو اول سنا تھا وہ نہین سنا جو سنا نہین تہا وہ سنا
غرض ہر مرتبہ یک گواہ سنا آیا یہ نکاح صحیح ہی کہ نہین ج نہین (سراجیہ) س نکاح روبرو
فقط سو غلامون یا لڑکے یا دیوانے یا عورتون کے درست ہی کہ نہین ج نہین (کافی) س
یک شخص کا نکاح ایسے دو گواہ کے روبرو ہوا وے نشہ سے مست تہے جب وے ہوشیار ہوئے انکو کچہ یاد نہین
تھا آیا شرعاً یہ نکاح درست ہی کہ نہین ج درست ہی (کبیری) س یک شخص لوگ کے روبرو
کہا کہ یہ عورت میری ہی اسنے کہی کہ یہ مرد میرا ہی آیا درمیان انہون کے نکاح منعقد ہوتا ہی کہ نہین
ج نہین (کبیری) س اگر اس قضیہ مین لوگ انہون سے پوچہے تم ہر دو نکاح کئے وے کہے
ہان نکاح کئے ہین آیا نکاح منعقد ہوتا ہی کہ نہین ج ہوتا ہی (کبیری) س یک شخص لوگ کو
کہا تم گواہ رہو کہ مین یہ عورت کو نکاح کیا وہ عورت کہی کہ مین قبول کی ہون آیا یہ نکاح درست ہی
کہ نہین ج درست ہی (وقایہ) س یک عورت منہہ سے نقاب اٹہا کر لوگ کے روبرو کہی مین
زید کو نکاح کی ہون زید بہی قبول کیا لیکن گواہان نہین جانتے یہ کون ہی اسکا کیا نام ہی آیا یہ

نکاح درست ہی کہ نہیں ج درست ہی امام زفر کے نزدیک درست نہین (تجنیس) س
درمیان عورت مرد کے لڑائی شروع ہوئی مرد کہتا ہی جسوقت خبر نکاح کی پہونچی تو خاموش رہی عورت
کہتی ہی نہیں بلکہ مین رد کی یہان کسکا قول معتبر ہی ج عورت کا قول معتبر ہی (زاد) س یک
مسلمان نے ذمیہ عورت کو دو ذمی شخصون کے روبرو نکاح کیا درست ہی کہ نہیں ج درست ہی
(کافی) س یک شخص اپنے موطوءہ کی لڑکی کو نکاح مین لایا درست ہی کہ نہیں ج نہیں
(کافی) س باپ کی نکاحی یا دادا کی نکاحی یا اولاد کی نکاحی کو نکاح کرنا درست ہی کہ نہیں ج
نہیں (کنز) س پہپی اور خالہ یا خالہ کی خالہ بہی محرمات سے ہین کہ نہیں ج ہین اگر خالہ
علاتی ہو اور پہپی اخیافی ہو تو نہیں کیونکہ وے اسکو اجنبی ہین (عنایہ) س ایسے دو عورت
کو جمع کرکے نکاح مین لانا اگر اس مین سے یک کو مرد تھراوے تو نکاح درست نہین ہوتا ہی
آیا یہ درست ہی کہ نہیں ج نہیں (شافی) س یک شخص دو بہن کو دو عقد سے لایا یہ معلوم
نہیں کہ اول عقد کسکا ہوا ہی ایسے صورت مین ہر دو کی تفریق واجب ہی کہ نہیں ج واجب
ہی (کنز) س جمع کرنا ایسے دو عورت کا کہ یک منکوحہ زید کی ہی دوسری لڑکی زید کی جو دوسری
عورت سے پیدا ہوئی ہی درست ہی کہ نہیں ج درست ہی (وقایہ) س مالک اپنے
باندی کو اور غلام اپنی مالکہ کو نکاح کرنا درست ہی کہ نہیں ج نہیں (وقایہ) س کتابی
کو مسلمان نکاح کیا تو درست ہی کہ نہیں ج درست ہی (وقایہ) س یک کافر عورت کافرہ
کو نکاح کیا مگر کوئی گواہ نہیں تھا بعدہ ہر دو مسلمان ہوئے آیا وے وہی نکاح پر رہنا درست ہی
کہ نہیں ج نہیں (کبیری) س کافر اپنے محرمہ کو نکاح کیا تہا پس پیسے ہر دو مسلمان ہوے

آیا ہر دو مین تفریق واجب ہی کہ نہین ج واجب ہی (وقایہ) س یک کے چہار عورت تہی یک کو طلاق باین دیا یا تین طلاق دیا لیکن عدت پوری نہین ہوئی تک دوسری عورت کو نکاح مین لایا درست ہی کہ نہین ج نہین (کنز) س یک عورت زنا سے حاملہ ہوئی ہی آیا اس عورت کو نکاح کرنا درست ہی کہ نہین ج درست ہی مگر وطی نہین کرے (وقایہ) س وہ باندی جسکو مالک وطی کیا ہی یا عورت زانیہ کو آگے حیض کے نکاح مین لانا جایز ہی کہ نہین ج جایز ہی (شافی) س یک مرد یک عورت سے کہا دس درم دیتا ہون تیرے سے دس روز تک فایدہ اٹہاؤنگا عورت قبول کی آیا اس طور سے متع کرنا درست ہی کہ نہین ج نہین (مضمرات) س یک مرد یک عورت کو یک مہینے کے وعدہ سے یا یک سال کے وعدے سے نکاح کیا درست ہی کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین)

سینتالیسوین فصل طلاق کے بیان مین

س یک مرد اپنے عورت کو کہا تو مطلقہ ہی وہ کتنے مرتبہ اسنے کہا تین مرتبہ اس صورت مین کتنے طلاق واقع ہوگئے ج تین (سراجیہ) س یک شخص انت طلاق کہکے دم لئے بعد ثلاثہ کہے تو کتنے واقع ہوگے ج تین واقع ہوگے (سراجیہ) س یک مرد کہا تجکو طلاق ہی جس قدر حوض کے مچھلیان ہین حالانکہ کوئی مچھلی حوض مین نہین ہی اس صورت مین کتنے طلاق واقع ہوگے ج یک (تجنیس) س یک عورت مرد سے طلاق چاہی مرد کہا تجھکو پانچ طلاق وہ کہی مجکو تین طلاق بس ہین اسنے کہا باقی سوکنون کو آیا شرعاً سوکنون پر طلاق واقع ہوگا کہ نہین ج نہین (تجنیس) س عورت کہی مجھے طلاق دے مجھے طلاق مرد کہا مین تجھے طلاق دیا اس صورت مین کتنے

طلاق واقع ہوگی ج تین (تجنیس) س یک عورت اپنے مرد کو کہی مجھے تین طلاق دی
اُسنے کہا تجھے طلاق ہی یا مین تجھکو طلاق دیا اس صورت مین کتنے طلاق واقع ہوگی ج
اول مین یک اگر نیت نہ کیا ہو تو ورنہ مطابق نیت کے واقع ہوگا دوسرے مین تین واقع ہونگے
(تجنیس) س یک مرد کہا مختیار کی بیتی کو طلاق دیا ہون لیکن نام اسکا نہین کہا بلکہ نام
باپ کا اسکے کہا اگر اسکو اس کلام سے اپنے منکوحہ مراد ہو تو عورت پر اسکی طلاق واقع ہوگا کہ
نہین ج نہین (تجنیس) س یک مرد نے کہا میری عورت جو زینب بیتی احمد کی ہی اسکو
طلاق دیا ہون حالیکہ اسکی عورت کا نام زینب نہین ہی آیا اسپر طلاق واقع ہوگا کہ نہین
ج نہین (تجنیس) س یک مرد کہا کہ نعمت خاتون بنت زید ہی اسکو طلاق دیا ہون اگر
عورت کا نام نعمت خاتون ہی مگر اسکے باپ کا نام زید نہین ہی آیا اس صورت مین طلاق
واقع ہوگا کہ نہین ج نہین مگر نیت اسکی ہو تو (تجنیس) س یک عورت مرد سے کہی
کہ مجھکو تین طلاق دے اسنے کہا دے یا کہا دیا ہون لے آیا طلاق واقع ہوگا کہ نہین ج اول
مین نہین دوسری مین واقع ہوگا اگر نیت ایقاع طلاق کی ہو (تجنیس) س یک مرد کو کوئی
ظالم نے کہا اگر تو تیری عورت کو تین طلاق دیویگا تو بہتر نہین تو مار ڈالونگا پس اسنے اس قسم
سے تین طلاق دیدیا بعد اسکے خلاف کیا آیا اس صورت مین طلاق واقع ہوگا کہ نہین
ج نہین (مضمرات) س اگر کوئی شخص اپنے عورت سے کہا تجھے کل کا روز یا آج کا روز طلاق
ہی تو کتنے طلاق واقع ہوگے ج یک (تجنیس) س اگر کوئی اسکو یسے کہے کہ تجھے طلاق
آجکا روز اور کل کا روز تو کتنے طلاق ہوگی ج دو (تجنیس) س ایک شخص ہنگ کہا کہ

اسکے نشہ مین عورت کو اپنے طلاق دیا آیا طلاق واقع ہوتا ہی کہ نہین ج واقع ہوگا اگر
کہانے کے وقت یہ یقین ہو کہ یہ نشہ لانیوالی ہی بعضون نے کہا ہی مطلقاً واقع ہوتا ہی فتوی اسپر
ہی (تجنیس) س جو بیجو اشربہ کے تیار ہوتے ہین وہ پیکر مست ہو گیا اس حالت مین
طلاق کہا تو واقع ہوتا ہی کہ نہین ج امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نہین امام محمد صاحب
کہتے ہین واقع ہوتا ہی یہی قول پر فتوی ہی (تجنیس) س یک مرد عورت کو دو طلاق دیا
دوسرا شخص اسکو پوچھا کہ تو اسکو تین طلاق دیا اسنے کہا ہان آیا اس شخص کو یہ عورت بغیر
تحلیل کے حلال ہوتی ہی کہ نہین ج حلال ہوتی ہی (تجنیس) س اگر عورت مذکورہ
ایسا جواب سنے ہو تو اپنے بضع کو تسلیم کرنا درست ہی کہ نہین ج نہین (تجنیس)
س یک مرد عورت کو طلاق کی نیت سے ایسا کہا تیرے ساتھہ کچھ چیز نہین ہی یا کہا ہمارے تمہارے
مین نکاح نہین تہا آیا طلاق واقع ہوگا کہ نہین ج نہین (تجنیس) س طلاق کی نیت
سے یہ کہا کہ ہمارے اور تمہارے مین نکاح نہین ہی یا تو میری عورت نہین ہی تو طلاق واقع
ہوگا کہ نہین ج ہر دو مین واقع ہوگا (تجنیس) س اگر کوئی شخص عورت کو اپنے کہا تجھے
طلاق ہے اسکے بعد کہا میری مراد اس سے یہ تہی کہ تو بند سے خلاص پاوے آیا یہان کونسی
بات سچی ہی ج اللہ کے نزدیک اول اور قاضی کے نزدیک دوسری بات معتبر ہی (تجنیس)
س یک مرد نے کہا میری عورت یعنے زینب کو چھے ماہ نفقہ میرا نہین پہونچا تو طلاق اسکی
اختیار مین ہے اسکے بعد وہ مرد نے پچاس درم روانہ کیا وہ مبلغ چھے ماہ کو کافی نہین ہوتا ہے
آیا یہہ چھے ماہ کے طلاق کی اختیار زینب کو ہی کہ نہین ج ہے (خلاصہ) س یک

مرد کو دو عورت ہین یک کا نام زینب دوسری کا نام حفصہ ہے پس وہ مرد نے کہا ای زینب حفصہ کہی ہان مرد نے کہا تجکو تین طلاق ہی شرعاً کس پر طلاق واقع ہوگا ج حفصہ پر کیاواسطے که خطاب اسکی طرف ہی (مجمع البحرین) س اگر مرد کہا کہ مین ارادہ زینب کا کیا ہون اسوقت کیا حکم ہی ج زینب بہی مطلقہ ہی اسکے اقرار سے (خلاصہ) س یک مرد نے قسم کہایا که مین یہ کام نہین کرونگا اگر کردن تو میری عورت مطلقہ ہی پس اسنے کیا آیا عورت اسکی مطلقہ ہی کہ نہین ج ہی (تجنیس) س یک مرد نے کہا اگر فلانی کی لڑکی میرے نکاح مین دئی تو میری دوسری عورت کو طلاق ہوویگا پس اس لڑکی کو اسکے نکاح مین دئے آیا اس عورت پر طلاق واقع ہوگا کہ نہین ج نہین (تجنیس) س یک مرد نے یک شخص کو نیت سے طلاق کے کہا کہ میری عورت تیرے کو دیا ہون آیا طلاق واقع ہوگا کہ نہین ج ہوگا (کبیری) س طلاق رجعی حق مین غیر مدخول بہا کے آیا رجعی ہی یا باین ج باین ہی (سراجیہ) س دو عادل زینب کے روبرو اس بات کی گواہی دئے کہ مرد تیرا تجہکو طلاق دیا ہی حالیکہ مرد اسکا غائب ہی آیا زینب شرعاً بعد منقضی ہونے عدۃ کے دوسرے کو نکاح کر سکتی ہی کہ نہین ج کر سکتی ہی (فتاوی ظہیریہ) س زید عورت کو اپنے کہا کہ تجکو دو مہینے کے آگے ہی طلاق دیا ہون آیا عدۃ اسکی وقت اقرار سے ہی یا وقت طلاق سے ج وقت اقرار سے ہی فتوی اسی پر ہی (سراجیہ) س زید اپنے عورت سے کہا کہ مین جب تک مدراس مین ہون فلانا کام نہین کرنا ورنہ تجہکو طلاق ہی پس وہان سے بمبئی گیا وہ کام وہان کئے آیا طلاق واقع ہوگا کہ نہین ج نہین (سراجیہ) س عمر نے زید سے کہا کہ یک میری

حاجت ہی تو اوا اگر زید نے کہا ہین اوا کروںگا عمرو نے کہا تو قسم طلاق کی کہا زید نے قسم
طلاق کی کہا اسوقت عمرو نے کہا میری حاجت یہ ہی کہ تو تیری عورت کو طلاق دے اگر زید
طلاق نہ دیوے تو طلاق واقع ہوگا کہ نہین ج نہین (واقعات) س اگر درمیان عورت
اور مرد کے لڑائی ہوا اس صورت سے عورت کہتی ہی تو مجکو تین طلاق دیا مرد کہتا ہی نہین بلکہ مین
اسکے ہمراہ لفظ انشاء اللہ تعالیٰ کہا ہون کسکا قول معتبر ہی ج عورت کا (واقعات نسفی)
س مرد کہتا ہی کہ مین ایسا کہا کہ تجہکو تین طلاق ہے اگر تو دروازہ پر جاوے عورت کہتی ہی
نہین بلکہ تو تین طلاق دیا ہی تعلیق کوئی چیز سے نہین کیا یہان کسکا قول معتبر ہی ج
مرد کا (فتاوی)

اٹہتالیسوین فصل کفو کے بیان مین

س یک شخص مسلمان ہوا ایک اور شخص ہے کہ اسکا باپ مسلمان ہوا تھا آیا وہ شخص اس
شخص کا کفو ہوگا کہ نہین ج نہین (وقایہ) س یک شخص کے دو پشت مسلمان ہین
یک اور شخص کے بہت پشت مسلمان ہین آیا اول دوسرے کا کفو ہوگا کہ نہین ج
ہوگا (وقایہ) س یک عورت ایسی ہی کہ ماں اسکی اصلی حر ہی باپ اسکا آزادی حر
ہی یک مرد خود آزاد کیا ہوا ہے آیا یہ مرد اس عورت کا کفو ہی کہ نہین ج نہین (تجنیس)
س یک شخص عجمی کا آزاد کیا ہوا ہی یک شخص ہاشمی کا آزاد کیا ہوا ہی آیا یہ یک دوسرے
کا کفو ہی کہ نہین ج ہی (سراجیہ) س یک عورت خود یک شخص کو نکاح کرلی یہ
نہین جانتی آیا یہ شخص حر ہی یا غلام بعدہ معلوم ہوا کہ وہ غلام ماذون بالنکاح ہی کیا

اس عورت کو قدرت فسخ کی ہی کہ نہیں ج نہیں لیکن ولی کو اختیار ہی (تہذیب)
س حایک اور حجام اور کناس اور دباغ عطار اور بزاز اور صراف کا کفو ہی کہ نہیں ج
نہیں (وقایہ) س حایک کی لڑکی حجام سے نکاح کی آیا ولی کو حق اعتراض کا ہی کہ نہیں
ج نہیں (ذخیرہ) س یک عورت اپنے کفو کے یک شخص سے کم مہر سے نکاح کی آیا ولی کو
حق ہی کہ اسکے مہر مثل کو برابر کراوے یا جدا کرا دیوے کہ نہیں ج ہی (مجمع البحرین) س
یک شخص اپنے بہن کو اجازت سے اسکی غیر کفو مین دیا دوسر بہائی کو حق اعتراض کا ہی کہ نہیں
ج نہیں (سراجیہ) س یک مرد اپنی چہوتی بیٹی صالحہ کو زید کے نکاح مین دیا اس گمان
سے کہ زید بہی صالح ہی بعد معلوم ہوا کہ وہ شراب خوار ہی آیا اسکو حق پہنچتا ہی کہ باطل کراوے
کہ نہیں ج حق ہی (مضمرات) س یک ذمی لڑکی ذمی کی نکاح مین لایا لیکن باپ اس
لڑکی کا مرتبہ یا ہنر مین اسی کے درجہ سے بڑہکر تہا حالیکہ وہ جانتا ہی پس شرعاً اعتراض
عدم کفویت کا ہو سکتا ہی کہ نہیں ج نہیں مگر بشرطیکہ فرق فاحش نہ ہو (محیط)
س غلام یا مکاتب یا مدبر یا لونڈی یا ام ولد کا نکاح مالک کے اجازت پر موقوف
ہی کہ نہیں ج ہی (شافی) س یک شخص اپنی لونڈی کو دوسرے کے غلام سے نکاح
کرایا آیا روانہ کرنا اس لونڈی کو گہر مین شوہر کے مالک پر لازم ہی کہ نہیں ج نہیں
(وقایہ) س نفقہ لونڈی کا باوجود شوہر کے گہر روانہ کرتے اسپر واجب ہی کہ نہیں ج
نہیں (وقایہ) س لونڈی نکاح مین غلام یا حر کے تہی بعدہٗ آزاد ہو گئی آیا اسکو اب
اختیار فسخ کی ہی کہ نہیں ج اختیار ہی (وقایہ) س یک لونڈی بغیر اذن مالک

کے نکاح کئی۔ مالک اجازت دینے کے آگے آزاد ہوگئی اب اسکے نکاح اور اختیار کا کیا حکم ہی ج نکاح ثابت ہی اور اختیار باطل ہی (کنز) س مذکور لونڈی کا مہر کسکو پہنچتا ہی ج آگے آزاد ہونے کے وطی کیا ہو تو مالک کو اگر بعد آزاد ہونے کے کیا ہو تو منکوحہ کو ہی (کنز) س یک مرد اپنے لڑکی کی باندی کو نکاح مین لایا اور اس سے بچہ پیدا ہوا آیا وہ لونڈی ام ولد ہوتی ہی کہ نہین ج نہین (وقایہ) س اسکے فرزند و نکا کیا حکم ہی ج فرزندان بسبب قرابت کے آزاد ہین (وقایہ) س یک شخص اپنے فرزند کی باندی کو وطی کیا باندی مذکورہ بچہ جنی اسکے باندی اور بچہ کے نسب کا حکم کیا ہی ج اسکا نسب مالک کے باپ سے ثابت ہوگا اور وہ باندی ام ولد ہوگی مگر باپ پر واجب ہی کہ باندی کی قیمت دیوے (کبیری) س یک شخص کا غلام بغیر اذن اسکی عورت حرہ کو نکاح مین لایا بعد اسکے تین طلاق دیا اسکے بعد وہ غلام آزاد ہوا آیا اب اسکو اس عورت مطلقہ سے بغیر تحلیل کے نکاح مین لانا درست ہی کہ نہین ج نہین (سراجیہ) س یک مرد اپنے لڑکی کو اپنے مکاتب سے نکاح کرایا اسکے بعد وہ شخص کا وفات ہوا آیا نکاح مذکور باطل ہوا کہ نہین ج نہین بشرطیکہ مکاتب مال کتابت سے عاجز نہ ہو (مجمع البحرین)

انچاسوین فصل ولی کے بیانمین

س عورت مکلفہ حرہ اگر بے اجازت ولی کے خود کفو مین یا غیر کفو مین نکاح کر لیوے تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی (کنز) س ولی اقرب بالغہ باکرہ بہن کو بغیر اذن اسکے نکاح مین دیا جب سنی خاموش رہی یا ہنسی یا رو دی آیا یہ کام مین مین سے

رضامندی ظاہر ہوتی ہی کہ نہیں ج ہوتی ہے (وقایہ) س ملک شخص اپنی لڑکی بالغہ
صیبہ کو کسیکے نکاح مین دیا لیکن وہ لڑکی اپنی زبان سے رضامندی نہین دکہلائی بلکہ
خاموش رہی یا بطور رضامندی کے سرہلائی آیا یہ نکاح درست ہی کہ نہین ج نہین
(ینابیع وقینہ) س جو عورت کہ بکارت اسکی حیض یا زخم یا دیر رہنے کی سبب یا بسبب کودنے کے یا
مخفی زنا کرنے سے زایل ہوگئی ہو تو ویسے عورت کا حکم مثل عورت باکرہ کے ہی یا صیبہ کے
ہی ج مثل حکم باکرہ کے ہی (مضمرات) س باپ لڑکی باکرہ بالغہ کو کہا کہ چاہتا ہون کہ
تیرے کو زید بن عمر کے نکاح مین دیدون لڑکی خاموش رہی باپ زید سے نکاح کردیا جب
وہ لڑکی کہی مین اس نکاح سے راضی نہین ہون آیا یہ نکاح باقی رہتا ہی کہ نہین ج باقی
رہتا ہی (مضمرات) س باپ باکرہ بالغہ لڑکی کو زید کے نکاح مین دیا اسکے بعد یک شخص غیر
عادل خبر نکاح کی اسکے پہونچایا مذکور لڑکی خاموش رہی آیا رضامندی اسکی ہوئی
کہ نہین ج ہوئی بشرطیکہ اسکو باپ پہونچایا ہو ورنہ دو شخص چاہیے (ینابیع) س یک
شخص نے اپنی لڑکی بالغہ باکرہ کو کہا کہ مین چاہتا ہون تیرے کو فلان شخص کے لڑکون سے
کسیکو دون اسنے خاموش رہی آیا اس اجازت سی اسکا نکاح اس شخص کے لڑکون سے کسی
یک کے سات کراوے تو درست ہی کہ نہین ج درست ہی بشرطیکہ اس لیاقت کا ہو (ینابیع)
س باپ باکرہ بالغہ لڑکی کو غیر کفو مین نکاح کرایا وہ سنکر خاموش رہی آیا یہ خاموشی رضا
ہوگی کہ نہین ج نہین (ینابیع) س یک شخص یک عورت کو یک اور شخص سے نکاح کرایا
جب وہ عورت سنی بارک اللہ لنا کہی یا کہی کچہ خوف نہین آیا یہ اجازت ہی کہ نہین ج

اجازت ہی (مضمرات) س ترتیب ولیونکی باب نکاح مین کسطور سے ہی بیان فرمائے
اور اس مین کون اقرب ہی اور کون ابعد ہی ج ولی اقرب فرزند ہی اگرچہ نیچے جاوے بعدہ باپ
ہی اگرچہ اوپر جاوے اسکے بعد اعیانی بہائی ہے اسکے بعد اسکے لڑکے بعدہ عم اعیانی ہی اسکے
بعد لڑکے اسکے ہین غرض اقرب اقرب ہی ابعد ابعد ہی انہون کے بعد مادر صحیح ہی اسکے بعد
اعیانی بہن ہی (کنز) س مسلمان لڑکا کافرہ کا یا کافر مسلمان لڑکی کا ولی نکاح مین ہو سکتا
ہی کہ نہین ج نہین (مضمرات) س یک مرد یک عورت کو نکاح مین زید اور عمرو کے
دیا ہو کسکا نکاح درست ہی اور کسکا باطل ہی ج پہلا درست ہی دوسرا باطل ہی (ینابیع)
س اگر مرتد کو لڑکا مسلمان ہو یا کافر ولایت نکاح کی اسکو ہوگی کہ نہین ج نہین (شافی)
س ولی نے چہوٹی لڑکی کو کسیکے نکاح مین دیا و یا نابالغ لڑکے کو نکاح کرکے لایا آیا ہر دو کو
اختیار فسخ کی ہی کہ نہین ج ہی بشرطیکہ وہ ولی باپ اور دادا اور قاضی نہ ہو اور اسپر
فتوی ہی (مجمع البحرین) س اگر بے وقت بالغ ہونے کے فسخ کرنا چاہین تو بغیر حکم قاضی
کے فسخ ثابت ہوگا کہ نہین ج نہین (کبیری) س اگر وقت بالغ ہونے کے باوجود
علم نکاح کے فسخ نہین کئی بلکہ خاموش رہے آیا یہ رضامندی ہوتی ہی کہ نہین ج ہوتی ہی
حق مین بالغہ لڑکی کے لیکن حق مین بالغ لڑکے کے نہین (وقایہ) س اگر ولی اقرب تین
روز کے راہ پر ہو تو ابعد کو ولایت نکاح صغیر کی پہونچتی ہی کہ نہین ج پہونچتی ہے
(سراجیہ) س زید نے اپنی نابالغ لڑکی کو عمرو کا بالغ لڑکا جو تہا اسکی بغیر اجازت اسکی نکاح
مین دیا عمرو چہا ضر تہا قبول کیا عمرو اور زید ہر دو آگے حکم اس لڑکے کے وفات پانے

آیا صورت مذکورہ مین ہر دو کا نکاح باطل ہی کہ نہین ج ہی (تجنیس) س یک لڑکی
نابالغ ہی اسکو سوا چچیرے بہائی کے دوسرا کوئی اقرب نہین ہی پر اسصورت مین وہ خود اپنے
لئے چاہے درست ہی کہ نہین ج درست ہی (کبیری) س کسی کا غلام بغیر مالک کے نکاح
کیا یا اپنے لونڈی کو دوسرے کے نکاح مین دیا آیا اسطور کا نکاح باطل ہی یا مالک کے اجازت
پر موقوف ہی ج موقوف ہی (وقایہ) س لڑکی کا ولی اسکے نکاح کا اقرار کرتا ہی بجرد اقرار کے
نکاح ثابت ہوتا ہی کہ نہین ج نہین (سراجیہ)

پچاسوین فصل مہر کے بیانمین

س یک شخص نکاح کیا لیکن مہر کا اقرار یا انکار کچہ نہین کیا آیا یہ نکاح درست ہی کہ نہین
ج درست ہی (وقایہ) س کوئی شخص کم دس درم شرعی سے کہ وہ کم درجہ مہر کا ہی باندہا
ہر دو راضی بہی ہوئے آیا شرعًا کسقدر مہر لازم ہوتا ہی ج دس درم شرعی (وقایہ) س اگر
منکوحہ آگے وطی کے مطلقہ ہوجاوے تو کسقدر مہر سے دینا چاہیئے ج آدہا دینا چاہیئے (کبیری)
س اگر وقت نکاح کے ہر دو راضی ہوجاویں کہ کچہ مہر نہین آیا مہر اسکا اسوقت ہی کہ نہین
ج مہر مثل لازم ہوگا بشرطیکہ وطی کیا گیا ہو یا مر گیا ہو (وقایہ) س اگر اس صورت مین آگے
وطی کے طلاق دیا ہو کیا واجب ہے ج متعہ واجب ہی یعنے تین کپڑے یک لنگا دوسرا
دامنی تیسری چادر موافق قدرت مرد کے ہو (وقایہ) س مہر فقط وطی سے کامل ہوتا ہی یا
اس خلوت سے جو خالی حیض سے اور اس بیماری جو سبب وطی کے مرد یا عورت کو ضرر پہونچتا
ہو اور احرام اور نماز اور روزہ ماہ رمضان سے ہوتی ہے مہر کامل ہوتا ہی کہ نہین ج ہوتا ہی

(وقایہ) مین سبب خلوۃ صحیح کے عدۃ اسپر واجب ہوتی ہی کہ نہین ج ہوتی ہی (ینابیع)
س اگر مرد اور عورت اکیلے خالی مسجد مین رہے یا جنگل مین رہے یا راستے سے جا و حالیکہ
کوئی ہمراہ نہ ہووے یا اوپر ایسے پہاڑ کے ہووے کہ اسکو کوئی پردہ نہین ہی ایسے خلوۃ کو خلوۃ صحیح
جو موجب عدۃ اور کمال مہر کی کہتے ہین کہ نہین ج نہین (مضمرات) س جسکا ذکر کتا ہو
یا قصیہ کتا ہو یا وہ شخص جو عنین ہو کہ ہمراہ عورت کے یک گوشہ مین جو خالی غیر سے ہو رہے
ایسی خلوۃ بہی تکمیل مہر اور لزوم عدۃ کا سبب ہوتی ہی کہ نہین ج ہوتی ہی (کبیری)
س قضا روزہ اور کفارہ کا روزہ یا نذر کا روزہ بہی مانع خلوۃ کا ہی کہ نہین ج نہین
(مضمرات) س یک مرد اپنی عورت کا نکاح دس ہزار درم کے مہر سے اسکے ساتھہ یہ شرط
لگایا کہ مین دوسری عورت نہین کرونگا یا باہر شہر کے نہین لیجاونگا آیا شرعًا اس عورت
پر مہر مقرر کیا ہوا واجب ہی یا مہر مثل اسکا واجب ہی ج مہر مثل واجب ہی (ینابیع)
س زید زینب کو ہزار درہم کے مہر سے نکاح کیا معًا پورا مہر زینب کو دیدیا زینب نے
یہ تمام مہر کا مبلغ زید کو ہبہ کر دی زید اسکو طلاق قبل وطی کے دیدیا آیا زید کو پہونچتا ہی
کہ اس سے آدہا مہر واپس لیوے کہ نہین ج پہونچتا ہی (کنز) س اگر زینب پانسو
درم آپ سے لے باقی پانسو مرد کو بخشش کی ہو اور آگے وطی کے مطلقہ ہوگئی ہو تو زید
کو پہونچتا ہی کہ پانسو اسے واپس لیوے کہ نہین ج نہین (مجمع البحرین) س یک
مرد اپنے عورت کا مہر یک خم مقرر کیا اور کہا کہ اس مین سرکہ بہرا ہے یا یہ کہا کہ یہ غلام
تیرا مہر ہی بعد اسکے معلوم ہوا کہ خم مین خمر ہے اور وہ غلام نہین بلکہ آزاد ہو آیا اسکا

خنزیر کا مہر کرنا بھی صحیح ہے (کنز) اگر ذمی مرد ذمی عورت کو نکاح مین بغیر مہر کے لایا یا وہ سکوت مہر سے ہوئی یا آگے وطی کے مطلقہ ہوئی یا مرد مر گیا تو اس عورت کو مہر دینا واجب نہیں ہے نہیں بشرطیکہ انکے اعتقاد مین نکاح بغیر مہر کے ہوتا ہو (وقایہ) اگر وہی ذمی اور ذمیہ کا مہر معین خمر ہو یا معین سور ہو بعدہ ہر دو مسلمان ہو گئے تو انکا وہی ملیگا وہی خمر و خوک (وقایہ) اگر وہی ذمی اور ذمیہ خمر اور خنزیر مقرر کئے لیکن اسکو معین نہیں کئے بعدہ مسلمان ہو گئے اس وقت کیا واجب ہوگا جب خمر کی قیمت اور خوک ہو تو مہر مثل (کافی)۔

الٰہی تو اپنی مزید کرم سے قبول فرما تمام مسلمانون کو اس سے فائدہ پہونچا
بطفیل رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے اور میرا خاتمہ بخیر کر
آمین ثم آمین یا رب العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین

تمت

صحتنامہ مایتعنی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۴	ج ہہنین	ن جاہیے	۸	۱۶	ہین پپ	ہین مسیل	۱۶	۹	دو دسرا پانی	دو دسرا پانی
=	۵	دہووے	دہویا	۹	۱	چپتا کا	چہنے کا	=	۱۳	منہ کوئی	منہ مین کوئی
=	۶	پیرہوے	پہرہوجایا	=	۱۱	بہاوے	بہاوے اور بہاتا نہ ہو	۱۷	۱	باندہ کا تہونگا	باندہ کسا ہو تو
=	۱۴	(مضرات اگر	(مضرات) سن اگر				پہنین بار	۱۷	۷	ج کرے	ج گمان غالب عمل کرے
۳	۷	دہوودوسرا گرنگا	دہو گرلگا	=	۱۴	مشغول ہوا غسل سکا	مشغول ہوا سپہ	۱۸	۳	کہ نہین (جامع	کہ پہونچا نہین (جامع
=	۱۴	انقراز وضو	بعد انقراغ وضو				اور اعضا کو ہونچنا	=	۸	بس کرتی ہی	بس نہ کرتی ہی بلکہ ہر
							غسل سکا				کی نیت نہ جاہیے
۴	۶	بیے وضو	بے وضو	۱۰	۱۴	جناب ہرد ہوجایت	جنب مرد ہوجاوے	۱۹	۱۷	اور کسکو	اور اسکو
=	۹	آتا ہوا	آتا ہے			سیض	عورت یا حیض	۲۱	۳	ڈکورے مین	ڈکوری ہے
=	۱۷	وہ بغیر	وہ ناسدہ کا	۱۱	۱	ہوا ورمحنت	ہوا ور محنت اگر	=	۱۴	ہم تعمیر پر	تیمم تعمیر پر
۵	۸	رحمۃ اللہ	رحمہ اللہ	=	۱۰	سکتا ہے اگر کان	سکتا ہے اگر کلی یا	=	۱۵	جلتی زمین	گلی زمین
=	۱۴	نزد	نزدیک			اور ناک	اور ناک مین	۲۲	۷	اسپر سح	اسپر مسح کرے
=	۱۶	فاسد ہوتا ہے	پہر ہہنین فاسد	=		امام صاحب صحیح	امام صاحب کے نزدیک صحیح	=	۱۴	بعد ہتوڑا پانی	بعد پانی
=	۱۷	تو ہہنین فاسد ہوتا ہے	تو فاسد ہوتا ہے	۱۲	۲	حساب سوگر	حساب ہے گر	۲۲	۱	شخص تیمم ہے	شخص وضوے
۶	۴	دیوانہ ہوگیا	دیوانہ ہوگیا	=	۶	پہونچتا ہے کل	پہونچتا ہے تو کل	=	=	جاتا ہی جب	جاتا ہی تیمم سے بنا
		بہشتی	یا بہشتی	=	۹	جاہے پانی	جاری پانی مین				کیا وہ بارہ اسکو
=	۴	تشتر سے جدا	تشتر سے جدا	=	۱۶	واقع ہے	واقع ہوتی ہی				حدث ہوا جب
=	۱۴	ذکرینہ سین	ذکرینہ سے	=	۱۷	ہوتی پنالون ہے	ہوتی ہی پانی سے	=	۱۱	پہر پانی	پہر پانی
		گیا	خروج کے لگا ہے				پنالون سے گذرتا	=	۱۳	حالت اور کہنے مین	اور کہنے کی حالت مین
=	۱	پر تیرے	پرتری	۱۳	۴	بارش کا اسپر	بارش کا پانی	۲۴	۱۵	ہند باندہا ہوا	ہند سی باندہا ہوا
=	۱۰	ج ہے	ج ہہنین				اسپر ہے گذرتا	۲۴	۱۶	کرتے مین پچر اطرا	کسی پچر سوزہ کے
=	۱۷	اسکو عیش	اس عورت کو غش	=	۱۷	جاتا ہے	جاری ہے جسکے			ہے پانچہ سوزہ کے	یا اطراف پاچہ سوزہ کی
=	۱۵	ہمرہ	ہمراہ				پانی ہین باقی ہو اگر	۲۵	۷	پہر سوزہ سے	پہر یک سوزہ سے
=	۲	تشت سے	اپنے مقام سے	۱۴	۲	یا نہین ترکرتے ہی	یا نہین چوپائے	=	۸	ہر دو کا	ہر دو سوزہ کا
=	۱۴		ہر دو				ترکرتے ہین	=	۹	پہر سوزہ ہے	پہر سوزہ مین
		زمین پر	اور	۱۵	۱۷	ہے اگر پہونچا	پہونچا یا پہونچ	=	۱۳	یا باہر جاتا ہے	اپنی جگہ ہے باہر آیا
=	۸	ج نقصان	ج نقصان	۱۶	۵	ادہو دے	اور دہ	۲۵	۱۰	دوسرا سح	دوسرا مسح
=	۱۱	ہوے یا	ہوی یا	=	۶	یا تہوڑا پانی	یا تہوڑی پانی مین	۲۶	۲	ہوتا ہے	ہوتی ہے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۷	۹	دیباچہ اور	دیباچہ بلکہ وہ	۲۵	۱۶	ٹیکتے ہوئے	ٹیکتے ہوتو	۶۶	۴	لٹکنی چھوڑنا	لٹکتے چھوڑنا
			استعمال	〃	۳	جو نہین رحضر	جو نہین احکام حضر	〃	۵	اور اسپر تصویرد	اور تصویروں کا
۲۸	۱۴	جو دس روز	جو حیض دس روز				کے ہین	〃	۱۰	تسبیح مین	تسبیح اٹھاتے
۲۹	۵	سبب پورے	سبب پوری ہوئے	۴۶		یک طبیعت	[illegible]	〃	۱۵	جانب دیکھنی	جانب دیکھنا
۳۰	۱	عمل سے	عمل سے	〃	۴	کرلی ہو	کھلی ہو	۶۷	۱۷	یاد نہ ہو	یاد ہو
۳۱	۱۳	ساتوین کپڑے کی پاکی	ساتوین سجاستوں کی	〃	۹	نماز پڑھی	نماز پڑھا	۶۹	۱۱	چاہئے اور	چاہئے بعدہ نماز ظہر
			پاکی	۴۷	۱	سوتے ہنسی	پڑھنی چاہئے				چاہئے اور
۳۲	۳	گوہ	گوہ	۴۸	۴	کسی جہت	کسی جہت کو	〃	۱۴	دیوے	دیوے کہ اسکو
〃	۷	جو گوبر اور جسلم	جو حرام [illegible]	۴۹	۸	ہر شخص	وہ شخص	〃	〃	جو چھوڑ دیوے	جو نہین بلکہ اسکو ادا کرے
۳۳	۱	کپڑا اسکو چھوڑنے	کپڑا اسکو چھوڑنے سے	〃	〃	[illegible]	[illegible]				
〃	۹	برتن مین	[illegible] برتن	〃	۱۰	شک آیا	شک نہ آیا	۷۰	۱۶	بس	پس
〃	۱۳	مین جیسا	ہے جیسا	۵۰	۱۵	اندیشے سے جواب	اندیشہ کو جواب	۷۱	۴	متابعت کرلی	متابعت نہ کرے تو
〃	〃	کسطرح سے کیا جاوے	کسطرح پاک کیا جاوے	۵۱	۳	تا تیج ظہر	تا تیج کو ظہر	〃	۹	یاد آیا بیٹھ گیا	یاد آیا کہ یہاں بیٹھنا ہے بیٹھ گیا
〃	۱۶	ہوئی بشرہ	ہوتا ہے بشرطیکہ	۵۲	۲	تکبیر کہی ہے	تکبیر کہے ہے	〃	۱۶	دوسری رکعت	دوسری رکعت مین
۳۴	۱	دہوے	دہوئے	〃	۱۰	نہ کہے	نہ کہے	۷۳	۱	پوری گئے	پوری کیا
〃	۱۵	کاٹنے	کاٹنے سے	۵۳	۱۷	بیٹھے پڑھے	بیٹھکر پڑھے	〃	۲	ہے اگر	ہے اگر
۳۵	۱۶	لائق کاٹنے کے	لائق دہو سکے	۵۴	۱۶	کہے مقتدی	کہے تو مقتدی	۷۳	۴	کوئی نہین سنا	کوئی شخص
		قسمت کاٹنے کی	دہوین	۵۵	۳	سورہ فاتحہ	سورہ فاتحہ	۷۴	۱۲	یکطرف	ہر ایک طرف
〃	〃	اوسے	اوسے اللہ	〃	۱۳	چاہئے	چاہیے	〃	۱۳	اسپر یک سجدہ	اسپر کل یک سجدہ
۳۶	۱	اونٹ اور گوبر	اونٹ کی گوبر ہے	۵۷	۱۰	پڑھا گیا کہ وہ مشکل	پڑھا اور مشکل	۷۸	۳	آیا ظہر کی	آیا نماز ظہر
〃	〃	پاک ہوتا ہے	پاک ہوتے ہین	۵۸	۸	ڈالی کہاتی ہے	ڈالی کہاتا ہی	۸۱	۱۲	الحمد دیا	الحمد للہ
〃	۱۷	پاک ہوتا ہے	پاک ہوتی ہے	۵۹	۵	کوشش پڑہنا	کوشش ہے	۸۳	۷	اصح ہر	اصح ہر
۳۷	۷	منی بند ہڈی گوبر	منی بند ہڈی گوبر			جزم	پڑہنا چاہیے	〃	۸	کپڑا	کپڑا
۳۹	۳	حصنل نوان	فصل نوین				جزم سے	۸۴	۱	تکبیر مین	تکبیر کو
〃	۱۴	خبرد سو جاوے	خبر نہ ہو جاوے	۶۰	۱۳	سجدہ مقدار	سجدہ مین مقدار	〃	۷	نماز فوت	نماز عید فوت
۴۰	۷	فرض دوگانہ سنت	فرض سے ادا دوگانہ سنت کے	〃	۱۶	بعد ہو شر ہوی کے	بعد ہو شر عشا ہوئی کے	〃	۶	س نماز عید	س کسکی نماز
				۶۴	۱۵	سلام ورحمۃ	سلام علیکم ورحمۃ		۱۴	عصر تک	عصر کو
۰	۱۴	عشا مین پڑہتین	عشا مین پڑہتی	۶۴	۷	رکعت قراۃ	رکعت مین قراۃ	۸۴	۱	ہونے کی یاد	ہونے کے بعد
〃	۱۵	س تلاوۃ	سے جو تلاوت	〃	۱۲	اصثالۃ	اصالۃ	۸۴	۱۴	دشمن سبب	دشمن نظر نہین
۴۴	۱۷	یک مسجد مین	یک شخص مسجد مین	۶۵	۱۲	زوجہ جیلۃ	زوجہ جمیلۃ				ہے سبب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۴	۱۶	گردے کے ہیں	گردگی خانہ [illegible]	۹۴	۱	زمین رسول	زمین کا رسول	۱۰۸	۱	فعل کچھ دیا قول کہ	فعل ہی ہو یا قول سے
			سے پڑھا	〃	۱	دو بار	دو بارہ	۱۰۸	۳	[illegible]	[illegible]
۸۵	۸	لحد کے	لحد بند کر کے مٹی	〃	۱۵	اگرچہ کہ	اگرچہ کہ	〃	۵	آیا یہ نکاح	آیا یہ نکاح
〃	۱۳	خیرہ	خیرہ	۹۵	۳	پانی پایا ہو	پانی ملا یا ہو	〃	۹	نفقہ [illegible]	نفقہ طلب [illegible]
۸۶	۱	بدن یا زیادہ	بدن آدمی کا یا زیادہ	〃	۲	پانی سمجھ	پانی سمجھ کا	۱۱۰	۱۱	[illegible]	تجھے طلاق ہے
〃	۵	بہت	کرتا ہی	۹۶	۲	جو سمجھ کر مالک	جو سمجھے مالک		۱۲	کہا تیری	کہا باقی تیری
〃	۱۱	نہیں ہی	نہیں ہو	〃	۱۰	آتی ہو وقایہ	آتی ہو کہ اگر	〃	۱۰	تجھے طلاق [illegible]	تجھے طلاق دی [illegible]
〃	۱۲	نہیں تھا	نہیں ہی	〃	〃	کی مستدل	کا مستدل ال			طلاق [illegible]	[illegible]
〃	۶	میت کرا	میت کو کرا کے	〃	۱۱	دین زیادہ پانی	دین سے زیادہ	۱۱۱	۵	مراد ہو	مراد ہو
۸۷	۹	جسکا نفقہ	جو نفقہ اسکا	〃	۱۴	[illegible]	[illegible]	〃	۱۴	[illegible]	[illegible]
〃	〃	اسیر ہے	اسیر لازم تھا	〃	۱۵	فطرے کے	[illegible]	〃	〃	جو دو	[illegible]
〃	۱۳	نفقہ سے	نفقہ کے	۹۷	۲	میت پاک	[illegible]				[illegible] ہو
۸۸	۱	پیچھے ہیں	غایب ہیں	۹۸	۱۶	عبارہ	عبارہ ہو	۱۱۲	۹	[illegible]	[illegible]
〃	۹	جاوے درست	جاوے تو درست	۱۰۰	۲	[illegible]	[illegible]	۱۱۳	۱۶	وہاں کے	وہاں کی
〃	۱۶	کہی جاوے	کہے یا کہ				[illegible]	۱۱۴	۱۵	آیا یہ تک	آیا یہ [illegible]
〃	〃	سلام کے	سلام امام کے	〃	۹	غالب ہو	غالب نہ ہو تو	۱۱۵	۱۰	اسکے [illegible]	[illegible]
۸۹	۶	مسجد کے ہو تو	[illegible]	〃	〃	اگر نہیں تو	اگر خون غالب نہیں تو			[illegible]	[illegible] ہے
			[illegible]	〃	۸	متصل [illegible]	متصل ادا کر	〃	۹	سر	[illegible]
			ہو تو	۱۰۲	۹	ہیں رسول	ہیں جو رسول الله	〃	۱۱	فاحش ہو	فاحش ہو
〃	۸	ایسا کہ	ایسے ہیں	۱۰۳	۱	معتکف مسجد	معتکف مسجد میں	〃	۱۲	پر موقوف	پر موقوف
〃	۸	غسل احد	غسل دنیا اور	〃	۸	[illegible] محرم	[illegible] یا محرم	۱۱۶	۴	لڑکی کی	لڑکے کی
〃	۱۶	دشمن بغیر اذن	مالک بغیر اذن	〃	۹	[illegible] کا	کے تین روز کا	〃	۶	[illegible] کیا	[illegible] کیا
۹۱	۱	پایا ہوا خزانہ	پایا ہو	〃	۱۳	باندھنا	باندھا	۱۱۷	۴	[illegible]	دیر سے [illegible]
		پایا ہوا [illegible]	[illegible]	۱۰۴	۱	مقامات	میقات	〃	۱۱	باب [illegible] پہونچی ہو	باب ہی پہنچا ہو
〃	۲	کیا [illegible]	کیا اور ایک سال	〃	۱۶	[illegible]	زمزمہ	۱۱۹	۳	بغیر مالک کے	بغیر اذن مالک کے
	۵	ہوئے	ہوئی	۱۰۵	۷	تبلاتا	بتلاتا	〃	۱۵	[illegible]	[illegible]
	۱۳	شخص قرض	شخص کا قرض	۱۰۶	۳	طواف قدم	طواف قدوم	۱۲۰	۴	مہر کی کہتی ہیں	مہر [illegible] کہتے ہیں
	۴	[illegible] ہی	اونٹ [illegible]	〃	۹	[illegible] رکن	ہی رکن	〃	۸	[illegible]	[illegible] کیا اگر
	۴	[illegible] یا زاید	[illegible] یا زاید	〃	۱۵	[illegible]	[illegible]				
	۱۴	نفقہ کا	[illegible]	۱۰۷	۱۴	[illegible]	[illegible]				